اشاعت کا ۴۶ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Visit us at: www.dailyafaaq.com

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 29 october 2025

ESTABLISHED IN 1985

29 اکتوبر 2025ء بمطابق 06 جمادی الاول 1447ھ بدھوار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 256، صفحات 8، قیمت 3 روپے

8 غزہ میں کسی سیکیورٹی فورس کی موجودگی صرف امن قائم رکھنے کے لیے ہونی چاہیے

7 پہلا ٹی ٹوئنٹی: ویسٹ انڈیز نے بنگلہ دیش کو شکست دیدی

2 جموں وکشمیر میں ڈی ایڈکشن مراکز پوری طرح فعال ہیں

ہم ریاستی املاک پر غیر قانونی قبضے کو قانونی حیثیت نہیں دے سکتے ہیں: عمر عبداللہ

ریاستی اور کاہچرائی زمینوں پر آباد، رہائش پذیر یا قابض لوگوں کو

مالکانہ حقوق دینے سے متعلق بل اسمبلی میں صوتی ووٹ سے خارج

سری نگر/۲۸ اکتوبر/جے کے این ایس/ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی نے منگل کو ایک پرائیویٹ ممبر بل کو صوتی ووٹ سے مسترد کر دیا جس میں سرکاری زمین پر غیر قانونی طور پر تعمیر کیے گئے مکانات کے مالکانہ حقوق کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس طرح کے بل سے زمینوں پر قبضے کے راستے کھل جائیں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ بل پلوامہ سے پی ڈی پی کے ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے پیش کیا تھا۔ بل میں کہا گیا ہے کہ ریاستی اور کاہچرائی اراضی، مشترکہ زمین اور شاملات اراضی (جے اینڈ کے زرعی اصلاحات ایکٹ، 1976 کا سیکشن 4) پر تعمیر کیے گئے مکانات کے ملکیتی حقوق کو تسلیم کرنے کیلئے ریاست جموں وکشمیر کے رہائشیوں کیلئے خصوصی دفعات فراہم کرنے کا بل، ایسے رہائشیوں کے حق میں ملکیت یا منتقلی کے حقوق کو محفوظ بنا کر جو ایسے رہائشی مکانات کے مالکان کے مفاد میں ہیں۔ آئین ہند کے آرٹیکل 21 کے ذریعہ اور اس سے منسلک یا اس سے متعلقہ معاملات کے لئے پناہ گاہ۔ تاہم حکومت نے ممبر اسمبلی پلوامہ کی پیش کردہ پرائیویٹ ممبر بل کی مخالفت کی اور وحید پرہ سے اسے واپس لینے کی درخواست کی۔ یہ کہتے ہوئے کہ حکومت ریاستی املاک پر غیر قانونی قبضے کو قانونی حیثیت نہیں دے سکتی ہے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو پی ڈی پی سے وابستہ ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ کی طرف سے پیش کردہ ایک بل کو مسترد کر دیا جس میں ریاستی اور کاہچرائی زمینوں پر آباد لوگوں کے ملکیتی حقوق کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ زمین کے حقوق کے معاملے کو قانونی طریقوں سے نمٹانے کی ضرورت ہے اور حکومت کوئی بھی ایسا قدم نہیں اٹھائے گی جس سے (بقیہ ۶ پر)

مرکز کے ملازمین کے لیے آٹھویں پے کمیشن کی تشکیل

18 ماہ میں پیش کرے گا رپورٹ

نئی دہلی/ ۲۸ اکتوبر (یو این آئی) حکومت نے منگل کو مرکز کے ملازمین کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں نظر ثانی کی سفارش کے لیے اس کے دائرہ کار اور شرائط کے ساتھ آٹھویں پے کمیشن کی تشکیل کو منظوری دے دی۔ کمیشن کو 18 ماہ کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ کی میٹنگ کے بعد اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے صحافیوں کو بتایا کہ سابق سپریم کورٹ جج رنجنا پرکاش دیسائی آٹھویں تنخواہ کمیشن کی چیئرپرسن ہوں گی۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ بنگلور کے پروفیسر پلک گھوش کو کمیشن کا عارضی رکن بنایا گیا ہے، جبکہ پٹرولیم وقدرتی گیس کی وزارت کے سکریٹری پنکج جین کمیشن کے رکن سکریٹری ہوں گے۔ کمیشن 18 ماہ میں اپنی سفارشات حکومت کو پیش کرے گا اور ضرورت پڑنے پر عبوری رپورٹ بھی دے سکتا ہے۔ کابینہ کی میٹنگ کے بعد جاری ایک سرکاری (بقیہ ۶ پر)

حکومت کی یقین دہانی پر بھروسہ 6 قانون سازوں نے اپنے بل واپس لئے

سری نگر/ ۲۸ اکتوبر/ (ایجنسیز) حکومت کی طرف سے ان کے تحفظات اور تجاویز پر مناسب غور کیا جائے گا اور مستقبل کی حکومتی پالیسیوں میں شامل کیا جائے گا، اس یقین دہانی کے بعد کم از کم 6 قانون سازوں نے منگل کو اپنے پرائیویٹ ممبرز بلوں کو واپس لے لیا۔ جن قانون سازوں نے حکومت کی یقین دہانی پر اپنے بل واپس لیے، ان میں تنویر صادق، محمد یوسف تاریگامی، میر سیف اللہ، نظام الدین بٹ، الطاف احمد وانی اور مبارک گل شامل ہیں جبکہ اراکین اسمبلی وحید الرحمان پرہ اور بلونت سنگھ منکوٹیا نے اپنے پرائیویٹ ممبرز بلوں کو متعارف کرانے کیلئے دباو ڈالا، اور صوتی ووٹنگ کے بعد ایوان نے بلز کی منظوری دے دی۔

دریائے جہلم میں سیلاب کے تخفیفی اقدامات کیلئے

1632 کروڑ روپے کا ماسٹر پلان پائپ لائن میں ہے - جاوید رانا

سری نگر میں تقریباً 15 کروڑ روپے کے سیلاب سے بچاؤ کے کام مکمل

سری نگر/ ۲۸ اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی محکمہ جاوید احمد رانا نے آج کہا کہ حکومت کے پاس دریائے جہلم کے سیلاب کو تخفیفی اقدامات کے لئے 1632 کروڑ روپے کا ماسٹر پلان پائپ لائن میں ہے۔ وزیر موصوف آج قانون ساز اسمبلی میں ممبر اسمبلی شیخ احسان احمد کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ سیلاب کے تخفیفی اقدامات کو بڑھانے کے لئے گہرا ڈی سلٹنگ اور دریائے جہلم اور اس کے سیلاب پھیلانے والے چینلوں کی صلاحیت بڑھانے سمیت ایک جامع سیلاب تخفیفی منصوبہ زیر غور ہے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ سری نگر میں تقریباً 15 کروڑ روپے کے سیلاب سے بچاؤ کے کام انجام دیئے گئے ہیں تاکہ سیلابی خطرات کو کم کیا جا سکے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ طویل مدتی اور مستقل سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات کے ایک حصے کے طور پر پی ایم ڈی پی مرحلہ دوم کے تحت ملحقہ (بقیہ ۶ پر)

سیاحتی ڈھانچے کے فروغ کے لئے 5 سو کروڑ روپے سے زیادہ خرچ: حکومت

دو برسوں کے دوران 4 کروڑ سے زیادہ سیاحوں نے جموں و کشمیر کی سیر کی

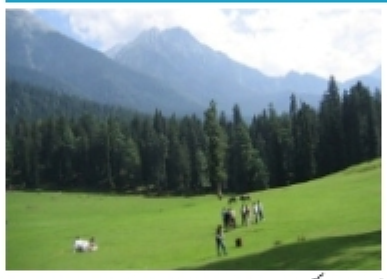

سری نگر/ ۲۸ اکتوبر (یو این آئی) جموں وکشمیر حکومت نے منگل کے روز بتایا کہ جموں وکشمیر میں گذشتہ دو برسوں کے دوران سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور تشہیری سرگرمیوں پر زائد از 5 سو کروڑ روپے خرچ کئے گئے جس کے نتیجے میں ریکارڈ تعداد میں سیاحوں نے جموں وکشمیر کی سیر کی۔ ایک سوال کے جواب میں حکومت نے منگل کے روز اسمبلی میں کہا کہ مالی سال 2023-24 میں 253.75 کروڑ روپے جبکہ مالی سال 2024-25 میں 268.42 کروڑ روپے سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کے لئے کیپکس بجٹ کے تحت مختص تھے۔ انہوں نے کہا 'اس عرصے کے دوران کوئی مرکزی معاونت یافتہ اسکیم نافذ نہیں کی گئی۔' حکومت نے بتایا کہ اشتہارات اور تشہیر کے لئے 50.50 کروڑ روپے مختص کئے گئے جن میں سے 42.27 کروڑ روپے خرچ کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ان مہمات کے نتیجے میں جموں وکشمیر میں سیاحوں کی آمد میں نمایاں اضافہ ہوا اور کئی نئے سیاحتی مقامات نقشے پر ابھر کر سامنے آئے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'گذشتہ دو برسوں کے دوران 4 کروڑ سے زیادہ سیاحوں نے جموں وکشمیر کی سیر کی اور اس دوران غیر ملکی سیاحوں کی آمد میں بھی اضافہ درج ہوا جو 2021-22 میں 19 ہزار سے بڑھ کر 2022-23 میں 47 ہزار تک پہنچ گئی۔' متعلقہ وزیر نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

گزشتہ سال ملازمتوں کیلئے فیس کے طور پر 31 کروڑ 75 لاکھ 32 ہزار 400 روپے وصول، حکومت

ملازمت امتحانی فیسوں کو ختم کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں

کل 3 لاکھ 61 ہزار 146 تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان رجسٹرڈ

سری نگر/ ۲۸ اکتوبر/ ایجنسیز/ جموں وکشمیر حکومت نے منگل کو انکشاف کیا ہے کہ مختلف سرکاری آسامیوں کیلئے درخواستیں دینے والے اُمیدواروں سے گزشتہ برس جاب ٹیسٹ فیس کے طور پر 31 کروڑ روپے وصول کیے گئے ہیں۔ حکومت نے واضح کیا کہ اس کے پاس ملازمت کے امتحان کی فیسوں کو ختم کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ اس دوران حکومت نے کہا کہ ستمبر 2025 تک مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں کل 3 لاکھ 61 ہزار 146 تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان رجسٹرڈ ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پیپلز کانفرنس کے چیئرمین اور ممبر اسمبلی ہندوارہ سجاد غنی لون کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کے تحریری جواب میں، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کے وزیر انچارج (وزیر اعلیٰ) نے ایوان کو بتایا کہ جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن اور جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کی جانب سے گزشتہ سال درخواست فیس کے طور پر مختلف سرکاری آسامیوں کیلئے درخواستیں دینے والے اُمیدواروں سے 31 کروڑ 75 لاکھ (بقیہ ۶ پر)

زمین مافیا کے مفاد میں کوئی قانون منظور نہیں ہوگا: عمر عبداللہ

ایک راجیہ سبھا نشست کے لیے جموں وکشمیر کی زمین فروخت نہیں کروں گا

سری نگر/ ۲۸ اکتوبر (یو این آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ حکومت کسی بھی ایسے قانون کی حمایت نہیں کرے گی جو زمین مافیا یا غیر قانونی قبضہ داروں کے مفاد میں ہو۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ حکومت صرف ان قوانین کی منظوری دے گی جو عام شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہوں۔ گاندربل میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا، 'میں جموں وکشمیر کے عوام کو نقصان پہنچانے والا کوئی قدم نہیں اٹھاؤں گا۔ جو بل عوام کے مفاد میں ہوں گے، ان کی حمایت کی جائے گی، لیکن زمین مافیا کے لیے بنائے گئے قوانین کی اجازت ہرگز نہیں دی جائے گی۔' انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ راجیہ سبھا انتخابات میں پی ڈی پی کی حمایت کے باوجود حکومت اپنے اصولوں پر قائم ہے۔ ان کے مطابق میں ایک راجیہ سبھا نشست کے لیے جموں وکشمیر کی زمین فروخت نہیں کروں گا۔ حکومت صرف ان قوانین کی تائید کرے گی جو یہاں کے عوام کے مفاد میں ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے اسی موقع پر کشمیر میراتھن 2025 کے دوسرے ایڈیشن کے حوالے سے بھی اعلان کیا کہ یہ ایونٹ 2 نومبر کو منعقد ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ رواں سال اس میراتھن کے لیے رجسٹریشن کی شرح گزشتہ سال کے مقابلے دوگنی ہو چکی ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس (بقیہ ۶ پر)

بجلی بحران پر حکومت کا انکشاف: غیر اعلانیہ کٹوتی ختم، پاور انفراسٹرکچر کی توسیع جاری

محکمہ بجلی اور کے پی ڈی سی ایل نے فیڈر وائز نظام نافذ کیا ہے

سری نگر، 28 اکتوبر (یو این آئی) حکومت جموں وکشمیر نے اسمبلی میں انکشاف کیا ہے کہ وادی میں گزشتہ سرما کے دوران کسی بھی طرح کی غیر اعلانیہ بجلی کٹوتی نہیں کی گئی تھی، اور آئندہ بھی اس طرز عمل کو مکمل طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔ حکومت نے کہا کہ بجلی کی فراہمی کے نظام میں بنیادی سطح پر اصلاحات اور جدید انتظامی اقدامات متعارف کرائے گئے ہیں تاکہ عوام کو مستحکم اور شفاف سپلائی یقینی بنائی جا سکے۔ سرکاری بیان کے مطابق، محکمہ بجلی اور کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ نے فیڈر وائز نظام نافذ کیا ہے جس کے تحت بجلی کی کٹوتی کا شیڈول نقصانات اور لوڈ کے تناسب سے طے کیا جاتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی فیڈر پر غیر اعلانیہ یا ہنگامی کٹوتی کی اجازت نہیں ہے، سوائے فوری اور حادثاتی ضرورت کے، اور ایسی صورتِ حال کو انتظامی سطح پر مانیٹر کیا جاتا ہے۔ محکمہ نے مزید وضاحت کی کہ اب جموں اور کشمیر دونوں خطوں میں موسم کے لحاظ سے بجلی کی اضافی کٹوتی نہیں ہوگی۔ سال بھر کے لیے ایک ہی نظام نافذ ہے، جس کے تحت صرف صفر سے 4 گھنٹے تک کی کٹوتی کی اجازت ہے۔ حکومت نے بتایا کہ بجلی چوری یا بلنگ میں ناکامی کی صورت میں اب کٹوتی بڑھانے کے بجائے ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس قدم سے بلنگ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں حالیہ موسمی آفات سے 21 ہزار سے زیادہ ڈھانچے متاثر: حکومت

بارشوں، فلش فلڈ اور بادل پھٹنے کے واقعات میں 152 افراد کی موت

سری نگر/ ۲۸ اکتوبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت کا کہنا ہے کہ حالیہ سیلاب، بادل پھٹنے اور شدید بارشوں کے نتیجے میں جموں وکشمیر بھر میں وسیع پیمانے پر تباہی مچ گئی ہے جس سے جہاں قیمتی جانوں کا زیاں ہوا ہے وہیں سرکاری و نجی املاک کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ حکومت نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ حالیہ موسمی آفات کے نتیجے میں جموں صوبے میں 21 ہزار 5 سو 73 ڈھانچے جبکہ کشمیر صوبے میں 9 سو ڈھانچے متاثر ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں، فلش فلڈ اور بادل پھٹنے کے واقعات میں 152 افراد کی موت واقع ہوئی جن میں سے 151 کا تعلق جموں سے جبکہ ایک کا تعلق کشمیر سے تھا اور اس کے علاوہ ان آفات سے مویشی اور کھڑی فصلیں بھی شدید متاثر ہوئیں۔ حکومت نے بتایا کہ جموں صوبے کے لئے نقصانات کے لئے 5,246.47 لاکھ روپے اور کشمیر صوبے کے لئے 1,914.44 لاکھ روپے بطور معاوضہ اب تک ادا کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ متاثرہ علاقوں میں امدادی اور طبی کیمپ قائم کیے گئے ہیں جہاں پناہ، خوراک اور گھریلو ضروریات متاثرہ خاندانوں کو فراہم کی گئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بجلی، پانی کی فراہمی اور سڑکوں کی بحالی کا کام فوری طور پر شروع کیا گیا تاکہ متاثرین کی بحالی میں مدد دی جا سکے۔ متعلقہ وزیر نے بتایا کہ متاثرہ افراد اور کنبوں کو امداد وزارت داخلہ، حکومت ہند کی جانب سے جاری کردہ ایس ڈی آر ایف کے رہنما اصولوں کے مطابق فراہم کی گئی۔

چیف سیکرٹری نے ریکروٹمنٹ رولز کی اینڈ ٹو اینڈ ڈیجیٹائزیشن پر پیش رفت کا جائزہ لیا

یہ اصلاح جو بھرتی کے فریم ورک میں کارکردگی

شفافیت اور یکسانیت کو بڑھانے کیلئے تصور کی گئی ہے

سرینگر/ ۲۸ اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی تاکہ جموں وکشمیر کے تمام سرکاری محکموں میں ریکروٹمنٹ رولز (آر آرز) کی تشکیل، ترمیم اور نظر ثانی کے عمل کو ڈیجیٹائز اور ہموار کرنے کے ایک سنگِ میل اقدام کی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے۔ یہ اصلاح جو بھرتی کے فریم ورک میں کارکردگی، شفافیت اور یکسانیت کو بڑھانے کیلئے تصور کی گئی ہے، سروس رولز کے انتظام اور منظوری کے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کیلئے تیار ہے۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری (اے سی ایس) پی ڈبلیو ڈی انیل کمار سنگھ، کمشنر سیکرٹری اے آر آئی اینڈ ٹریننگ، اسٹیٹ انفارمیٹکس آفیسر (این آئی سی) اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اس دوران چیف سیکرٹری نے ہدایت دی کہ اس اصلاح کی بنیاد بننے والے ڈیجیٹل پورٹل کو 10 نومبر (بقیہ ۶ پر)

جموں کے سیلاب متاثرین پر بحث کے مطالبے پر اسمبلی میں بی جے پی کا احتجاج

منشیات کے عادی لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہونے پر بیشتر ممبران اسمبلی کا اظہار تشویش

سری نگر/ ۲۸ اکتوبر (آفاق نیوز) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اجلاس کے تیسرے روز منگل کو اس وقت زبردست ہنگامہ آرائی دیکھنے کو ملی جب بی جے پی کے ارکان اسمبلی نے اجلاس کے آغاز پر ہی جموں کے سیلاب متاثرہ علاقوں کے مسئلے پر فوری بحث کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی ارکان نے ایوان کے اندر نعرے بازی کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے حالیہ بارشوں اور تباہ کن سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی مشکلات کو نظر انداز کیا ہے اور ان کے لئے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا۔ ایوان میں بڑھتے شور شرابے کے دوران اسپیکر عبدالرحیم راتھر اپنی نشست سے کھڑے ہوگئے اور اراکین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بدھ کے روز اس مسئلے پر مفصل اور مدلل بحث (بقیہ ۶ پر)

گزشتہ تین سالوں میں کتوں کے کاٹنے کے دو لاکھ سے زیادہ واقعات درج

آوارہ کتوں کی نس بندی اور حفاظتی ٹیکوں کیلئے ایک جامع مہم شروع کر دی گئی، حکومت

سرینگر/ ۲۸ اکتوبر/ آفاق نیوز/ حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ جموں کشمیر میں گزشتہ تین سالوں میں کتے کے کاٹنے کے دو لاکھ سے زیادہ واقعات ریکارڈ کیے گئے، اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں آوارہ کتوں کی نس بندی اور حفاظتی ٹیکوں کیلئے ایک جامع مہم شروع کی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں نیشنل کانفرنس کے ممبر اسمبلی مبارک گل کے ایک سوال کے جواب میں حکومت نے کہا کہ جموں وکشمیر میں گزشتہ تین سالوں میں کتے کے کاٹنے کے 2 لاکھ سے زیادہ واقعات ریکارڈ کیے گئے۔ حکومت نے کہا کہ سال 2022 سے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں کتے کے کاٹنے کے 2,12,968 واقعات ریکارڈ کیے گئے ہے جبکہ جموں ڈویژن سے 98,470 کیس رپورٹ ہوئے، کشمیر صوبے میں 1,14,498 کیس ریکارڈ کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جن کے پاس ہاؤسنگ اور شہری ترقی کا قلمدان بھی ہے، نے اسمبلی میں تحریری جواب میں کہا " جموں ضلع میں زیر جائزہ مدت کے دوران سب سے زیادہ 54,889 کیس رپورٹ ہوئے، اس کے بعد سرینگر شہر میں 36,406 کیس سامنے آئے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی کشمیر کا اننت ناگ ضلع 26,453 کیسوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے، اس کے بعد شمالی کشمیر کا بارہمولہ (بقیہ ۶ پر)

ماہ اگست تا ستمبر بارش اور سیلاب کی وجہ سے فصلوں کو 33 فیصد سے زیادہ کا نقصان

قابل قبول معاوضہ 152.37 لاکھ روپے، 12.28 لاکھ روپے پہلے ہی ادا

شاہراہ کی بندش کے دوران سیب کی کل پیداوار کا صرف فیصد ایک پھنسا رہا، حکومت

سری نگر/ ۲۸ اکتوبر/ (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے منگل کو کہا کہ اس سال اگست کے آخر اور ستمبر کے اوائل میں شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے سری نگر جموں قومی شاہراہ بند ہوگئی، جس کی وجہ سے باغبانی کی پیداوار بالخصوص سیب کی بیرونی منڈیوں میں نقل و حمل میں خلل پڑا۔ جے کے این ایس کے مطابق قانون ساز اسمبلی میں ایک تحریری جواب میں، حکومت نے کہا کہ 2025 کے سیزن کیلئے کشمیر میں سیب کی موجودہ پیداوار کا تخمینہ 22.15 لاکھ میٹرک ٹن لگایا گیا ہے۔ حکومت نے کہا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ اور مغل روڈ کی بندش نے پھلوں سے لدے ٹرکوں کی نقل وحرکت کو بری طرح متاثر کیا، 17 ستمبر تک قومی شاہراہ پر تقریباً 2200 ٹرک پھنسے ہوئے تھے۔ تحریری جواب میں کہا گیا ہے کہ رکاوٹ کے باوجود، حکومت سری نگر جموں قومی شاہراہ اور مغل روڈ دونوں راستوں سے 45 ہزار 922 ٹرک پھلوں کو جموں وکشمیر سے باہر منتقل کرنے میں کامیاب رہی، جس میں اسٹوریج میں رکھی گئی گزشتہ سیزن کی پیداوار بھی شامل ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

حکومت نوجوان ٹیلنٹ کی پرورش اور ابھرتی ہوئی کھیلوں کے شعبوں کو فروغ دینے کیلئے پرعزم۔نائب وزیراعلیٰ

سرینگر میں 22ویں سینئر نیشنل سافٹ ٹینس چیمپئن شپ کے امکانات کا افتتاح کیا

سرینگر 28 اکتوبر/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیراعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے جموں وکشمیر میں یکم سے 6 نومبر 2025 تک منعقد ہونے والی 22ویں سینئر نیشنل سافٹ ٹینس چیمپئن شپ کے منتظمین اور شرکاء کو اپنی دل کی گہرائیوں سے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ نائب وزیراعلیٰ نے سول سیکرٹریٹ سرینگر کے میٹنگ ہال میں منعقدہ تقریب کی رونق افروزی کی، جہاں انہوں نے چیمپئن شپ کے امکانات کا باضابطہ افتتاح کیا اور امن، اتحاد اور کھیلوں کی حقیقی روح کی علامت کے طور پر ایک خصوصی شمع فروزی (بقیہ ۶ پر)

محکمہ صحت میں 5,251 اسامیاں خالی، حکومت نے اسمبلی میں دی تفصیلی وضاحت

2,987 خالی اسامیوں کو پبلک سروس کمیشن اور سروس

سلیکشن بورڈ کو مشتہر کرنے کے لیے فنانس ڈیپارٹمنٹ کو بھیج دیا ہے

سری نگر/ ۲۸ اکتوبر (یو این آئی) جموں وکشمیر اسمبلی میں منگل کے روز محکمہ صحت میں خالی اسامیوں کا معاملہ اٹھایا گیا، جس کے دوران حکومت نے انکشاف کیا کہ ریاست بھر میں ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل عملے کی 5,251 اسامیاں فی الوقت خالی ہیں۔ یہ سوال پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے رکن اسمبلی میر محمد فیاض نے کیا، جنہوں نے محکمہ صحت میں خالی اسامیوں کی کل تعداد، بھرتیوں کے لیے مقررہ ٹائم لائن اور ضلع کپواڑہ میں عملے کی قلت کے بارے میں تفصیلات طلب کیں۔ حکومت کی جانب سے دیے گئے تحریری جواب کے مطابق، محکمہ صحت میں کل 5,251 اسامیاں منظور شدہ ہیں، جن میں سے 1,635 گیزٹڈ (ڈاکٹرز) کی اور 3,616 نان گیزٹڈ (پیرا میڈیکل عملہ) کی ہیں۔ ان میں سے کئی سو اسامیاں تا حال خالی ہیں۔ جواب میں بتایا گیا کہ محکمہ صحت نے کل 2,987 خالی اسامیوں کو جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن اور سروس سلیکشن بورڈ کو مشتہر کرنے کے لیے فنانس ڈیپارٹمنٹ کو بھیج دیا ہے۔ مزید (بقیہ ۶ پر)

''پانچواں موسم'' اور ''زندگی چھے کمال'' کتابوں کی ٹیگور ہال میں رونمائی

کلچرل اکیڈیمی اور مراز ادبی سنگم کے باہمی اشتراک سے تقریب کا انعقاد

سرینگر/ ۲۸ اکتوبر/ جمیل انصاری/ ادب، تہذیب اور زبانوں کے فروغ کے تسلسل میں جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز نے مراز ادبی سنگم کے اشتراک سے ٹیگور ہال سرینگر کے (بقیہ ۶ پر)

لاکھوں روپے کے سرکاری فنڈس کا غلط استعمال

کرائم برانچ کشمیر نے فائر سروس کے تین اہلکاروں کے خلاف چارج شیٹ دائر کی

سرینگر/ 28 اکتوبر/ سی این آئی/ فنڈس کے غلط استعمال کے الزام میں کرائم برانچ کشمیر نے محکمہ فائر سروس کے تین اہلکاروں کے خلاف چارج شیٹ دائر کی۔ سی این آئی کے مطابق کرائم برانچ کشمیر کے اسپیشل کرائم ونگ نے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز محکمہ کے تین اہلکاروں کے خلاف مبینہ طور پر لاکھوں روپے کے سرکاری فنڈس کا غلط استعمال کرنے کے الزام میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ کشمیر کے اسپیشل کرائم ونگ نے ایف آئی آر نمبر 56/2016 سیکشن 409 اور انسداد بدعنوانی ایکٹ کی 5(2) کے تحت ایڈیشنل اسپیشل جج انسداد بدعنوانی کے تین ملزمین کے خلاف ان کے خلاف بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ کی معزز عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ یہ سرکاری فنڈس کا غلط استعمال کا معاملہ ہے۔ یہ کیس ڈائریکٹر جنرل فائر اینڈ ایمرجنسی سروس جموں وکشمیر سے موصول ہونے والی ایک مواصلات سے شروع ہوا، جس میں جون 2013 سے مارچ 2014 کے درمیان اسٹیبلشمنٹ بلوں، مہنگائی الاؤنس، اور تنخواہ پر نظر ثانی کے بقایا جات کی واپسی میں مالی بے ضابطگیوں کو اجاگر کیا گیا۔ تفتیش کے دوران، متعلقہ سرکاری ریکارڈ، بینک ٹرانزیکشن کی تفصیلات، اور گواہوں کے بیانات کی اچھی (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے وادی میں مختلف ثقافتی پروگراموں، مباحثے کے مقابلوں کا انعقاد کیا

سرینگر/ ۲۸ اکتوبر/ پولیس کے ترجمان کے مطابق پولیس نے اونتی پورہ، گاندربل اور کولگام میں جاری پولیس فلیگ ڈے ہفتہ کے ایک حصے کے طور پر مختلف ثقافتی پروگراموں، مباحثے کے مقابلوں، سیمیناروں، بینڈ شوز کا انعقاد کیا۔ اونتی پورہ میں، مباحثے کے مقابلے گورنمنٹ ڈگری کالج پامپور اور گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول ڈاڈسرہ میں منعقد ہوئے، جس میں طلباء کی پرجوش شرکت دیکھی گئی۔ دونوں مقامات پر شرکاء نے اعتماد اور جوش وخروش کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ گورنمنٹ ڈگری کالج پامپور میں ایس ڈی پی او پامپور شری آر پی سنگھ، پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج پامپور، ایس ایچ او تھانہ پامپور اور دیگر فیکلٹی ممبران نے اس موقع (بقیہ ۶ پر)

براری نمبل جھیل کی 858 کنال اراضی میں

سے 240 سرکاری اور 618 ملکیتی: حکومت

سری نگر/ ۲۸ اکتوبر (یو این آئی) جموں وکشمیر اسمبلی میں منگل کے روز سرینگر کی قدیم جھیل براری نمبل سے متعلق ایک اہم سوال کے جواب میں حکومت نے انکشاف کیا کہ براری نمبل کا کل رقبہ 858 کنال اور 10 مرلہ ہے۔ حکومت کی جانب سے پیش کیے گئے تحریری جواب میں بتایا گیا کہ ان 858 کنال 10 مرلہ زمین میں سے 618 کنال اور 4 مرلہ ملکیتی زمین ہے، جب کہ 240 کنال اور 6 مرلہ ریاستی زمین کے طور پر درج ہے۔ سرکار کے مطابق، 'ایل سی ایم اے' نے اس جھیل کی 71 کنال 2 مرلہ اور 228 مربع فٹ زمین حاصل کر رکھی ہے اور اس اراضی پر فی الوقت کسی قسم کی تجاوزات موجود نہیں ہیں۔ محکمہ نے مزید بتایا کہ ایل سی ایم اے جھیل کی صفائی، بحالی اور غیر قانونی تجاوزات کے خاتمے کے لیے وقتے وقفے سے کارروائیاں انجام دے رہا ہے، تا کہ براری نمبل کو اپنی اصل حالت میں بحال کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ براری نمبل جھیل سرینگر شہر کے قلب میں واقع ہے اور تاریخی طور پر جھیل ڈل اور خوشحال سر جھیل کو جوڑنے والا ایک قدرتی واٹر چینل رہی ہے، تاہم گزشتہ کئی دہائیوں میں تجاوزات اور ماحولیاتی آلودگی کے باعث اس کی اصل خوبصورتی متاثر ہوئی ہے۔

جموں وکشمیر میں ڈی ایڈکشن مراکز پوری طرح فعال ہیں۔سکینہ ایتو

ری ہیبلیٹیشن سینٹروں میں فیس ریگولیشن کیلئے ہدایت جاری

سری نگر/ ۲۸ اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ جموں وکشمیر میں تمام ڈی ایڈکشن مراکز پوری طرح فعال ہیں اور تمام مراکز میں متاثرہ افراد کی سستی ری ہیبلیٹیشن کے لئے فیس ریگولیشن کی ہدایت دی گئی ہے۔ وزیر موصوفہ آج قانون ساز اسمبلی میں منشیات کی لت سے متعلق رکن اسمبلی سرجیت سنگھ سلاتھیہ کے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت وتعلیم کے محکمے، قانون عملانے والی ایجنسیاں معاشرے میں منشیات کے استعمال کی بدعت کے خلاف سرگرم کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام تعلیمی اداروں (کالجوں اور سکولوں) کے سربراہان کو سخت ہدایات جاری کی گئی ہے کہ وہ اپنے کیمپس کے اندر اور اردگرد سی سی ٹی وی کیمرے نصب کریں تا کہ کسی بھی قسم کی بے قاعدہ سرگرمیوں کو روکا جاسکے۔ وزیر سکینہ ایتو نے جموں وکشمیر بھر میں اس تشویشناک صورت حال سے نمٹنے میں غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کے کردار کو بھی سراہا اور کہا کہ اس سماجی برائی کے خاتمے کے لئے اُن کی مدد ناگزیر ہے۔ انہوں نے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ضلع ہسپتال سانبہ میں ڈی ایڈکشن سینٹر کے قیام کے بعد سے اب تک 166 منشیات کے متاثرہ کیس رپورٹ ہوئے ہیں جن میں 114 شراب نوشی اور 62 ہیروئن وچرس (بقیہ ۶ پر)

اراکین اسمبلی نے عوامی مسائل ایوان میں اُٹھائے

حکومت کی جانب سے مختلف محکموں کے وزراء نے جوابات دیئے

سری نگر/ 28/ اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے وقفہ صفر کے دوران آج متعدد اراکین اسمبلی نے اپنی اپنی اسمبلی حلقوں سے متعلق اہم عوامی مسائل اُٹھاتے ہوئے حکومت سے فوری کارروائی کرنے پر زور دیا۔ ممبران اسمبلی شکتی راج پریہار (ڈوڈہ ویسٹ)، ایڈووکیٹ وجے گپتا (ہیرانگر) اور یون گپتا (اودھمپور ویسٹ) نے محکمہ تعلیم پر زور دیا کہ صوبہ جموں کے دُور دراز علاقوں میں تعینات اساتذہ کے لئے سالانہ تبادلہ مہم (اے ٹی ڈی) کو تیز کیا جائے اور اُساتذہ و لیکچراروں کی ترقی کے منتظر مقدمات کے لئے محکمانہ ترقیاتی کمیٹیوں (ڈی پی سی) کی میٹنگیں فوری منعقد کئے جائیں۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ایوان کو آگاہ کیا کہ یہ معاملہ پہلے ہی زیر عمل ہے اور بروقت اے ٹی ڈی کو یقینی بنانے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ممبر قانون ساز اسمبلی ہندواڑہ سجاد غنی لون اور ممبر اسمبلی کنگن میاں مہر علی نے قبائلی آبادیوں کو درپیش ہراسانی کے معاملے کو اُٹھاتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ محکمہ جنگلات کے اہلکار غیر ضروری مداخلت سے گریز کریں اور جنگلات میں رہنے والی کمیونٹیوں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنائیں۔ اس سیشن کے دوران ممبر اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ نے ایوان کے کاروباری قواعد کی (بقیہ ۶ پر)

پی ڈی پی کا اراضی بل ایک ڈرامہ ہے: سریندر چودھری

یہ بل صرف لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے ہے

سری نگر، 28 اکتوبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے پی ڈی پی کی طرف سے اسمبلی میں پیش کردہ اراضی بل کو ایک ڈرامہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس پارٹی کی مثال ایک ڈوبتے ہوئے جہاز کی سی ہے اور اب یہ تنکے کا سہارا تلاش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو اراضی اور دوسری مشکلات درپیش ہیں لیکن ان کو حل کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: ' پی ڈی پی نے جو اراضی بل پیش کیا ہے، وہ ایک تماشا تھا، ہم جانتے ہیں کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو اراضی اور دوسری مشکلات درپیش ہیں لیکن ان کو حل کرنے کا ایک طریقہ ہے'۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ بل صرف لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے ہے۔ سریندر چودھری نے کہا: ' آج اگر لوگ زمین سے محروم ہو رہے ہیں تو اس کی ذمہ دار پی ڈی پی اور بی جے پی ہے، اگر پی ڈی پی الائنس نہ کرتی تو ایسا نہیں ہوتا'۔ انہوں نے کہا: ' آج ہمیں بھی بی جے پی کا دباؤ ہے کہ ہم ان کے ساتھ حکومت بنائیں لیکن ہم مشکلات برداشت کریں گے لیکن ان کے ساتھ حکومت نہیں بنائیں گے'۔ ان کا کہنا تھا: ' پی ڈی پی ایک ڈوبتا ہوا جہاز ہے جو تنکے کا سہارا ڈھونڈ رہی ہے۔ یہ بل بھی ان کی ایک ایسی ہی کوشش ہے لیکن جموں وکشمیر کے لوگ اب ایسا نہیں ہونے دیں گے'۔ انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

حکومت درخواست فیس معاف کرنے

کے وعدے کو پورا کرنے میں ناکام: سجاد لون

سری نگر، 28 اکتوبر (ایجنسیز) جموں کشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر اور رکن اسمبلی سجاد لون نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ مختلف بھرتی ایجنسیوں کے ذریعے وصول کی جانے والی درخواست کی فیس معاف کرنے کے اپنے انتخابی وعدے کو پورا کرنے میں ناکام ہو کر جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو دھوکہ دے رہی ہے۔ انہوں نے منگل کو 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: ' نیشنل کانفرنس نے اپنے انتخابی منشور میں، جموں وکشمیر سروسز سلیکشن ریکروٹمنٹ بورڈ (جے کے ایس ایس آر بی)، جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن (جے کے پی ایس سی)، اور دیگر ریاستی اداروں کی طرف سے وصول کی جانے والی درخواست فیس کو ختم کرنے کا وعدہ کیا تھا'۔ ان کا پوسٹ میں کہنا ہے: ' میں نے یہ جاننے کے لیے ایک سوال پوچھا کہ کیا یہ انتخابی وعدہ پورا ہوا ہے، تو جواب میں وزیر اعلیٰ، جو گاندربل کے رکن اسمبلی بھی ہیں، نے بتایا کہ گزشتہ سال اکتوبر سے لے کر اب تک درخواست کی فیس کی صورت میں 31 کروڑ روپے جمع کیے جا چکے ہیں'۔ سجاد لون نے کہا: ' موصوف نے کہا ہے کہ ریکروٹمنٹ ایجنسیوں کے لیے درخواست فیس ختم کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے، اور ایسی کوئی تجویز بھی زیر غور نہیں ہے'۔ انہوں نے کہا: 'یہ 31 کروڑ روپے بہت سارے ٹوٹے ہوئے وعدوں میں سے ایک کی عکاسی کرتا ہے، اور جھوٹ اور فریب کے سلسلے میں ایک اور اضافہ ہے'۔ ان پوسٹ میں مزید (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے وادی کشمیر میں قومی یکجہتی اور

فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے سلسلے میں تقریبات کا اہتمام کیا

سرینگر/ ۲۸ اکتوبر/ ایک بیان کے مطابق ہندوستان کے لوہے کے آدمی سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150ویں یوم پیدائش کے موقع پر، جموں وکشمیر پولیس نے راشٹریہ ایکتا دیوس (قومی اتحاد کا دن) منانے کے لیے وادی کشمیر میں پروگراموں کی ایک سیریز کا اہتمام کیا۔ ان تقریبات کا مقصد قومی یکجہتی، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، اور اتحاد اور بھائی چارے کی ان اقدار کے بارے میں بیداری پھیلانا تھا جن کی سردار پٹیل نے کامیابی حاصل کی۔ پوری وادی کشمیر میں، جموں وکشمیر پولیس نے راشٹریہ ایکتا دیوس کے موقع پر پروگراموں کا ایک سلسلہ ترتیب دیا جس میں طلباء، اساتذہ، سول سوسائٹی کے اراکین، پنچایت کے نمائندوں اور مقامی باشندوں کی پرجوش شرکت کا مشاہدہ کیا گیا۔ اونتی پورہ میں، تجاد پبلک اسکول میں پنچایت گھر اری پل ترال اور پامپور میں عوامی جلسوں کے ساتھ ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اننت ناگ میں، پہلگام میں ایک آگاہی اور مشاورتی پروگرام، گورنمنٹ ڈگری کالج اننت ناگ میں "سردار ولبھ بھائی پٹیل کی کامیابیاں اور میراث" پر ایک سیمینار اور مٹن میں ایک پد یاترا کا انعقاد کیا گیا۔ سوپور میں پولیس اسٹیشنوں ڈنگیوچہ اور تارزو میں عوامی میٹنگیں منعقد کی گئیں، اس کے علاوہ گورنمنٹ ہائی اسکول ہردشیوا میں صفائی مہم چلائی گئی۔ ہندواڑہ (بقیہ ۶ پر)

دارالخیر کی جانب سے قرہ فلی محلہ میں آگ سے متاثرین میں امداد تقسیم

سرینگر/ ۲۸ اکتوبر/ ایک بیان کے مطابق گزشتہ دنوں شہر خاص کے گنجان آبادی پر مشتمل علاقہ قرفلی محلہ سرینگر میں آگ کی ایک بھیانک واردات میں 13 رہائشی مکانات اور اثاثہ جات خاکستر ہونے اور بڑے پیمانے پر املاک و جائیداد کے نقصان پر دارالخیر میرواعظ منزل سرینگر نے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سرپرست دارالخیر میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق کی طرف سے متاثرین کے ساتھ دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے اور متاثرین کی فوری باز آبادکاری کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ اس دوران دارالخیر میرواعظ منزل کا ایک وفد جس کی قیادت جناب مفتی غلام رسول سامون کر رہے تھے نے متاثرہ 17 کنبوں کیلئے فوری ریلیف کا ضروری سامان قرفلی محلہ کی محلہ کمیٹی کے حوالے کیا۔ اس دوران دارالخیر نے موسم سرما کی آمد پر لوگوں کو برقی آلات اور کانگڑی وغیرہ احتیاط سے استعمال کرنے کی ضرورت پر زور دیا تا کہ ناگہانی آتشزنی اور اس طرح کے حادثات سے امکانی طور پر بچا جاسکے۔ دریں اثنا دارالخیر میرواعظ منزل نے یہ بات پھر دہرائی ہے کہ ملت کشمیر اس حقیقت سے باخبر ہے کہ دارالخیر میرواعظ منزل اپنے قیام کی مدت سے لیکر آج تک برابر اپنے مخلصین کی مالی اور جنسی معاونت سے برابر آفات سماویہ و ارضیہ کے دوران بلا امتیاز مذہب و ملت متاثرین کی حتی المقدور امداد اور بحالی کیلئے اپنی کوششوں میں مصروف عمل ہے۔ اس ضمن میں دارالخیر میرواعظ منزل نے اہل ثروت حضرات سے ماضی کی طرح اس ملی ادارے کی ہر ممکن مدد اور معاونت کی اپیل دہرائی ہے تا کہ امدادی کام جاری رکھا جاسکے۔

وزیراعلیٰ نے کشمیر میراتھن کے سامان کی رونمائی کی

رنرز، فٹنس کے شائقین اور تمام دلچسپ افراد کو 2 نومبر کے ایونٹ میں شامل ہونے کی دعوت دی

سرینگر 28 اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے میڈیا اور سیاحت کے محکمہ کے افسران کی موجودگی میں ایک مختصر تقریب میں آج رائل سپرنکس گولف کورس پر کشمیر میراتھن 2025 کا سرکاری سامان بشمول کیپ، میڈل اور رینگ کٹ جو خاص طور پر ایونٹ کے شرکاء کیلئے ڈیزائن کیا گیا ہے، کی رونمائی کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے تمام فٹنس کے شائقین کو اپنی صلاحیت کا امتحان دینے اور کشمیر میراتھن 2025 کے دوسرے ایڈیشن میں شرکت کی کھلی دعوت دی، جو 2 نومبر کو منعقد ہونے جا رہا ہے۔ رونمائی کے بعد (بقیہ ۶ پر)

نہرو میموریل بوٹینیکل گارڈن سری نگر میں کرتھیم گارڈن محکمہ فلوری کلچر کا قابل فخر اقدام

سری نگر/ 28/ اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) محکمہ فلوری کلچر، گارڈنز اینڈ پارکس جموں وکشمیر نے واضح کیا ہے کہ نہرو میموریل بوٹینیکل گارڈن (این ایم بی جی) سری نگر میں حال ہی میں قائم اور افتتاح شدہ کرتھیم گارڈن مکمل طور پر اسی محکمہ کی منصوبہ بندی، ترقی اور عمل درآمد کا نتیجہ ہے۔ محکمہ نے کہا کہ کچھ رپورٹوں اور سوشل میڈیا پوسٹوں جن میں کسی اور ایجنسی کے ساتھ مل کر کرتھیم گارڈن بنانے کا ذکر ہے، حقیقتاً غلط اور گمراہ کن ہیں اور اس کی ترقی کے لئے کسی بھی ایجنسی کے ساتھ کوئی ادارہ جاتی تعاون، ایم او یو یا مشترکہ عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ محکمہ کے افسران، اس کی اپنی تکنیکی ٹیم اور فیلڈ سٹاف نے اس کے باقاعدہ ترقیاتی پروگرام کے تحت پوری منصوبہ بندی، ڈیزائن، پودا لگانے اور زمین کی تزئین کا کام انجام دیا ہے۔ محکمہ نے خطے کے فلوری کلچر سیکٹر کی ترقی میں دیگر اداروں یا ایجنسیوں کی شراکت کی سراہنا کی، محکمہ نے زور دیا کہ کرتھیم گارڈن کی اصل ایگزیکیٹو ایجنسی محکمہ فلوری کلچر، گارڈنز اینڈ پارکس کو اس کے ویژن اور کوششوں کے لئے مناسب کریڈٹ دیا جائے جس نے ٹولپ گارڈن کے بعد کشمیر کے فلوری لینڈ سکیپ میں ایک اور شاندار اضافہ پیش کیا۔ این ایم بی جی میں کرتھیم گارڈن صرف محکمہ فلوری کلچر، گارڈنز اینڈ پارکس جے اینڈ کے کی ایک قابل فخر اقدام کے طور پر قائم ہے اور اس کا مقصد عوامی مقامات کو بہتر بنانا اور موسم خزاں کے دوران جموں وکشمیر میں سیاحت کو فروغ دینا ہے۔ محکمہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ اپنی خصوصی اقدامات کے تحت مزید منفرد پھولوں کے پرکشش مقامات کی ترقی جاری رکھے گا۔

نئے بسوں کی تعینات میں سرحدی اضلاع کو ترجیح دی جائے گی۔وزیر ٹرانسپورٹ

سری نگر/ 28/ اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے آج کہا کہ نئی بسوں کا ایک بیڑا جلد پہنچنے والا ہے اور حکومت انہیں عوام کی ضروریات اور تقاضوں کے مطابق تعینات کرے گی جبکہ سرحدی علاقوں کو خصوصی طور پر ترجیح دی جائے گی۔ وزیر موصوف آج قانون ساز اسمبلی میں ایس آر ٹی سی بسوں سے متعلق ممبر اسمبلی اعجاز جان کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ پونچھ اور راجوری کے سرحدی اضلاع کو ترجیحی بنیادوں پر شامل کیا جائے گا جیسے ہی نئی بسوں کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیر ستیش شرما نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ جے کے آر ٹی سی کی بسیں حویلی حلقہ انتخاب میں جموں۔ پونچھ اور پونچھ۔ جموں روٹوں پر مسلسل چلتی رہتی ہیں، تاہم سرحد پار فائرنگ کے باعث یہ سروس ایک ہفتے کے لئے معطل رہی اور ایک ہفتے بعد دوبارہ بحال کی گئی۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ جے کے آر ٹی سی نے 10 رمئی 2025ء کو (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی کے اسپیکر کی ہدایت: ایل جی کے ماتحت محکموں

سے متعلق سوالات پیش نہ کیے جائیں

سری نگر 28 اکتوبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے آج ایوان میں ارکان اسمبلی کو ہدایت دی کہ وہ ایسے محکموں سے متعلق سوالات پیش نہ کریں جو لیفٹیننٹ گورنر (ایل جی) کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ اسپیکر نے یہ بات اس وقت کہی جب لنگیٹ کے رکن اسمبلی شیخ خورشید کا محکمہ داخلہ سے متعلق ایک سوال اسمبلی کے ایجنڈے سے حذف کر دیا گیا۔ اسپیکر نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ 'شیخ خورشید کا سوال ایل جی کے دائرہ اختیار میں آنے والے محکمہ سے متعلق تھا، اس لیے اسے جموں وکشمیر ری آرگنائزیشن ایکٹ کے تحت حذف کرنا پڑا۔' شیخ خورشید، جو عوامی اتحاد پارٹی سے وابستہ ہیں، نے حکومت سے استفسار کیا تھا کہ جموں وکشمیر میں تشدد کے متاثرین کے اہل خانہ کو ایس آر او 43- کے تحت ایکس گریشیا ادائیگیوں یا دیگر فوائد فراہم کرنے میں تاخیر کیوں ہو رہی ہے۔ انہوں نے بعض مخصوص کیسز کا حوالہ دیتے ہوئے حکومت سے یہ بھی مطالبہ کیا تھا کہ معاوضے کی ادائیگی کے لیے ایک واضح ٹائم لائن فراہم کی جائے تا کہ متاثرہ خاندانوں کو انصاف مل سکے۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت بعض کلیدی محکمے بشمول داخلہ، پولیس، اور دیگر انتظامی امور لیفٹیننٹ گورنر کے ماتحت آتے ہیں، اور ان سے متعلق امور پر اسمبلی میں براہ راست بحث یا سوال جواب کی گنجائش محدود رکھی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق اسپیکر کی یہ ہدایت (بقیہ ۶ پر)

ہندی زبان کے فروغ کے لیے حکومت نے کئی اہم اقدامات کیے ہیں: سرکار

کثیر لسانی نظام کے مؤثر نفاذ کے لیے بین المحکماتی

ہم آہنگی، تربیت یافتہ عملہ، اور ٹیکنالوجی کی ضرورت

سری نگر 28 اکتوبر (یو این آئی) جموں وکشمیر حکومت نے منگل کے روز اسمبلی کو مطلع کیا کہ حکومت کے مختلف محکموں کی سرکاری ویب سائٹس اور متعلقہ پورٹلز کو تین لسانی (اردو، ہندی اور انگریزی) بنانے کا عمل جاری ہے تا کہ ہندی زبان کے فروغ کے ساتھ ساتھ شمولیت اور وسیع رسائی کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ اطلاع بی جے پی کے رکن اسمبلی اُدھم پور ایسٹ، رنبیر سنگھ پٹھانیہ کے تحریری سوال کے جواب میں دی گئیں، جنہوں نے جموں وکشمیر آفیشل لینگویجز ایکٹ 2020 کے نفاذ کی موجودہ صورت حال کے بارے میں استفسار کیا تھا۔ اس قانون کے تحت ہندی کو جموں وکشمیر کی سرکاری زبانوں میں شامل کیا گیا ہے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ تمام سرکاری خطوط جو ہندی میں موصول ہوتے ہیں، ان کے جوابات دو لسانی یعنی ہندی اور انگریزی میں دیے جاتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2022 میں تشکیل دی گئی ایک کمیٹی نے اُن علاقوں کی نشاندہی کے لیے اپنی رپورٹ جمع کرائی ہے جہاں مختلف سرکاری زبانوں کا باضابطہ استعمال کیا جائے گا۔ یہ رپورٹ فی الحال مالیاتی محکمے کی چند وضاحتوں کے بعد منظوری کے انتظار میں ہے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ سرکاری دفاتر میں ہندی زبان کے فروغ کے لیے کئی اقدامات کیے گئے ہیں۔ ان میں مختلف محکموں میں موجود لینگویج سیلز کا ڈیٹا بیس تیار کرنا، اُن کی کارکردگی اور عملے کی لسانی اہلیت کا جائزہ لینا شامل ہے تا کہ آئندہ (بقیہ ۶ پر)

موسم سرما میں وادی گریز کا جموں وکشمیر سے رابطہ منقطع ہو جاتا ہے

،تاہم بی آر او رابطے کی فوری بحالی کو یقینی بناتی ہے: حکومت

سری نگر، 28 اکتوبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت کا کہنا ہے کہ موسم سرما کے دوران راز داں پاس پر بھاری برف باری کی وجہ سے گریز وادی کا رابطہ جموں وکشمیر سے منقطع ہو جاتا ہے، تاہم بارڈر روڈس آرگنائزیشن (بی آر او) رابطے کی بحالی کے لئے کم سے کم وقت میں برف ہٹانے کو یقینی بناتی ہے۔ حکومت نے کہا کہ یہ روڈ سال سال 2022-23 میں سب سے زیادہ 58 دنوں تک بند رہا جو ان دعوؤں کے بالکل برعکس ہے، جن میں کہا گیا کہ یہ سڑک اس سال چھ ماہ کے لئے بند رہی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ضلع بانڈی پورہ جائے وقوعہ اور زمینی ساخت کے اعتبار سے حساس اور اہم علاقہ ہے۔ سمبل-گریز روڈ کو قومی شاہراہ قرار دینے کے بارے میں حکومت نے کہا: ' جموں وکشمیر حکومت نے وزارت روڈ ٹرانسپورٹ اینڈ ہائی ویز سے درخواست کی ہے کہ اس روڈ کو قومی شاہراہ قرار دیا جائے، انہوں نے وزارت داخلہ کے ساتھ رابطہ کرنے کا مشورہ دیا ہے، جس کے بعد فنڈنگ اور تعمیر کا جائزہ لیا جاسکتا ہے'۔

شمسی توانائی صرف بجلی پیدا کرنے کا ذریعہ نہیں

بلکہ بااختیاری اور جامع ترقی کا مظہر بھی ہے: صدر جمہوریہ

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یواین آئی) انٹرنیشنل سولر الائنس انسانیت کی اُس مشترکہ خواہش کی علامت ہے جس کا مقصد سورج کی توانائی کو شمولیت، وقار اور اجتماعی خوشحالی کے ذریعے استعمال میں لانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو نے آج نئی دہلی میں انٹرنیشنل سولر الائنس اسمبلی (آئی ایس اے) کے آٹھویں اجلاس کی افتتاحی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی پوری دنیا کو متاثر کر رہی ہے اور اس خطرے سے نمٹنے کے لیے فوری اور ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے پرعزم ہے اور اس سمت میں مضبوط اور موثر اقدامات کر رہا ہے۔ صدر جمہوریہ نے اس بات پر زور دیا کہ انٹرنیشنل سولر الائنس (آئی ایس اے) شمسی توانائی کے فروغ اور استعمال کو حوصلہ دے کر اس عالمی چیلنج سے نمٹنے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ شمولیت کا تصور ہندستان کے ترقیاتی سفر کی اساس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دور دراز علاقوں کے گھروں کو روشنی فراہم کرنے کے تجربے نے اس یقین کو مزید مضبوط کیا ہے کہ توانائی میں مساوات ہی سماجی مساوات کی بنیاد ہے۔ سستی اور صاف توانائی تک رسائی نہ صرف برادریوں کو بااختیار بناتی ہے بلکہ مقامی معیشت کو مضبوط کرتی ہے اور ایسے نئے مواقع پیدا کرتی ہے جو بجلی کی فراہمی سے کہیں آگے تک جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سولر انرجی صرف بجلی پیدا کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ بااختیاری اور جامع ترقی کا مظہر بھی ہے۔

نیتی آیوگ نے ہندوستان کے خدمات کے شعبے پر جی وی اے اور روزگار

کے رجحانات اور ریاستی سطح کی حرکیات سے بصیرت پر دو رپورٹیں جاری کیں

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یواین آئی) نیتی آیوگ کے سی ای او بی وی آر سبرامنیم نے نیتی آیوگ کے رکن ڈاکٹر اروند ویرمانی اور حکومت ہند کے اعلیٰ اقتصادی صلاح کار ڈاکٹر وی اننت ناگیشورن کی موجودگی میں سروسز تھیمیٹک سیریز کے تحت دو افتتاحی رپورٹس کا آغاز کیا۔ اس تقریب میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے اعلیٰ حکام، صنعتی انجمنوں کے نمائندوں اور تعلیمی اداروں کے ارکان نے شرکت کی۔ یہ رپورٹیں پیداوار اور روزگار کے میکرو لینس سے خدمات کے شعبے کے پہلے وقف شدہ جائزوں میں سے ایک ہیں، جو مجموعی رجحانات سے آگے بڑھ کر الگ الگ اور ریاستی سطح کے پروفائل پیش کرتی ہیں۔ پہلی رپورٹ انڈیاز سروسز سیکٹر: انسائٹس فرام جی وی اے ٹرینڈز اینڈ اسٹیٹ لیول ڈائنامکس" قومی اور ریاستی سطح کے رجحانات کا جائزہ لیتی ہے تاکہ یہ سمجھا جاسکے کہ خدمات پر مبنی ترقی خطوں میں کس طرح سامنے آرہی ہے اور کیا خدمات میں کم ابتدائی حصص والی ریاستیں زیادہ ترقی یافتہ ریاستوں کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں، جو متوازن علاقائی ترقی کا ایک اہم اشارہ ہیں۔ خدمات کا شعبہ ہندوستان کی اقتصادی ترقی کا سنگ بنیاد بن گیا ہے، جس نے 2024-25 میں قومی جی وی اے میں تقریباً 55 فیصد کی نمائندگی کی ہے۔ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ خدمات پر مبنی ترقی کا پھیلاؤ علاقائی طور پر زیادہ متوازن ہوتا جارہا ہے۔ اگرچہ خدمات کے شعبے کے حصص میں بین ریاستی عدم مساوات میں معمولی اضافہ ہوا ہے، لیکن اس بات کے واضح ثبوت موجود ہیں کہ ساتھ چلنے کے لئے ساختی طور پر پسماندہ ریاستوں نے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ ہم آہنگی کے اس ابھرتے ہوئے نمونے سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان کی خدمات پر مبنی تبدیلی آہستہ آہستہ زیادہ وسیع البنیاد اور مقامی طور پر جامع ہوتی جارہی ہے۔ سیکٹری سطح پر رپورٹ میں تنوع اور مسابقت کو تیز کرنے کے لیے ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے، لاجسٹکس، اختراع، فنانس اور ہنرمندی کو ترجیح دینے کی سفارش کی گئی ہے۔

محکمہ کسٹم نے آئی جی آئی ایئرپورٹ سے 6 افراد گرفتار کیا

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یواین آئی) کسٹم ڈپارٹمنٹ نے قومی دارالحکومت کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل (آئی جی آئی) ہوائی اڈے پر انسداد منشیات آپریشن میں 4.94 کلوگرام گانجہ/ ماریجوانا ضبط کیا اور دو مسافروں سمیت چھ لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ غیر قانونی بازار میں گانجے کی قیمت تقریباً 4.94 کروڑ روپے ہے۔ کسٹم حکام نے 24 اکتوبر کو بنکاک سے فلائٹ نمبر ایس جی- 88 سے آنے والے دو ہندوستانی مسافروں کو شک کی بنیاد پر روکا اور سامان کی مکمل جانچ پڑتال کے دوران انہیں 8 پیلے رنگ کے پولی تھین کے پیکٹ ملے جو تازہ کٹہل کے کھوکھلے گودے کے اندر چھپائے گئے تھے۔ ان پیکٹوں میں ایک سبز مادہ تھا، جس کے بارے میں ابتدائی طور پر شبہ ظاہر کیا گیا تھا کہ یہ گانجہ یا ماریجوانا ہے۔ ضبط کی گئی منشیات کا کل وزن 4941.5 گرام تھا۔ بعد کے ٹیسٹوں نے اس مادہ کے ماریجوانا ہونے کی تصدیق کی۔ موصول ہونے والی انٹیلی جنس کی بنیاد پر، حکام نے چار دیگر افراد کی شناخت کی اور انہیں گرفتار کیا جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اسمگلنگ نیٹ ورک کا حصہ ہیں، جو مبینہ طور پر ممنوعہ مواد حاصل کرنے کا انتظار کر رہے تھے۔ تمام چھ ملزمان کے خلاف نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت باضابطہ طور پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ کسٹم کے ایک سینئر اہلکار نے کہا کہ اس ریکیٹ کی مکمل تحقیقات جاری ہے، جس میں اس کے ذرائع اور بین الاقوامی رابطوں کا پتہ لگانا بھی شامل ہے تاکہ اسمگلنگ کے پورے سلسلے کو ختم کیا جاسکے۔

کابینہ نے ربیع 2025-26 کے لیے فاسفیٹ اور

پوٹاسک والی کھادوں پر غذائیت پر مبنی سبسڈی کی شرحوں کو منظوری دی

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے آج فاسفیٹ اور پوٹاسک (پی اینڈ کے) کھادوں پر ربیع (آر اے بی آئی) سیزن 2025-26 (01.10.2025 سے 31.03.2026 تک) کے لیے غذائیت پر مبنی سبسڈی (این بی ایس) کی شرحوں کو طے کرنے کے لیے کھادوں کے محکمے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ ربیع 2025-26 کے موسم کے لیے تخمینہ بجٹ کی ضرورت تقریباً 37,952.29 کروڑ روپے ہوگی، جو خریف 2025 کے بجٹ کے مقابلے میں تقریباً 736 کروڑ روپے زیادہ ہے۔ ڈی امونیم فاسفیٹ (ڈی اے پی) اور این پی کے ایس (نائٹروجن، فاسفورس، پوٹاش، سلفر) گریڈ سمیت پی اینڈ کے کھادوں پر سبسڈی ربیع 2025-26 (01.10.2025 سے 31.03.2026 تک لاگو) کے لیے منظور شدہ شرحوں کی بنیاد پر فراہم کی جائے گی تاکہ کسانوں کو سستی قیمتوں پر ان کھادوں کی ہموار دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔ کسانوں کو رعایتی، سستی اور مناسب قیمتوں پر کھادوں کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے گا۔ کھادوں اور ان پٹ کی بین الاقوامی قیمتوں کے حالیہ رجحانات کو مدنظر رکھتے ہوئے پی اینڈ کے کھادوں پر سبسڈی کو معقول بنانا۔ حکومت کھاد مینوفیکچررز/درآمد کنندگان کے ذریعے کسانوں کو رعایتی قیمتوں پر ڈی اے پی سمیت پی اینڈ کے کھادوں کے 28 گریڈ دستیاب کرا رہی ہے۔ پی اینڈ کے کھادوں پر سبسڈی این بی ایس اسکیم کے تحت یکم اپریل 2010 سے نافذ ہے۔ اپنے کسان دوستانہ نقطہ نظر کے مطابق حکومت کسانوں کو سستی قیمتوں پر پی اینڈ کے کھادوں کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

این پی اے کو کم کرنے کے لیے چھوٹے

مالیاتی بینک لون پورٹ فولیو کو متنوع بنا رہے ہیں: کرِسیل

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یواین آئی) چھوٹے مالیاتی بینک (ایس ایف بی) اپنے نان پرفارمنگ اسیٹ (این پی اے) کم کرنے کے لئے اپنے قرض کے پورٹ فولیو کو متنوع بنا رہے ہیں۔ کریڈٹ ریٹنگ اور مارکیٹ ریسرچ کمپنی، کریڈٹ ریٹنگز نے منگل کو ایک رپورٹ میں کہا کہ رواں مالی سال میں ایس ایف بی کی طرف سے دیے گئے قرضوں کی رقم 2 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کرنے کے راستے پر ہے، جو سالانہ بنیادوں پر 16-17 فیصد کی ترقی کو ظاہر کرتی ہے۔ پچھلے مالی سال میں اس میں 13 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مائیکروفنانس سیکٹر سے باہر لون پورٹ فولیوز کی توسیع اور دباؤ والے قرضوں کی وصولی میں تیزی سے گزشتہ سال ترقی کی شرح میں آئی گراوٹ کا سلسلہ رک جائے گا۔ کرسل کا کہنا ہے کہ ایس ایف بی نے طویل عرصے سے لون پورٹ فولیو میں تنوع کو ترقی کا بنیاد بنا رکھا ہے۔ زیادہ تر چھوٹے مالیاتی بینک پہلے مائیکروفنانس ادارے تھے۔ یہی بنیاد اس سال بھی جاری رہے گی، کیونکہ مائیکروفنانس میں حالیہ منفی حالات نے اثاثوں-معیار سے متعلق خدشات کو کم کرنے کے لیے دیگر شعبوں میں تنوع پر زیادہ توجہ مرکوز کرنے کے لیے متاثر کیا ہے۔ کرسل کا کہنا ہے کہ ایس ایف بی تنوع پر اس لیے بھی زور دے رہے ہیں کیونکہ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) چھوٹے مالیاتی بینکوں کے لیے یونیورسل بینکنگ لائسنس حاصل کرنے کے لیے مجموعی اور خالص نان پرفارمنگ اسیٹ (این پی اے) کی حد بالترتیب تین فیصد اور ایک فیصد مقرر کی ہے۔

ہندوستان اور متحدہ عرب امارات نے دفاعی شعبے میں

تعاون بڑھانے اور فوجی تعلقات کو مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستان اور متحدہ عرب امارات نے دفاعی تعاون کو بڑھانے، فوجی تعلقات کو مضبوط بنانے اور علاقائی امن وسلامتی کے لیے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا ہے۔ دورہ ہند پر آئے متحدہ عرب امارات آرمی کمانڈر میجر جنرل یوسف معیوف سعید الحلامی کی یہاں دو دن تک مختلف سطحوں پر ہونے والی میٹنگز میں دونوں فریقوں نے اس پر اتفاق کیا۔ منگل کو یہاں ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ میجر جنرل الحلامی کے دورے کو دونوں ممالک کی فوجوں کے درمیان دیرینہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم سنگ میل سمجھا جارہا ہے۔ دو روزہ دورے کے دوران دونوں اطراف کے اعلیٰ حکام کے درمیان اہم ملاقاتیں ہوئیں، جس سے تزویراتی اور دفاعی مفادات کے شعبوں میں دوطرفہ فوجی تعاون، تبادلوں اور تعاون بڑھانے کی بنیاد مزید مضبوط ہوئی۔ دورے کے دوران، میجر الحلامی نے اپنے ہندوستانی ہم منصب، آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی کے ساتھ مختلف موضوعات پر مفید بات چیت کی۔ یہ بات چیت دونوں افواج کے درمیان تعاون کو بڑھانے اور مضبوط بنانے کے طریقوں پر مرکوز تھی۔ اس دورے کے بہت سے نتائج نے دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط کیا ہے۔ یو اے ای کے آرمی کمانڈر کو آپریشن سندور کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی اور انہیں انفارمیشن سسٹم کے ڈائریکٹر جنرل اور آرمی ڈیزائن بیورو نے ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں اور ہندوستانی فوج کے لیے مصنوعی ذہانت کے روڈ میپ پر بھی بریفنگ دی۔ قبل ازیں میجر جنرل الحلامی نے قومی جنگی یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور مسلح افواج کے بہادر جوانوں کو جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔

صدر مرمو کل انبالہ سے

رافیل لڑاکا طیارہ اڑائیں گی

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یواین آئی) تینوں مسلح افواج کی سپریم کمانڈر صدر دروپدی مرمو بدھ کو ہندوستانی فضائیہ کا رافیل لڑاکا طیارہ اڑائیں گی۔ صدر اس سے قبل سکھوئی 30 ایم کے آئی لڑاکا طیارہ اڑا چکی ہیں۔ صدر کے سکریٹریٹ نے منگل کو کہا کہ محترمہ مرمو بدھ کو ہریانہ جائیں گی اور انبالہ ایئرفورس اسٹیشن سے رافیل لڑاکا طیارہ اڑائیں گی۔ محترمہ مرمو نے آخری بار دو سال قبل 8 اپریل 2023 کو ایئرفورس کے تیز پور ایئربیس سے سکھوئی 30 ایم کے آئی لڑاکا طیارہ اڑایا تھا۔ رافیل ہندوستانی فضائیہ کا بنیادی لڑاکا طیارہ ہے اور اس نے آپریشن سندور کے دوران مختلف کارروائیوں میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق صبح انبالہ ایئرفورس اسٹیشن پہنچنے پر صدر مملکت کو گارڈ آف آنر پیش کیا جائے گا۔ صدر کو رافیل طیارے کے بارے میں بھی بریفنگ دی جائے گی۔ اس کے بعد وہ ہوائی جہاز اڑائیں گی۔ امکان ہے کہ وہ فضائیہ سے بھی خطاب کریں گی۔

ستمبر میں صنعتی پیداوار کی شرح نمو 4 فیصد،

آٹوموٹو اور الیکٹرانکس کے شعبے مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یواین آئی) ملک کے صنعتی پیداوار کے اشاریہ (آئی آئی پی) نے، جو صنعتی پیداوار کی پیمائش کرتا ہے، ستمبر 2025 میں 4 فیصد سال بہ سال نمو درج کی، مینوفیکچرنگ کے شعبے میں مضبوط کارکردگی، گاڑیاں، برقی آلات اور الیکٹرانکس کے سیزن کے دوران صحت مند ترین ترقی اور بجلی پیدا کرنے والی صنعتوں میں کاروبار میں اضافے کے باعث، مینوفیکچرنگ سیکٹر میں شاندار کارکردگی درج کی۔ ستمبر 2024 میں صنعتی پیداوار میں 3.2 فیصد اور اگست 2025 میں 4.1 فیصد اضافہ ہوا۔ اس ستمبر کی صنعتی کارکردگی کو خاص اہمیت حاصل ہے کیونکہ یہ امریکہ میں ہندوستانی اشیاء پر 50 فیصد اعلیٰ ٹیرف کے نفاذ کے بعد پہلا مہینہ تھا جس نے امریکہ کو برآمدات کو مکمل طور پر متاثر کیا۔ اس کے برعکس 22 ستمبر کو نوراتری کے پہلے دن سے شروع ہونے والی گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں کمی نے مقامی مارکیٹ میں مانگ کو بڑھایا۔ منگل کو جاری کیے گئے ابتدائی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ستمبر میں مینوفیکچرنگ سیکٹر کی پیداوار ایک سال پہلے کے مقابلے میں 4.8 فیصد زیادہ رہی، جبکہ بجلی کی پیداوار میں 3.1 فیصد کی صحت مند نمو دکھائی گئی۔ دریں اثنا، کان کنی کے شعبے کی پیداوار میں سال بہ سال 0.4 فیصد کمی واقع ہوئی۔ رواں مالی سال کے اپریل تا ستمبر کے دوران صنعتی پیداوار میں سال بہ سال 3.0 فیصد اضافہ ہوا۔ وزارت شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق موٹر وہیکل اور ٹریلر کی صنعت میں سال بہ سال 14.6 فیصد اضافہ ہوا، اس کے بعد الیکٹریکل آلات میں 28.7 فیصد، کمپیوٹر اور الیکٹرانکس کے سامان میں 10.2 فیصد، میٹل فیبریکیشن اور مشینری میں 7.4 فیصد اور بنیادی دھاتوں کی صنعت میں ستمبر 12 میں 3 فیصد اضافہ ہوا۔ اس عرصے کے دوران ربڑ اور پلاسٹک کی اشیا میں سال بہ سال 3.6 فیصد کمی واقع ہوئی، جبکہ دواسازی اور دواسازی کی کیمیکلز کی پیداوار میں 3.5 فیصد اور کیمیکلز اور کیمیائی مصنوعات میں 1.3 فیصد کمی واقع ہوئی۔ پرنٹنگ اور ریکارڈ شدہ میڈیا کی پروڈکشن کے شعبے میں 4 فیصد اور کاغذ کی صنعت میں 3.2 فیصد کمی واقع ہوئی۔ استعمال کے لحاظ سے درجہ بندی شدہ مصنوعات کی پیداوار کے اشاریہ کی بنیاد پر کیپیٹل گڈز کی صنعت میں ستمبر میں پیداوار میں 4.7 فیصد اضافہ ہوا۔ گزشتہ سال ستمبر میں اس شعبے کی شرح نمو 3.5 فیصد تھی۔

حکومت نے اگنی ویرز کے ساتھ دھوکہ کیا: کانگریس

یہ منصوبہ ملک کی سکیورٹی اور نوجوانوں کے لیے خطرناک

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس نے حکومت پر اگنی ویروں کے ساتھ دھوکہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد انہیں سرکاری ملازمت فراہم کی جائے گی، لیکن اب وزارت داخلہ نے نوٹیفکیشن جاری کر کے بتایا ہے کہ ریٹائر ہوئے اگنی ویروں کو ملک کی ٹاپ دس نجی سکیورٹی ایجنسیوں میں رکھا جائے گا۔ کانگریس کے سابق فوجی امور شعبے کے سربراہ کرنل روہت چودھری نے منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں اس نوٹیفکیشن کو اگنی ویروں کے ساتھ دھوکہ قرار دیا اور کہا کہ یہ منصوبہ ملک کی سکیورٹی اور نوجوانوں کے لیے خطرناک ہے، اس لیے اسے ختم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہمارے جوانوں کے ساتھ انصاف نہیں کر رہی۔ یہ واضح طور پر ملک کی سکیورٹی کے ساتھ کھلواڑ ہے۔ کانگریس نے لوک سبھا انتخابات سے پہلے ہی جے جوان مہم' چلائی تھی اور اب جے جوان مہم' کا دوسرا مرحلہ جاری ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی مسلسل کہہ رہے ہیں کہ ملک کو کم تربیت یافتہ فوجی دیے جارہے ہیں اور مودی حکومت فوجیوں کی پنشن کم کر کے اپنے سرمایہ دار دوستوں کے خزانے بھر رہی ہے۔ کرنل چودھری نے کہا ''ہم سب پرعزم ہیں کہ اگنی ویر منصوبہ ملک کی سکیورٹی اور نوجوانوں کے لیے مہلک ہے، اسے ختم ہونا چاہیے۔ مودی حکومت اگر آپریشن سندور میں اچھا کام کرنے والے فوجیوں کی حوصلہ افزائی نہیں کر سکتی تھی تو انہیں دھوکہ بھی نہیں دیا جانا چاہیے تھا۔

قبرص کے وزیر خارجہ ہندوستان کے دورہ پر آئیں گے

نئی دہلی/ 28 اکتوبر/ ایم این این/ وزارت خارجہ امور نے منگل کو انکشاف کیا کہ قبرص کے وزیر خارجہ کونسٹانٹنوس کومبوس تین روزہ دورے پر بدھ کو نئی دہلی پہنچیں گے۔ اپنے دورے کے دوران، وزیر خارجہ امور خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ بات چیت کرنے اور جمعرات کو ایک لیکچر دینے والے ہیں۔ وزارت خارجہ جے شنکر اور کمبوس نے حال ہی میں نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی (یو این جی اے) کے 80ویں اجلاس کے موقع پر ملاقات کی تھی۔ اپنی بات چیت کے دوران، دونوں وزراء نے اس سال کے شروع میں وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ قبرص کے بعد سے دوطرفہ تعلقات میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے کامیاب دورے کے بعد سے دوطرفہ تعلقات میں پیشرفت کا جائزہ لیا۔ یورپ میں پیشرفت پر ان کی بصیرت کی تعریف کی۔ متفقہ اقوام متحدہ کے فریم ورک کے مطابق قبرص کے سوال کے جامع اور دیرپا حل کے لیے حمایت کی دوبارہ تصدیق کی۔ پی ایم مودی اس سال جون میں قبرص کے دو روزہ دورے پر تھے، جو دو دہائیوں میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا پہلا دورہ تھا۔ پی ایم مودی کے دورے کے دوران دونوں ممالک کے درمیان کئی معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔ قبرص کے صدر نکوس کرسٹوڈولائڈز نے بھی وزیر اعظم نریندر مودی کو نیکوسیا کے صدارتی محل میں ملک کے اعزاز - گرینڈ کراس آف دی آرڈر آف میکاریوس III سے نوازا۔ کرسٹوڈولائڈس نے پی ایم مودی کو تاریخی شہر نکوسیا میں جنگ بندی لائن کے ساتھ گائیڈڈ ٹور پر بھی لے لیا۔ پی ایم مودی کا قبرص کا دورہ اہم تھا کیونکہ یہ ترکی کے ساتھ ہندوستان کے پاکستان کی مسلسل حمایت پر کشیدگی کے درمیان آیا تھا۔ انقرہ کی جانب سے شمالی علاقے میں نام نہاد ترک جمہوریہ شمالی قبرص کو تسلیم کرنا جس پر ترک افواج نے 1974 میں قبضہ کرلیا تھا اور مشرقی بحیرہ روم میں گیس کی تلاش کے حقوق پر اختلافات ترکی اور قبرص کے درمیان کشیدگی کا باعث بنے ہوئے ہیں۔

انجان نے تین دہائیوں تک بالی ووڈ کو اپنے گیتوں سے سجایا

ممبئی 28 اکتوبر (یواین آئی) تقریباً تین دہائیوں سے اپنے نغموں سے ہندی فلم دنیا کو شرابور کرنے والے نغمہ نگار انجان کی رومانی نظمیں آج بھی لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔ بنارس میں 28 اکتوبر 1930 کو پیدا ہوئے انجان کو بچپن سے ہی شعروشاعری میں گہری دلچسپی تھی۔ اپنے اس شوق کو پورا کرنے کے لئے وہ بنارس میں منعقد تمام مشاعروں اور شعری نشستوں کے پروگرام میں حصہ لیا کرتے تھے۔ اگرچہ مشاعروں کے پروگرام میں بھی وہ اردو کا استعمال کم ہی کیا کرتے تھے۔ ایک طرف جہاں ہندی فلموں میں اردو کا استعمال ایک فیشن کی طرح کیا جاتا تھا وہیں انجان اپنے نغموں میں ہندی پر زیادہ زور دیا کرتے تھے۔ نغمہ نگار کے طور پر انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز 1953 میں اداکار پریم ناتھ کی فلم گولکنڈا کے قیدی سے کیا تھا۔ اس فلم کے لیے سب سے پہلے انہوں نے 'لہر یہ ڈولے کوئل بولے.. اور شہیدوں امر ہے تمہاری کہانی نغمہ لکھا لیکن اس فلم کے ذریعے وہ کوئی خاص شناخت نہیں بنا پائے۔ انجان نے اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ اس درمیان انہوں نے کئی چھوٹے بجٹ کی فلمیں بھی کیں جن سے انہیں کچھ خاص فائدہ نہیں ہوا۔ اچانک ان کی ملاقات جی-ایس-کوہلی سے ہوئی جن کی موسیقی ہدایت میں انہوں فلم لمبے ہاتھ' کیلئے 'مت پوچھ میرا ہے میرا کون' نغمہ لکھا۔ اس گانے کے ذریعے وہ کافی حد تک اپنی شناخت بنانے میں کامیاب ہوئے۔ تقریباً دس برسوں تک ممبئی میں جدوجہد کرنے کے بعد 1963 میں پنڈت روی شنکر کی موسیقی سے آراستہ پریم چند کے ناول گودان پر مبنی فلم گودان' میں انہوں نے ایک نغمہ لکھا 'چلی آج گوریا پیا کی نگریا' کی کامیابی کے بعد انہوں نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ نغمہ نگار انجان کو اس کے بعد کئی بہترین فلموں میں کام کرنے کے آفر ملے جن میں بہاریں پھر بھی آئیں گی، بندھن، کب کیوں اور کہاں، امنگ، رواج، ایک ناری ایک برہمچاری، ہنگامہ جیسی کئی فلمیں شامل ہیں۔ ساٹھ کی دہائی میں انجان نے موسیقار شیام ساگر کی موسیقی میں کئی غیر فلمی گیت بھی لکھے۔ ان کے لکھے ان گیتوں کو بعد میں محمد رفیع، منا ڈے اور سمن کلیان پوری جیسے گلوکاروں نے اپنی آواز دی جن میں محمد رفیع کی آواز میں نغمہ میں کب گاتا' بہت مقبول ہوا تھا۔ انجان نے کئی بھوجپوری فلموں کیلئے بھی گیت لکھے۔ انجان کے فلمی کیریئر پر اگر نظر ڈالیں تو سپر اسٹار امیتابھ بچن پر فلمائے گیت کافی مقبول ہوئے۔ سال 1976 میں آئی فلم دو انجانے کا لک چھپ لک چھپ جاؤ نا' نغمہ کی کامیابی کے بعد انجان نے امیتابھ بچن کے لیے بہت سے کامیاب گیت لکھے جن میں برسوں پرانا یہ یارانا، خون پسینے کی ملے گی تو کھائیں گے، روتے ہوئے آتے ہیں سب، او ساتھی رے تیرے بنا بھی کیا جینا، کھئی کے پان بنارس والا جیسے کئی سدا بہار نغمے شامل ہیں۔ امیتابھ کے علاوہ متھن چکرورتی کی فلموں کے لئے بھی انجان نے سپرہٹ نغمات لکھ کر ان کی فلموں کو کامیاب بنایا ہے۔

ایچ اے ایل نے ہندوستان میں SJ-100 مسافر طیاروں کی تیاری کے لیے

روسی کمپنی کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کئے

نئی دہلی/ 28 اکتوبر/ ایم این این/ ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (HAL) نے منگل کو اعلان کیا کہ اس نے ماسکو، روس میں SJ-100 سول مسافر طیاروں کی تیاری کے لیے روس کی پبلک جوائنٹ اسٹاک کمپنی یونائیٹڈ ایئرکرافٹ کارپوریشن کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں۔ ایم او یو پر ایچ اے ایل سے پربھات رنجن اور پی جے ایس سی-یو اے سی کے اولیگ بوگومولوف نے ڈی کے کی موجودگی میں دستخط کیے تھے۔ اس موقع پر ایچ اے ایل کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر سنیل اور یو اے سی کے ڈائریکٹر جنرل وادیم باڈیکا بھی موجود تھے۔ SJ-100 ایک جڑواں انجن والا، تنگ باڈی والا ہوائی جہاز ہے جو پہلے ہی دنیا بھر میں 16 کمرشل ایئرلائنز کے ساتھ 200 سے زیادہ ہوائی جہازوں کے ساتھ چل رہا ہے۔ HAL نے کہا کہ یہ تعاون ہندوستان کے علاقائی ہوابازی کے شعبے کے لیے ایک بڑا فروغ ہوگا۔ "SJ-100" ہندوستان میں اڑان اسکیم کے تحت مختصر فاصلے کے رابطے کے لیے گیم چینجر ثابت ہوگا۔ اس انتظام کے تحت HAL کے پاس SJ-100 کی تیاری کے حقوق ہوں گے۔ یہ ایک تاریخی سنگ میل ہے، کیونکہ یہ پہلا موقع ہوگا جب ہندوستان میں ایک مکمل مسافر طیارہ تیار کیا جائے گا۔ اس طرح کا آخری منصوبہ ایچ اے ایل کا AVRO HS748 کی پیداوار تھا۔

کالر کے نام کو موبائل نمبر کے ساتھ ڈسپلے کرنے

کے معاملے پر ٹرائی نے اپنی رپورٹ پیش کی

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستانی ٹیلی کمیونی کیشن ریگولیٹری اتھارٹی (ٹرائی) نے کال کرنے والے کے موبائل نمبر کے ساتھ اس کا نام اسکرین پر ڈسپلے کرنے کی سہولت (سی این اے پی) کو لازمی بنانے کے حوالے سے ٹیلی کمیونی کیشن ڈپارٹمنٹ (ڈی او ٹی) کی تجاویز پر اپنی رپورٹ متعلقہ محکمہ کو سونپ دی ہے۔ ڈی او ٹی اور ٹرائی دونوں اس سہولت کو متعارف کرانے کے حق میں ہیں۔ جب یہ سہولت شروع ہوگی تو آپ کے موبائل یا ڈسپلے والی لینڈ لائن کے ریسیور کی اسکرین پر کال کرنے والے کا نام بھی دکھائی دے گا۔ ٹرائی کی سفارشات پر ڈی او ٹی کی زیادہ تر تجاویز کو ریگولیٹر نے قبول کر لیا ہے۔ تاہم اس بات پر کہ یہ سہولت ڈیفالٹ ہو یا اضافی ہو، دونوں کے درمیان اختلاف ہے۔ ٹرائی نے منگل کے روز بتایا کہ ڈی او ٹی نے اسے ڈیفالٹ سہولت بنانے کی تجویز دی ہے، جبکہ ریگولیٹر نے بین الاقوامی معیارات کے حوالہ سے کہا ہے کہ اسے اضافی سہولت کے طور پر نافذ کیا جائے۔ ٹرائی کا کہنا ہے کہ یہ سہولت صرف ان صارفین کو دی جائے جو چاہتے ہیں، جبکہ ڈی او ٹی کا موقف ہے کہ یہ سہولت سب کے لیے بغیر درخواست کے دستیاب ہو اور صارف اگر چاہے تو اسے ہٹانے کی درخواست کر سکتا ہے۔ دیگر سفارشات میں ٹرائی نے کہا ہے کہ ایک مقررہ تاریخ طے کی جائے، جس کے بعد ملک میں فروخت ہونے والے تمام ہینڈسیٹ پر کالنگ نیم پریزنٹیشن (سی این اے پی) کی سہولت دستیاب ہو۔ انہوں نے کہا کہ پہلے سسٹم کی سہولت کا مقامی سروس ایریا میں تجربہ کیا جائے اور بعد میں اس کا دائرہ وسیع کیا جائے۔

سی ایس چوہان کی انڈونیشیا کے وزیر دفاع کے ساتھ ملاقات

دوطرفہ دفاعی تعلقات کو فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا

جکارتہ/ 28 اکتوبر/ ایم این این/ انڈونیشیا کے وزیر دفاع جفری جم الدین نے منگل کو جکارتہ میں ہندوستان کے چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انیل چوہان سے ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جکارتہ میں ہندوستانی سفارت خانے کے مطابق، دونوں فریقوں نے دفاعی صلاحیت اور انسانی وسائل کی ترقی میں تعاون کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، انڈونیشیائی نیشنل آرمڈ فورسز (TNI) کے ڈاکٹروں کے لیے ماہر تربیتی پروگراموں کے ذریعے ملٹری میڈیسن کے شعبے میں تعاون کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ جنرل چوہان کا خیر مقدم کرتے ہوئے، انڈونیشیا کے وزیر دفاع نے جنوری 2025 میں ہندوستان کے یوم جمہوریہ کی پریڈ کے دوران حکومت ہند کی طرف سے انڈونیشیائی وفد کی گرمجوشی سے مہمان نوازی کی تعریف کی۔ سی ڈی ایس 26 سے 31 اکتوبر تک انڈونیشیا کے سرکاری دورے پر ہے، جس کا مقصد ہندوستان اور انڈونیشیا کے درمیان مضبوط دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ اپنے دورے کے دوران، جنرل چوہان اپنے انڈونیشیائی ہم منصب جنرل اگس سوبیانتو، انڈونیشیا کی مسلح افواج کے کمانڈر ان چیف کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں کریں گے اور انڈونیشیائی فوج، بحریہ اور فضائیہ کے چیفس آف اسٹاف سمیت دیگر اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کریں گے۔ جنرل چوہان ہندوستان اور انڈونیشیا کے درمیان دفاعی صنعت کے تعاون کو تقویت دینے کے مقصد سے ان شہروں میں دفاعی صنعت کے کلیدی اداروں اور شپ یارڈز کا دورہ کرنے کے لیے بنڈونگ اور سورابایا کا بھی سفر کریں گے۔ اس کے علاوہ، وہ انڈونیشیا کی اہم دفاعی کمپنیوں کے سینئر نمائندوں کے ساتھ بھی وسیع پیمانے پر بات چیت کریں گے اور انڈونیشیا میں مختلف دفاعی تھنک ٹینکس کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ سی ڈی ایس کا انڈونیشیا کا یہ دورہ ہندوستان اور انڈونیشیا کے درمیان بڑھتی ہوئی دفاعی مصروفیات کو اجاگر کرتا ہے اور جنوری 2025 میں صدر پرابوو سوبیانتو کے ہندوستان کے سرکاری دورے کے دفاع سے متعلق نتائج کی پیروی کرنے میں بھی مدد فراہم کرے گا۔

ہندوستان 257 گیگاواٹ پر قابل تجدید توانائی پیدا کرنے والا چوتھا بڑا ملک۔ پرہلاد جوشی

نئی دہلی/ 28 اکتوبر/ ایم این این/ مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے منگل کو کہا کہ ہندوستان قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کے لحاظ سے دنیا کا چوتھا سب سے بڑا ملک ہے، 257 گیگاواٹ، جو کہ 2014 میں 81 گیگاواٹ سے تین گنا زیادہ ہے۔ بین الاقوامی شمسی اتحاد اسمبلی کے 8ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، نئی اور قابل تجدید توانائی کے مرکزی وزیر نے کہا کہ ہندوستان کی شمسی صلاحیت 2014 میں 2.8 GW سے بڑھ کر آج 128 GW ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا، "بھارت اب قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں دنیا کا چوتھا بڑا ملک

ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سولر ماڈیول کی تیاری کی صلاحیت 2014 میں 2 گیگاواٹ سے بڑھ کر اس وقت 110 گیگاواٹ ہوگئی ہے۔ اسی طرح، سولر سیلز کی تیاری 'صفر' سے بڑھ کر 27 GW ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ہندوستان نے مقررہ تاریخ سے پانچ سال پہلے، غیر جیواشم ذرائع سے 50 فیصد صلاحیت کا قومی سطح پر طے شدہ شراکت کا ہدف حاصل کر لیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے قابل تجدید ٹیرف، چاہے وہ شمسی ہو، سولر پلس بیٹری، اور گرین امونیا، عالمی سطح پر سب سے کم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ صاف توانائی کو سستی بنانے کے لیے رفتار اور مہارت کے ساتھ پیمانے کو یکجا کرنے کی ہندوستان کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ بین الاقوامی توانائی ایجنسی کا منصوبہ ہے کہ ہندوستان دنیا کی دوسری سب سے بڑی قابل تجدید مارکیٹ بن جائے گا۔ بین الاقوامی قابل تجدید توانائی ایجنسی ہندوستان کو توانائی کی منتقلی کا پاور ہاؤس کہتی ہے اور موسمیاتی تبدیلی پرفارمنس انڈیکس ہندوستان کو سرفہرست کارکردگی دکھانے والوں میں درجہ بندی کرتا رہتا ہے۔

ایمیزون میں بڑے پیمانے پر ملازمین کی چھٹنی کی تیاری، اے آئی شعبے میں سرمایہ کاری میں اضافہ

واشنگٹن، 28 اکتوبر (یواین آئی) امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ای کامرس اور ٹیکنالوجی کی بین الاقوامی کمپنی ایمیزون نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) میں تیزی سے بڑھتی سرمایہ کاری کے باعث بڑے پیمانے پر افرادی قوت میں کمی کا فیصلہ کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق منگل سے شروع ہونے والے مرحلہ وار اقدام میں تقریباً 30 ہزار دفتری ملازمین کی چھٹنی کا فیصلہ کیا جائے گا، جو کمپنی کے کل 3 لاکھ 50 ہزار دفتری عملے کا لگ بھگ 10 فیصد بنتے ہیں۔ تاہم ذرائع کے مطابق ایمیزون کے گوداموں اور تقسیم کے مراکز پر کام کرنے والے عملے پر اس فیصلے کا اطلاق نہیں ہوگا۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ای کامرس اور ٹیکنالوجی کی بین الاقوامی کمپنی ایمیزون نے مصنوعی ذہانت میں تیز رفتار سرمایہ کاری کے باعث ہزاروں دفتری کارکنان کو فارغ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ متعدد خبر رساں اداروں نے اطلاع دی ہے کہ منگل سے شروع ہونے والے بیلٹ سخت اقدام سے تقریباً 30,000 ملازمتیں ختم ہو جائیں گی۔ یہ کٹوتی ایمیزون کی اندازاً 350,000 دفتری ملازمتوں میں سے تقریباً 10 فیصد کی نمائندگی کرتی ہے لیکن اطلاع ہے کہ اس سے تقسیم اور گودام کی افرادی قوت متاثر نہیں ہوگی جو کمپنی کے 1.5 ملین سے زائد ملازمین کی اکثریت پر مشتمل ہے۔ سیٹل میں مقیم ایمیزون نے طے شدہ کٹوتیوں کے بارے میں اے ایف پی کے سوالات کا جواب نہیں دیا جن کی اطلاع وال سٹریٹ جرنل، نیویارک ٹائمز اور دیگر خبری اداروں نے گمنام ذرائع کے حوالے سے دی۔ جیسا کہ اخراجات میں کٹوتی کے اقدام کی بابت خبریں پھیلیں تو باضابطہ تجارتی دن کے اختتام پر ایمیزون کے حصص قدرے بہتر قیمت پر رہے۔ ایمیزون کے چیف ایگزیکٹو اینڈی جیسی نے کام کی جگہ کے امور کو ہموار کرنے کے لیے اے آئی کی صلاحیت کی تعریف کی ہے جس میں آن لائن صارفین سے منسلک ہونے سے لے کر دفاتر کو زیادہ موثر بنانے تک کئی عوامل شامل ہیں۔ جیسی نے ایمیزون کی آخری سہ ماہی کی آمدن کے دوران کہا، ہمارا یقین کہ اے آئی سے ہر صارف کا تجربہ بدل جائے گا، سامنے آنے لگا ہے۔" ایمیزون اگلی آمدنی جمعرات کو رپورٹ کرے گا اور ان دیو قامت ٹیک کمپنیوں میں شامل ہے جو اے آئی میں بڑی سرمایہ کاری کا میرٹ ظاہر کرنے کے لیے دباؤ میں ہیں۔ ایمیزون ویب سروسز کلاؤڈ کمپیوٹنگ یونٹ کا حوالہ دیتے ہوئے ای مارکیٹر کے بنیادی تجزیہ کار سکائی کیناویس نے کہا، اے ڈبلیو ایس اپنی وسیع اے آئی سرمایہ کاری کی روشنی میں آمدنی میں تیزی اور آپریٹنگ مارجن میں بہتری دونوں ظاہر کرنے کے لیے دباؤ میں رہے گا۔ اے ڈبلیو ایس کی حالیہ بندش کے بارے میں تفصیلات کے لیے بھی ایمیزون پر دباؤ ڈالا جائے گا۔ ایمیزون کے اہم کلاؤڈ نیٹ ورک میں بندش کے باعث سٹریمنگ پلیٹ فارمز سے لے کر پیغام رسانی اور بینکاری خدمات تک مقبول انٹرنیٹ سروسز گذشتہ ہفتے گھنٹوں آف لائن تھیں جس سے واضح ہوجاتا ہے کہ انٹرنیٹ کی زندگی کس حد تک اس بڑی کمپنی پر انحصار کرتی ہے۔ اس خلل سے سٹریمنگ پلیٹ فارمز بشمول ایمیزون کی پرائم ویڈیو سروس اور ڈزنی نیز پرپلیکسٹی اے آئی، فورٹنائٹ گیم، ایئر بی این بی، اسنیپ چیٹ اور ڈوولنگو متاثر ہوئے۔

الازہر اور ویٹی کن کا مصنوعی ذہانت کے اخلاقی ضابطے پر مشترکہ کام کا اعلان

روم، 28 اکتوبر (یواین آئی) شیخ الازہر احمد الطیب نے اعلان کیا ہے کہ الازہر اور ویٹی کن مشترکہ طور پر مصنوعی ذہانت کے لیے ایک اخلاقی ضابطہ تیار کر رہے ہیں، تاکہ جدید ٹیکنالوجی کو انسانی فلاح اور امن کے فروغ کے لیے مثبت سمت میں استعمال کیا جا سکے۔ انہوں نے یہ بات روم میں منعقدہ سینٹ ایجیڈیو ورلڈ پیس سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہی، جس میں عالمی رہنماؤں نے شرکت کی۔ شیخ الازہر کا کہنا تھا کہ یہ دستاویز اس بات کی ضمانت دے گی کہ مصنوعی ذہانت انسان کی خادم رہے، حاکم نہیں۔ یہ بات انھوں نے روم میں منعقدہ سینٹ ایجیڈیو ورلڈ پیس سمٹ میں کہی۔ اس سربراہی اجلاس کا عنوان تھا امن کے لیے عالمی ملاقات: امن قائم کرنے کا حوصلہ تلاش کرنا۔ اس اجلاس میں اطالوی صدر سرجیو ماتاریلا اور بیلجیم کی ملکہ ماتیلد سمیت عالمی رہنماؤں نے شرکت کی۔ شیخ الازہر نے بتایا کہ وہ سابق پوپ فرانسس کے ساتھ اس میثاق کی تیاری کا عمل شروع کر چکے تھے، مگر ان کی بیماری اور وفات کے باعث یہ کام موخر ہوگیا۔ انھوں نے کہا اب الازہر، ویٹی کن اور مسلم کونسل آف ایلڈرز کی مشترکہ ٹیمیں اس دستاویز کو مکمل کرنے پر کام کر رہی ہیں، تاکہ یہ ایک عالمی اخلاقی اور انسانی حوالہ بن سکے، جو انسان اور اس کی تخلیق کردہ ٹیکنالوجی کے تعلق کو درست سمت دے اور اس بات کی ضمانت دے کہ مصنوعی ذہانت

انسان کی خادم رہے، حاکم نہیں۔ احمد الطیب نے کہا کہ مصنوعی ذہانت اب ایک فیصلہ کن طاقت بن چکی ہے جو معاشروں میں بڑی تبدیلی لا رہی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ اسے اخلاقی اصولوں کے تابع رکھا جائے تاکہ مستقبل زیادہ منصفانہ اور متوازن بنایا جا سکے۔ انھوں نے کہا کہ روحانی اور مذہبی اقدار کی حفاظت کسی اختیار کی بات نہیں بلکہ ایک اخلاقی ذمہ داری ہے۔ ان کے مطابق ہم ایک تہذیبی موڑ پر کھڑے ہیں۔ .. یا تو ہم اس ایجاد کو اخلاقی زوال کا ذریعہ بننے دیں گے یا اسے انسانیت کی راہ درست کرنے کی قوت میں بدل دیں گے۔

دنیا کے معمر ترین حکمراں؛ 92 سالہ پال بیا مسلسل آٹھویں مرتبہ کیمرون کے صدر

کیمرون/ (آفاق نیوز ڈیسک) کیمرون کے 92 سالہ پال بیا نے 53.66 فیصد ووٹ حاصل کر کے ایک بار پھر صدارتی انتخاب کا معرکہ جیت لیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ان کے سابق اتحادی عیسیٰ چیروما بکاری صرف 35.19 فیصد ووٹ لے پائے۔ اس طرح پال بیا مسلسل آٹھویں بار واضح اکثریت سے جیت گئے۔ کیمرون میں صدارتی انتخاب 12 اکتوبر کو ہوئے تھے جس کے بعد نتائج کا سلسلہ جاری تھا تاہم جزوی اعداد وشمار ہی سامنے آسکے تھے۔ نتائج کے اجرا میں تاخیر پر اپوزیشن جماعتوں کے کارکنان اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان جھڑپیں بھی ہوتی رہیں۔ کم از کم 4 ہلاکتوں کی تصدیق کی گئی ہے۔ اپوزیشن نے ان نتائج کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے اور صدر پال بیا پر دھاندلی کا الزام عائد کرتے ہوئے ملک گیر مظاہرے جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ واضح رہے کہ پال بیا کیمرون کے دوسرے صدر ہیں اور 1982 سے مسلسل اقتدار میں ہیں۔ اپنے اقتدار کو دوام بخشنے کے لیے 2008 میں آئینی ترامیم کے ذریعے صدارتی مدت کی حد ہی ختم کر دی تھی۔

پاکستان : آلودہ پانی کے باعث خواتین اور بچوں سمیت 9 لوگوں کی موت

لاہور، 28 اکتوبر (یواین آئی) کراچی کے ضلع ملیر سے متصل ضلع جامشورو کے علاقے فیض محمد برفت گوٹھ میں آلودہ پانی پینے کے باعث خواتین اور بچوں سمیت 9 افراد جاں بحق ہوگئے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ملیر کے مطابق متاثرہ گاؤں میں بیماری تیزی سے پھیل رہی ہے اور مزید افراد کی حالت تشویش ناک بتائی جارہی ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق کراچی کے ضلع ملیر سے متصل ضلع جامشورو کے فیض محمد برفت گوٹھ میں آلودہ پانی کے باعث اسہال کی وبا پھوٹنے سے 9 افراد کی موت ہوگئی۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر (ڈی ایچ او) ملیر کے مطابق ضلع جامشورو کے فیض محمد برفت گوٹھ میں اسہال اور ہیضہ کے باعث 9 بچے اور خواتین انتقال کر گئے۔ لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز نے گوٹھ کے پانی کو ناقابل استعمال قرار دے دیا، وزیر صحت ڈاکٹر عذرا فضل پیچوہو نے کہا ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز جامشورو اور ملیر کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے اور دونوں اضلاع کی صحت کی ٹیمیں مسلسل علاقے میں موجود ہیں، متاثرہ علاقہ جامشورو کی حدود میں ہے، ضلع ملیر سے قریب ہونے کے باعث دونوں اضلاع کی ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اطلاعات ملنے کے بعد فوری طور پر میڈیکل کیمپ قائم کیا گیا، موبائل ہسپتال ویز بنیادی لیبارٹری رپورٹس اور دیگر طبی سہولتیں موقع پر فراہم کر رہی ہیں جبکہ مریضوں کو منتقل کرنے کیلیے 1122 ایمبولینس سروس کو ہائی الرٹ کر دیا ہے۔ وزیر صحت نے بتایا کہ 36 بستروں پر مشتمل دمبہ گوٹھ ہسپتال اور سندھ گورنمنٹ مراد میمن اسپتال میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس فعال کر دی گئی ہے، 7 سے 10 روز قبل ایک فوتگی کے موقع پر زیر زمین آلودہ پانی اور مضر صحت کھانے کے استعمال سے وبا پھیلی، آلودہ پانی اور خوراک کے استعمال سے متعدد افراد متاثر ہوئے۔

ایکس اے آئی نے آن لائن انسائیکلوپیڈیا سے مقابلہ کرنے کے لیے گروکیپیڈیا کا آغاز کیا

واشنگٹن، 28 اکتوبر (یواین آئی) ٹیکنالوجی کمپنی ایکس اے آئی (ایکس اے آئی) کے سربراہ ایلون مسک نے آن لائن انسائیکلوپیڈیا گروکیپیڈیا 'کا آغاز کر دیا ہے، جسے وکیپیڈیا کے متبادل کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ مسک نے وکیپیڈیا پر نظریاتی تعصب کا الزام عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ گروکیپیڈیا سچائی پر مبنی مواد فراہم کرے گا۔ نئی سائٹ کے ابتدائی ورژن میں 885,000 سے زائد مضامین شامل ہیں، جب کہ مسک کے مطابق اس کا نیا ورژن موجودہ سائٹ سے 10 گنا بہتر" ہوگا۔ انہوں نے وکی پیڈیا پر نظریاتی تعصب کا الزام لگایا ہے۔ سائٹ کے ڈب ورژن 0.1 پر پیر کی شام تک 885,000 سے زیادہ مضامین تھے جبکہ وکیپیڈیا کے انگریزی میں مضامین سات ملین سے زیادہ تھے۔ اس کا آغاز ایک نئے ورژن 1.0 کے وعدے کے ساتھ ہوا جس کے بارے میں مسک نے کہا کہ موجودہ لائیو سائٹ سے 10 گنا بہتر" ہوگا جس کے لیے انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ پہلے ہی وکیپیڈیا سے بہتر" ہے۔ گروک اور گروکیپیڈیا ڈاٹ کام کا ہدف سچائی ہے، پوری سچائی اور اس کے سوا کچھ نہیں۔ ہم کبھی کامل نہیں ہوں گے لیکن اس کے باوجود اس مقصد کے لیے کوشش کریں گے، "انہوں نے آغاز کے بعد ایکس پر کہا۔ مسک نے ایک علیحدہ ایکس پوسٹ میں کہا کہ گروکیپیڈیا کی ریلیز ستمبر کے آخر میں ہونا تھی لیکن پروپیگنڈا ختم کرنے کے باعث "یہ تاخیر کا شکار ہو گئی۔ مسک وکیپیڈیا کے باقاعدہ نقاد رہے ہیں۔ 2024 میں انہوں نے اس سائٹ پر دور کے بائیں بازو کے کارکنان کا کنٹرول" ہونے کا الزام لگایا اور پلیٹ فارم کے لیے عطیات بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ اگست میں انہوں نے کہا، "وکیپیڈیا کو کمیونٹی نوٹس کے لیے ایک حتمی ذریعے کے طور پر استعمال نہیں کیا جاسکتا کیونکہ وہاں کا ادارتی کنٹرول انتہائی بائیں بازو کی جانب رجحان رکھتا ہے۔" گروکیپیڈیا کا مواد مصنوعی ذہانت اور جزیٹو اے آئی اسسٹنٹ گروک کے ذریعے تیار کیا گیا ہے۔ مسک کے لیے مختص ایک گروکیپیڈیا مضمون میں کہا گیا ہے کہ ٹیسلا اور سپیس ایکس کے سربراہ نے تکنیکی ترقی، آبادیاتی انحطاط اور ادارہ جاتی تعصبات پر وسیع تر مباحثوں کو اکثر بذریعہ ایکس متاثر کیا ہے۔" دو ہزار ایک میں تخلیق کردہ وکیپیڈیا باہمی تعاون پر مبنی ایک انسائیکلوپیڈیا ہے۔

اگر دنیا سراسر باد گیرد
چھو مہر اولیاء مہر الٰہی

چراغ اولیاء ہرگز نمیرد
چھو قہر اولیاء قہر الٰہی

از دفتر انتظامیہ کمیٹی وصدر اوقات زیارت شریف حضرت میر سید داود سمنانیؒ بری گام قاضی گنڈ

تمام عاشقان رسول ومحبان اولیاء کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ضلع کولگام کے ایک مشہور معروف وبلند پایہ ولی کامل حضرت میر سید داود سمنانی رح واقع بری گام قاضی گنڈ کا سالانہ عرس مبارک جو ہر سال نومبر کے مہینے میں پورے عقیدت واحترام کے ساتھ منایا جاتا ہے، حسب روایت اس سال بھی 7 جمادی الاول بمطابق 30 اکتوبر 2025 اتوار کو جوش وخروش اور تزک احتشام کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں اس روز رات بھر ورود واذکار، ختمات المعظمات اور نعت مناجات کی تقریب انجام پائے گی۔ اس لئے موضع بری گام وملحقہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے عقیدت مندوں سے گزارش ہے کہ وہ اس روح پرور مجلس میں شرکت کرکے روحانی فیض حاصل کریں۔ حضرت سمنانی رح اپنے وقت کے قاضی القضاء یعنی چیف جسٹس تھے اور تبلیغ دین کی خاطر اور اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانے کی غرض سے شہر سمنان سے وادی کشمیر وارد ہوئے اور موضع بری گام میں ہی اپنی مستقل سکونت اختیار کی جہاں ان کا مرقد شریف بھی ہے۔

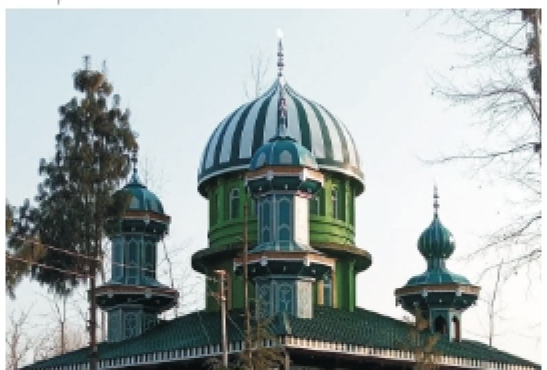

منجانب۔۔ صدر اوقات زیارت شریف حضرت میر سید داود سمنانیؒ بری گام

بانڈی پورہ میں المناک حادثہ، حقانی میموریل ٹرسٹ کے سینئر رکن

محمد یوسف راتھر کے جوان سال فرزند امتیاز احمد راتھر کی غمناک وفات، ٹرسٹ کی تعزیت

سرینگر/ حقانی میموریل ٹرسٹ جموں وکشمیر نے ٹرسٹ کے مرکزی کونسل کے بنیادی اور اہم رکن محمد یوسف راتھر چندر گیر کے جوان سال فرزند امتیاز احمد راتھر کی غمناک اور المناک وفات کی حادثاتی انتقال پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا ہے۔ ٹرسٹ کے ایک وفد جس کی قیادت سرپرست اعلی سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار کر رہے تھے نے محمد یوسف راتھر کے دولت خانے پر جا کر اظہار تعزیت کیا۔ ٹرسٹ کے مرکزی کونسل کے سینئر ممبران منظور احمد ملک، سید غلام ربانی، سمیع اللہ حقانی، بشیر احمد ڈار چاڈورہ، ضلع صدور ٹرسٹ سرینگر، پلوامہ، بارہمولہ، بڈگام، اسلام آباد اور کپوارہ مولانا محمد شفیع، مولانا سمیع اللہ بٹ، عبدالرشید ملک، محمد اسد اللہ، مشتاق احمد حقانی، سید غلام ربانی، شعبہ تعلیم کے سربراہ مفتی قمر الدین، سینئر رکن مفتی طارق مصباحی، ٹرسٹ کے جملہ عہدہ داران واراکین ٹرسٹ، تحریک اسلامی جموں وکشمیر، ابن حقانی یوتھ فاؤنڈیشن جموں وکشمیر، دارالعلوم حقانیہ سویہ بگ، دارالعلوم فیضان مدینہ آروہ بیروہ، دارالعلوم قریشیہ شیری بارہمولہ دارالعلوم سلطان العارفین ترچھل پلوامہ، دارالعلوم شاہ ولی اللہ ست بوگن کپوارہ، جامع ھدایت البنات کرالہار، دارالعلوم حی علی الفلاح بدپورہ کھی ننگن، دارالعلوم رحمت عالم یاربگ رفیع آباد، دارالعلوم صدیقیہ لٹھی شاٹ سوپور، دارالعلوم حنفیہ گنڈ براتھ، مدرسہ نور الاسلام براتھ کلان سوپور، دارالعلوم سید اسماعیل بخاری شتلوہ، دارالعلوم کاشانیہ ربن سوپور، دارالعلوم الاعتقاد فیضان مدینہ تر کانجن اور، مدرسہ اسلامیہ مصباح العلوم تلی کھر کوٹ مہوڑہ اوڑی، مدرسہ اسلامیہ علوم القرآن برنیٹ بونیار، دارالعلوم شاہ بغدادؒ پونی ریاسی، کلیۃ البنات الاسلامیہ درماڑی ریاسی، دارالعلوم امام اعظم ابوحنیفہ لیفن چوگام شانگس، دارالعلوم فیضان مدینہ نوپورہ سوپور، دارالعلوم گلشن زہرا نامبلہ وکھن اوڑی، دارالعلوم غوثیہ مکول گوجر نگر راجوری اور دارالعلوم سمنانیہ سنگس کولگام کے منتظمین ومدرسین غم زدہ خاندان کے تئیں دلی اظہار ہمدردی پیش کرتے ہیں۔ اللہ کریم بشری لغزشوں سے درگزر کرے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے، مرحوم کی قبر کو نور سے منور فرمائے حسنات کو قبول اور سیئات کو اپنے کرم سے درگزر فرمائے۔ اللہ تعالی ان کے درجات بلند فرمائے اور مرحوم کو اپنی عفو وبخشش سے جوار اقدس ورحمت میں اعلیٰ سے اعلیٰ ترین مقام عطا کرے۔

PUBLIC NOTICE

I want to upgrade my contractor card from CEE to BEE. In this regard if any body have any kind of objection he/she may contact to the SMC Drainage division Srinagar with in a period of seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.

Shahmim Hamid Bhat
S/o Abdul Hamid Bha
R/o Buchwara Dalgate

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

In the case of:

1. Aisha
Widow of Late Ghulam Rasool Bhat
2. Shah Bibi
Widow of Late Abdul Salam Bhat
3. Lateef Ahmad Lone
S/O Abdul Salam Lone
4. Nazir Ahmad Bhat
S/O Late Ghulam Rasool Bhat

All residents of Wazir Bagh, Srinagar
Caveators
V/S
Public at large
Non-caveators

In the matter of: Caveat Petition under section 148-A of CPC.
May it please Your Honour:
The caveator most humbly submit as under:

1. That the caveators are the domiciles of UT of J&K and have every right to invoke jurisdiction of this Hon'ble Court for the protection and safeguard of their legal rights.
2. That the applicants/caveators apprehend that anyone from public at large may file any suit/ application/ any proceedings against the Caveators before this Hon'ble Court.
3. That in case any such suit/application/any proceedings comes up before this Hon'ble Court wherein the caveators are party no orders be passed in ex-parte unless the caveators/caveator's counsel (Advocate Majid Jahangir, Chamber No.106, Lawyer's Chamber Building, Saddar Court, Srinagar) is heard in the matter.
4. That the caveators have published the public notice regarding the filing of caveat in daily news paper "Afaaq" dated 29/10/2025. The news paper is annexed herewith.
5. That this application is supported by an affidavit.

IN THE PREMISES, it is therefore prayed to your honour that no order/direction may be passed against the Caveators/applicants unless the caveators/ Caveator's counsel (Advocate Majid Jahangir, Chamber No.106, Lawyer's Chamber Building, Saddar Court, Srinagar) are being provided an opportunity of being heard first, same shall be in the interest of law and justice.

Dated: 29/10/2025
CAVEATOR THROUGH COUNSEL
MAJID JAHANGIR & ASSOCIATES
ADVOCATES J&K HIGH COURT
CELL NO. 7889430961

PUBLIC NOTICE

The general public is informed through the medium of this public notice that in Aadhar Card bearing No.716896522639, my name and father name, is wrongly mentioned as Furqan Iqbal S/o. Iqbal Ahmad while as my true and correct name and father's name is Furqan Iqbal Shah S/o. Iqbal Ahmad Shah. if anybody have objection, he has to make his objection within a period seven days from the publication of this notice, after seven days no objection shall be entertained.

Furqan Iqbal Shah
Son of Iqbal Ahmad Shah
R/o. Alfarooq colony Jawahar Nagar, Srinagar.
Cell No.7889432941

Govt Union Territory Jammu & Kashmir

Office of the Principal Regional Family Nanning Training Center/AHMT School Kangan Ganderhal

Subject:- Cancellation of Candidature due to non-joining and Operation of Waiting List thereof against the resultant vacant seats.

NOTIFICATION

In view of this office Notification NT-Rink/Est/603-607 Dated:-21/10/2025. The below mentioned candidates did not report to the office for admission formalities. Hence their candidature is cancelled.

List of Candidates who did not Join under Open Merit

S.No	Name of the Candidate	Parentage	DOB	Residence.	Max, Marks	Marks Obtained	Percentage	Category
3	YASMEENA BANO	HABIB ULLAH HAMM	06/04/2005	Kuhn Gund Ganderbal	500	410	82.0?%	OM/ OBC
4	IMAN ALTAF MIR	ALTAF AHAMD MIR	25/02/2006	Cherwan Kangan	500	375	75.00%	OM
List of Candidates who did not Join Under RBA Category								
S.No	Name of the Candidate	Parentage	DOB	Residence	Max. Marks	Marks Obtained	Percentage	Category
5	FALAK NAZIR	NAZIR AHMAD HAMM	10/07/2006	Yachihama Kangan	500	296	59.20%	PEA
List of Candidates who did not Join under Subsequent Provisional Selection List of Candidates from Open Merit for the seats which remained unfilled from Reserved Categories after Applying Reservation Roaster Issued by JK BOPEE								
S,No	Name of the Candidate	Parentage	DOB	Residence	Max. Marks	Marks Obtained	Percentage	Category
1	SUZAIRA AMIN	MOHAMMAD AMIN PARAY	15/05/2003	Preng Kangan	500	367	73.40%	OM
11	MUSKAAN IQBAL	MOHAMMAD IQBAL RATHER	07/06/2006	Kangan Ganderbal	500	288	57.60%	OM
20	SURAYA SHAFI	MOHAMMAD SHAH MAGRAY	18/03/2007	KHANAN WANGATH KANGAN	500	247	49.40%	OM

Consequent upon the above the below mentioned candidates are provisionally selected for FMPHW Course Session 2025-26 in RFPTC / ANMT School Kangan is hereby notified for information. The Candidates are advised to report to the office of the undersigned for admission formalities by or before last date i.e 29th October 2025, 02:00 pm, along with the original documents mentioned in this office Notification No:-Rfptc//Est/603-607 Dated:-23/10/2025.

Second Provisional Selection List Under Open Merit

S.No	Name of the Candidate	Parentage	DOB	Residence	Max. Marks	Marks Obtained	Percentage	Category
1	FAREEZA SHAFI	MOHD SHAFI BUKTOO	15/12/1999	GANGERHAMA TULMULLA GANDERBAL	50C	231	46.20%	OM
2	MISBAH MANZOOR	MANZOOR AHMAD PARAY	06/05/2005	Preng Kangan	500	230	46.00%	OM
Second Provisional Selection List Under RBA Category								
S.No	Name of the Candidate	Parentage	DOB	Residence	Max. Marks	Marks Obtained	Percentage	Category
1	RIFATH YOUSUF	MOHAMMAD YOUSUF LONE	07/07/2004	Akhal Kangan	500	216	43.20%	RSA
Second Subsequent Provisional Selection List of Candidates from Open Merit (for the seats which remained unfilled from Reserved Categories after Applying Reservation Roaster Issued by JK BOPEE)								
S.No	Name of the Candidate	Parentage	DOB	Residence	Max. Marks	Marks Obtained	Percentage	Category
1	UZMA KHALIQ	ABDUL KHALIQ MIR	06/08/2006	CHECK PRANG KANGAN	500	229	45.50%	OM
2	RAHEE JAN	MOHAMMAD SHAH MIR	20/03/2006	CHATTERGUL KANGAN	500	225	45.60%	CM
3	LARAIB MAQBOOL	MOHAMMAD MAQBOOL BHAT	31/12/2002	SUMBAL BALA KANGAN	500	227	45.40%	CM

Note:-1. The terms and conditions will remain same as notified vide this office Notification No:-Rfptc/Est/603-607 Dated-23/10/2025

Sd/-Principal Regional Family Nanning Training Center/ AINNIT School Kangan

DIPK NO:- 7561-25 **Dated:- 28-10-2025**

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار ۲۹ اکتوبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۶ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

زبردست گناہوں کا کفارہ زیردستوں کی امداد کرنا اور درماندگان کی دستگیری ہے (حضرت شفیق بلخیؒ)

کتوں کے کاٹنے کے واقعات میں اضافہ

آج جموں وکشمیر اسمبلی میں حکومت نے اعتراف کیا کہ گذشتہ تین برسوں کے دوران مجموعی طور پر دولاکھ افراد کتّوں کے کاٹنے کے واقعات کے شکار ہوئے ایک ایسی صورتحال جسے سنجیدگی سے نہیں لیا جارہا ہے اس اعداد وشمار کی روشنی میں یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ ایک عوام کیلئے ایک بڑی پریشانی ہے جس کا ازالہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے جس نے شہریوں کی جان کے لئے خطرہ پیدا کیا ہے

صورتِ حال کتنی سنگین ہے، اس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ کتوں کے کاٹنے کے ویکسین اور پوسٹ ایکسپوژر پروفالیکسس کی دستیابی بھی کئی مقامات پر متاثر ہے؛ بالخصوص دیہی مراکز اور بعض سرکاری اسپتالوں میں اینٹی ریبیز ویکسین کی قلت یا عدم دستیابی کا سامنا عام بات بن چکا ہے، جو کہ کاٹے جانے والے مریضوں کے لیے زندگی وموت کا معاملہ بن سکتا ہے۔

اگرچہ حکومت نے ہزاروں کتّوں کو ناقابلِ تولید بنایا قرار دیا، مگر یہ تعداد اور رفتار کتوں کی تیزی سے بڑھتی ہوئی افزائش کو کنٹرول کرنے کے لئے ناکافی محسوس ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ہسپتالوں میں ریبیز ویکسین کی عدم دستیابی لوگوں کے مسائل میں مزید اضافہ کرتی ہے۔ جس کی جانب اب بھی توجہ نہیں دی جارہی ہے۔ اس ضمن میں حکومت کو جہاں کتوں کو ناقابل تولید بنا کر ان کی تعداد کم کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے وہاں ہسپتالوں میں ویکیسن کی دستیابی کو یقینی بنانے کی خاطر بھی قدم اٹھانا چاہیے۔ جب حکومت خود ہی اعترادف کرتی ہے کہ کتوں کے کاٹنے کے واقعات میں اضافہ ہوا تو روک تھام کیلئے عمل کرنے والوں کی ذمہ داری دوگنی ہو جاتی ہے۔

عالمی ادارہ صحت بین الاقوامی ادارے فریم ورک کے تحت مشورہ دیتا ہے کہ کتّوں کے ذریعہ انسانی ریبیز کو ختم کرنے کے لیے کم ازکم اسی فیصد کتّوں کی ویکسینیشن ضروری ہے یعنی جانور ہی کی سطح پر بڑے پیمانے پر ویکسینیشن سب سے مؤثر حکمتِ عملی ہے۔ اسی طرزِ عمل سے کئی ممالک نے کامیابی حاصل کی ہے۔

اس کے ساتھ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر ضلع میں کم ازکم ایک اینٹی ریبیز مرکز قائم کریں اور ان مراکز میں ویکسین کا کم ازکم وافراسٹاک رکھا جائے۔ ساتھ ہی آوارہ کتوں کی اسٹریلائزیشن سنٹرز کی تعداد بڑھائی جائے اور مقامی این جی اوز کو شراکت میں شامل کیا جائے۔

کتّوں کے ذریعہ انسانی ریبیز سے لڑنے کے لئے اُن کی تعداد اور خوراک کی ماخذ پر قابو پایا جائے۔ کچرے کے کھلے ڈھیر، کھلی گلیاں، بے ضابطہ ضلعی انتظامیہ کی خاموشی یہ وہ عوامل ہیں جو ہمارے شہروں اور دیہی علاقوں میں کتّوں کے پھیلاؤ کا سبب بن رہے ہیں۔ اس کا حل ایک متحدہ حکمتِ عملی ہے جس میں بلدیہ، محکمہ صحت اور ویٹرنری ڈیپارٹمنٹ متحد ہوں۔

دولاکھ سے زائد کیسز حکومت کیلئے چشم کشا ہے کہ یہ کوئی معمول کا مسئلہ نہیں بلکہ ہنگامی نوعیت کے اقدامات کا متقاضی ہے۔ عوام کی جان اور صحت اس میں داؤ پر ہے، اس لیے فوری کاروائی ہی ہمیں اس بحران سے نکال سکتا ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ

علم، تہذیب اور قومی شعور کا مرکز

شمس آغاز
ایڈیٹر، دی کوریج
shamsaghazrs@gmail.com

جامعہ ملیہ اسلامیہ برصغیر کے ان نادر علمی اداروں میں سے ہے جن کی بنیاد محض تعلیم کے فروغ کے لیے نہیں، بلکہ ایک نظریے، ایک تحریک، اور ایک خواب کی تعبیر کے طور پر رکھی گئی۔ یہ ادارہ اُن عظیم رہنماؤں کی قربانیوں کا ثمر ہے جنہوں نے غلامی کے اندھیروں میں آزادی کا چراغ جلایا، اور جنہوں نے تعلیم کو صرف کتابوں کی بات نہیں بلکہ انسان کے باطن کی روشنی سمجھا۔ جامعہ محض ایک عمارت یا یونیورسٹی نہیں، بلکہ ایک ایسی فکری وتہذیبی تحریک ہے جس نے ہندوستانی مسلمانوں کو نئی شناخت، نیا حوصلہ اور نیا وقار عطا کیا۔

انیسویں صدی کے اواخر میں، جب برصغیر کی فضا غلامی کے بوجھ سے دبی ہوئی تھی، مسلمان قوم احساسِ شکست و ندامت میں مبتلا تھی۔ شکستِ 1857 نے ان کے حوصلے پست کردیے تھے۔ ایک طرف سرسید احمد خان نے علی گڑھ تحریک کے ذریعے مسلمانوں کے لیے جدید تعلیم کے دروازے کھولنے کی کوشش کی، تو دوسری طرف بیسویں صدی کے آغاز میں ایک نئی نسل اُبھری جو یہ محسوس کررہی تھی کہ محض مادی ترقی کافی نہیں، تعلیم میں خودی، آزادی اور قومی وقار کی روح بھی ضروری ہے۔ یہی وہ لمحہ تھا جب آزادانہ تعلیمی نظام کے قیام کا خیال ذہنوں میں پروان چڑھا اور جامعہ ملّیہ اسلامیہ کے قیام کی فکری بنیاد رکھی گئی۔

جامعہ ملّیہ اسلامیہ کا قیام 29 اکتوبر 1920 کو عمل میں آیا۔ یہ وہ دور تھا جب خلافت تحریک اور عدم تعاون کی تحریک پورے ملک میں اپنے عروج پر تھیں۔ مسلمانوں کے دلوں میں اُمتِ مسلمہ کا درد بھی موجزن تھا اور ہندوستان کی آزادی کا ولولہ بھی۔ ایسے میں قوم کے چند مخلص رہنما ڈاکٹر ذاکر حسین، مولانا محمد علی جوہر، مولانا شوکت علی، حکیم اجمل خان، ڈاکٹر مختار احمد انصاری، مولانا محمود حسن، اور شیخ الہند کے شاگردوں نے یہ محسوس کیا کہ غیر ملکی سرپرستی میں چلنے والے تعلیمی ادارے قوم کی خودی اور آزادیِ فکر کو مجروح کررہے ہیں۔ چنانچہ ضرورت محسوس کی گئی کہ ایک ایسا ادارہ قائم ہو جو قوم کے وسائل سے، قوم کے لیے، اور قوم کے ہاتھوں وجود میں آئے۔ یہی وہ انقلابی تصور تھا جس نے جامعہ ملّیہ اسلامیہ کو جنم دیا۔

علی گڑھ کی سرزمین پر جب جامعہ ملّیہ اسلامیہ کی بنیاد رکھی گئی تو اُس وقت کے سیاسی حالات نہایت نازک تھے۔ عدم تعاون تحریک کے اعلان کے ساتھ ہی برطانوی نظامِ تعلیم کے بائیکاٹ کا آغاز ہوا۔ طلبہ نے سرکاری و نیم سرکاری تعلیمی اداروں سے علیحدگی اختیار کرلی، اساتذہ نے اپنی ملازمتیں ترک کردیں، اور قوم نے عہد کیا کہ اب تعلیم غلامی کے سائے میں نہیں بلکہ آزادی کے افق کے نیچے حاصل کی جائے گی۔ جامعہ کے بانیوں نے اعلان کیا کہ یہ ادارہ کسی حکومت کے زیرِ اثر نہیں ہوگا، بلکہ ایک ملّی و قومی ادارہ ہوگا جو اسلامی اخلاقیات، ہندوستانی تہذیب اور جدید علوم کا حسین امتزاج پیش کرے گا۔

جامعہ کے قیام میں مولانا محمد علی جوہر کا جذبہ آزادی، حکیم اجمل خان کی فیاضی، ڈاکٹر مختار احمد انصاری کی عملی بصیرت، اور مولانا شوکت علی کی تنظیمی صلاحیتوں نے کلیدی کردار ادا کیا۔ ان رہنماؤں نے قوم کے نوجوانوں کو تعلیم کے ذریعے خودداری اور آزادی کی راہ دکھائی۔ جامعہ کا نصب العین ابتدا ہی سے یہ رہا کہ تعلیم محض حصولِ روزگار کا ذریعہ نہ ہو بلکہ ایک مقدس فریضہ ہو جس کے ذریعے انسان اپنی روحانی، اخلاقی اور سماجی ذمہ داریوں سے واقف ہو۔ اس کا مقصد ''تعلیم برائے خدمتِ خلق'' تھا نہ کہ ''تعلیم برائے ملازمت''۔ اسی فلسفے نے جامعہ کو ہندوستان کی دیگر درسگاہوں سے ممتاز بنا دیا۔

1925ء میں جامعہ ملّیہ اسلامیہ کو علی گڑھ سے دہلی منتقل کیا گیا۔ دہلی کی فضا نے جامعہ کو ایک نئی توانائی اور وسعتِ نظر عطا کی۔ حکیم اجمل خان نے اپنی جائیداد اور رہائش جامعہ کے لیے وقف کردی، اور یوں جامعہ نے ایک نئے دور میں قدم رکھا۔ اُس زمانے میں ڈاکٹر ذاکر حسین، پروفیسر محمد مجیب، اور اختر حسین جیسے باصلاحیت نوجوان اساتذہ نے جامعہ کو محض ایک تعلیمی ادارہ نہیں رہنے دیا، بلکہ اسے ایک زندہ فکری و قومی تحریک کی صورت دے دی۔ ان دانشوروں نے جامعہ کے فلسفہ تعلیم کو فکری گہرائی بخشی اور تعلیم کو صرف ذہنی تربیت نہیں بلکہ انسانی شخصیت کی ہمہ گیر تعمیر قرار دیا۔ ان کے نزدیک تعلیم کا مقصد یہ تھا کہ طلبہ اپنی زندگی کو اخلاقی اقدار، محنت، سچائی اور خدمتِ خلق کے اصولوں کے مطابق ڈھالیں۔

ان کی قیادت میں جامعہ نے تعلیم کو عملی زندگی سے جوڑنے پر خاص زور دیا۔ ہاتھ سے کام کرنے، ہنر سیکھنے اور محنت کو عزت دینے کا تصور جامعہ کے نصابِ تعلیم کا بنیادی حصہ بنا۔ طلبہ کو صرف نصابی علوم نہیں پڑھائے جاتے تھے بلکہ انہیں سماجی خدمت، ثقافتی شعور اور قومی ذمہ داری کا احساس بھی دلایا جاتا تھا۔ یہی ہمہ جہت تربیت تھی جس نے جامعہ کے فارغ التحصیل طلبہ کو محض ڈگری یافتہ نہیں، بلکہ باعمل، باشعور اور باکردار شہری بنا دیا۔

جامعہ ملّیہ اسلامیہ نے ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں جو کردار ادا کیا، وہ تاریخ کا ایک ناقابلِ فراموش باب ہے۔ جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ نے نہ صرف برطانوی اقتدار کے خلاف آواز بلند کی بلکہ عملی طور پر تحریکِ آزادی میں صفِ اوّل کا کردار ادا کیا۔ جامعہ نے قومی اتحاد، مذہبی رواداری اور حبِّ وطن کے جذبے کو فروغ دیا۔ طلبہ کو یہ احساس دلایا گیا کہ علم کا مقصد صرف ذاتی کامیابی نہیں، بلکہ قومی بیداری اور سماجی خدمت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جامعہ ملّیہ اسلامیہ کا نام ہندوستان کی تاریخِ آزادی میں سنہری حروف سے رقم ہے۔

آزادی کے بعد جامعہ ملّیہ اسلامیہ کو نئے تقاضوں اور چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ قوم کی تعمیرِ نو کے لیے علم، اخلاق اور جدید سائنس کو ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت تھی۔ جامعہ کے اساتذہ نے یہ ذمہ داری نہایت خلوص اور بصیرت کے ساتھ نبھائی۔ ڈاکٹر ذاکر حسین، پروفیسر محمد مجیب اور اختر حسین جیسے مدبّر رہنماؤں نے جامعہ کو جدید خطوط پر استوار کیا اور اسے فکری و سائنسی ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔ 1962ء میں جامعہ کو ''Deemed to be University'' کا درجہ دیا گیا، اور 1988ء میں بھارتی پارلیمنٹ کے ایک خصوصی ایکٹ کے تحت اسے مرکزی یونیورسٹی کا درجہ حاصل ہوا۔ یہ عظیم کامیابی جامعہ کی علمی، اخلاقی اور تنظیمی عظمت کا زندہ ثبوت تھی۔

اردو زبان جامعہ ملّیہ اسلامیہ کی روح اور اس کی شناخت ہے۔ آغاز ہی سے جامعہ میں اردو کو ذریعہ تعلیم کے طور پر اختیار کیا گیا۔ اردو محض ایک زبان نہیں بلکہ ایک تہذیب، ایک رویّہ اور ایک فکری روایت کی علامت ہے، اور جامعہ نے اس کی بقا وفروغ میں بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔ مکتبہ جامعہ کے ذریعے جو کتابیں، مجلّے اور نصابی مواد شائع ہوا، اس نے اردو ادب، تحقیق اور تعلیم کو نئی جہتیں عطا کیں۔ جامعہ کے اساتذہ نے اردو تحقیق، تنقید، تاریخ اور لسانیات کے میدان میں نمایاں کارنامے سرانجام دیے۔ یہاں سے ایسے ادیب، محقق اور دانشور نکلے جنہوں نے اردو کو قومی ہی نہیں بلکہ عالمی سطح پر متعارف کرایا۔

جامعہ ملّیہ اسلامیہ نے نہ صرف اردو بلکہ دیگر ہندوستانی زبانوں اور عالمی علوم کو بھی ہم آہنگ کرنے کی کامیاب کوشش کی۔ یہی وہ توازن ہے جس نے جامعہ کو ''علم وتہذیب کے سنگم'' کا درجہ عطا کیا۔ یہاں سائنس، سماجی علوم، قانون، ابلاغِ عامہ، تعلیم اور فنونِ لطیفہ کے شعبے ایک دوسرے سے گہرے طور پر مربوط ہیں۔ علی گڑھ کی علمی روایت اور ہندوستانی روحانی بصیرت کا حسین امتزاج جامعہ کے ماحول میں نمایاں طور پر محسوس ہوتا ہے، مگر اس کا اپنا رنگ سب سے جدا ہے۔ وہ رنگ خودداری، آزادی اور خدمتِ انسانیت کا رنگ ہے۔

وقت کے ساتھ جامعہ نے خود کو بدلتے زمانے کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا۔ آج یہ ادارہ جنوبی ایشیا کی ممتاز جامعات میں شمار ہوتا ہے۔ جامعہ کا انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی شعبہ، قانون فیکلٹی، اور ابلاغیات کا مرکز اپنی مثال آپ ہیں۔ یہاں سے نکلنے والے صحافی، ماہرینِ قانون، سائنس دان اور سماجی کارکن دنیا بھر میں ہندوستانی تعلیم وتہذیب کی نمائندگی کررہے ہیں۔

جامعہ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس نے ہمیشہ سماجی انصاف اور اقلیتوں کی تعلیم کو اپنی ترجیحات میں رکھا۔ جامعہ کے دروازے ہر طبقے کے لیے کھلے ہیں۔ یہاں مذہب، زبان یا ذات کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں۔ مساوات، رواداری اور انسانیت کے اصولوں کا یہ مرکز آج بھی اُن طبقات کے لیے اُمید کی کرن ہے جو تعلیم کے ذریعے اپنی تقدیر بدلنا چاہتے ہیں۔ جامعہ کے کردار کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ اس نے تعلیم کو سماجی اور سیاسی شعور کا ذریعہ بنایا۔ یہاں تعلیم یافتہ ہونا صرف کتابوں کا علم حاصل کرنا نہیں بلکہ اپنی قوم، معاشرے اور دنیا کے تقاضوں کو سمجھنا بھی ہے۔ جامعہ نے اپنے طلبہ میں یہ احساس پیدا کیا کہ علم اُس وقت تک بامعنی نہیں جب تک وہ انسان اور انسانیت کے کام نہ آئے۔

جامعہ ملّیہ اسلامیہ کی فضا میں آج بھی فکری، روحانی اور تہذیبی ہم آہنگی کی خاص کیفیت موجود ہے۔ اس کے در و دیوار محض درس و تدریس کے گواہ نہیں بلکہ کردار، قربانی اور خدمت کے عکاس ہیں۔ یہاں آنے والا طالب علم صرف کتابوں سے نہیں جُڑتا، بلکہ ایک زندہ روایت سے وابستہ ہوتا ہے۔ ایک ایسی روایت جس کی بنیاد خلوص، خودداری اور قومی شعور پر رکھی گئی ہے۔

آج جب دنیا جدیدیت، ٹیکنالوجی اور مادیت کے دباؤ میں انسانیت کی روح کھوتی جارہی ہے، جامعہ ملّیہ اسلامیہ اُس آواز کا نام ہے جو یاد دلاتی ہے کہ تعلیم کا اصل مقصد انسان کو انسان بنانا ہے۔ یہ ادارہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ترقی اُن قوموں کا مقدر ہوتی ہے جو اپنی شناخت اور تہذیب کو بھلائے بغیر آگے بڑھتی ہیں۔ جامعہ نے ہمیشہ ماضی کی روایات اور حال کے تقاضوں کو یکجا کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہی اس کی حقیقی عظمت ہے۔

اگر علی گڑھ تحریک نے مسلمانوں کو جدید تعلیم کی طرف راغب کیا، تو جامعہ ملّیہ اسلامیہ نے انہیں تعلیم کے ساتھ خودی اور غیرتِ ملی کا شعور بھی عطا کیا۔ یہ ادارہ نہ ماضی سے منہ موڑتا ہے، نہ حال سے غافل ہوتا ہے، اور نہ مستقبل سے خوف کھاتا ہے۔ جامعہ کی تاریخ دراصل اُس قوم کی تاریخ ہے جس نے غلامی کے عہد میں خودداری کے ساتھ جینا سیکھا۔ اس ادارے نے اپنے طلبہ کو یہ سبق دیا کہ قوموں کی عزت صرف ڈگریوں سے نہیں بلکہ علم، عمل اور ایمان سے تعمیر ہوتی ہے۔ آج بھی جامعہ کی فضا میں وہی پیغام گونجتا ہے۔ علم ہی آزادی ہے، اور تعلیم ہی انقلاب ہے۔

یہ ادارہ صرف ہندوستان کا فخر نہیں بلکہ انسانیت کا سرمایہ ہے۔ یہ وہ درسگاہ ہے جس نے ثابت کیا کہ اگر نیت خالص ہو، مقصد واضح ہو، اور قوم کے لیے دل دھڑکتا ہو، تو ریت کے ذروں سے بھی قلعے تعمیر کیے جاسکتے ہیں۔ جامعہ کی روح آج بھی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ قوموں کی بقا علم، اخلاق اور خودی میں ہے اور یہی جامعہ ملّیہ اسلامیہ کی اصل پہچان ہے۔ میں نے خود جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تعلیم حاصل کی ہے اور اپنے تجربے کی بنیاد پر یہ دعویٰ بلا جھجک کرسکتا ہوں کہ یہاں نہ صرف علم بلکہ کردار، خدمت، اور قومی شعور کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔

غزل

فلک ریاض
حسینی کالونی چھترگام کشمیر

کہاں سے لائے ہو پیاری آنکھیں
چرائے من کو خماری آنکھیں
نہ جانے کس کو تو دیکھتا ہے
میرے ذہن میں تمہاری آنکھیں
کبھی نہ اشکوں میں ڈوب جائیں
کہ لاڈلی ہیں دلاری آنکھیں
وہ گھر سے نکلا زمانے والو
جھکا دو اپنی یہ ساری آنکھیں
جہاں میں گھوما ملے ہزاروں
کہیں نہ دیکھی یہ نیاری آنکھیں
رہیں سلامت یہ نین تیرے
ہو ان پہ صدقے ہماری آنکھیں
فلک بیچارے بچا لے دل کو
کہ تاک میں ہیں شکاری آنکھیں

ہم ریاستی املاک پر

ریاستی املاک پر تجاوزات کی حوصلہ افزائی ہو۔جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ سے بل کو یہ کہتے ہوئے کہ ایسا اقدام موجودہ قوانین اور زمینی ضوابط کیخلاف ہوگا، واپس لینے کو کہا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم سرکاری زمین پر غیر قانونی قبضے کو قانونی حیثیت نہیں دے سکتے۔ تاہم، پی ڈی پی کے قانون ساز وحید الرحمان پرہ نے سرکاری زمین پر آباد یا قابض لوگوں کو مالکانہ حقوق دینے سے متعلق اپنی پیش کردہ بل کو واپس لینے سے انکار کردیا۔انہوں نے کہا کہ حکومت اسے سیاسی وجوہات کی بناء پر مسترد کر رہی ہے۔ آپ اسے اپنی پالیسیوں کی وجہ سے مسترد کر رہے ہیں وحید الرحمان پرہ نے دلیل دی کہ اس بل کا مقصد ان لوگوں کو ریلیف فراہم کرنا ہے جو کئی دہائیوں سے ایسی زمینوں پر رہ رہے ہیں یا کاشت کر رہے ہیں، جبکہ حکومت نے برقرار رکھا کہ قانونی طریقہ کار کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ تبادلے کے نتیجے میں حزب اقتدار اور اپوزیشن بنچوں کے درمیان ایک مختصر زبانی جھگڑا ہوا۔ یہ کہتے ہوئے کہ حکومت ریاستی املاک پر غیر قانونی قبضے کو قانونی حیثیت نہیں دے سکتی ہے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ زمین کے حقوق کے معاملے کو قانونی طریقوں سے نمٹانے کی ضرورت ہے اور حکومت کوئی بھی ایسا قدم نہیں اٹھائے گی جس سے ریاستی املاک پر تجاوزات کی حوصلہ افزائی ہو۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ سطح پر یہ آسان نظر آتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر کسی نے سرکاری زمین پر مکان بنایا ہے تو اسے زمین دے دیں۔ پچھلی بار بھی حکومت نے لیز ہولڈ کو فری ہولڈ میں تبدیل کرنے کی اسکیم بنائی تھی جسے روشنی (اسکیم) کے نام سے جانا جاتا تھا۔ اس کا مقصد ان لوگوں کو فری ہولڈ دینا تھا جو ملی ٹنسی سے پہلے لیز ہولڈ تھے۔ حاصل ہونے والی آمدنی بجلی کی پیداوار میں استعمال ہوتی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس وقت کی پی ڈی پی، کانگریس مخلوط حکومت نے ملی ٹنسی سے پہلے کی شق کو ہٹا دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایک تازہ عہد ہوا اور لینڈ جہاد کی بات ہوئی اور کیا نہیں۔ یہ معاملہ عدالت میں گیا اور ہم وہاں اس کا دفاع نہیں کر سکے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ممبر اسمبلی کی یہ تجویز روشنی اسکیم سے باہر ہے۔ بل میں کٹ آف ٹائم لائن نہیں ہے۔ ہم یہ نہیں کر سکتے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم آواس یوجنا PMAY کے تحت بے زمین لوگوں کو زمین دینے کا انتظام ہے۔ لہٰذا، میں ممبر سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ بل واپس لے لیں۔ تاہم ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے کہا کہ جب ریاستی زمین الاٹ کی جا رہی ہے، اگر آپ PMAY کے تحت بے زمینوں کو زمین اور بے گھر افراد کو گھر دینے کیلئے تیار ہیں، تو کیا آپ ان لوگوں کو بے گھر کر دیں گے جو پہلے سے ہی سرکاری زمین پر رہ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کسی ایک علاقے کا نہیں بلکہ پورے جموں کشمیر کا مسئلہ ہے۔ آپ کے پاس (نیشنل کانفرنس کے بانی) شیخ عبداللہ کی وراثت ہے جس پر قائم رہنا ہے۔ اس کا جواب دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ پی ڈی پی کے پاس بھی این سی کی میراث نہیں ہے لیکن، آج وہ اسے یاد کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زمین سے جوتنے والے (سینئر عبداللہ کے ذریعہ لاگو قانون) کسانوں کو حقوق دے رہا تھا، زمین پر قبضہ کرنے والوں کو نہیں۔ انہوں نے وحید پرہ سے کہا کہ زمین سے جوتی اور جو آپ تجویز کر رہے ہیں اس میں بہت فرق ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم ڈر کے مارے کام نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ میں کہوں گا کہ اس بل سے فلڈ گیٹس یعنی تمام دروازے کھل جائیں گے۔ وحید پرہ کے ریمارکس کا حوالہ دیتے ہوئے کہ بل سے وزیر اعلیٰ کے رشتہ داروں کو بھی فائدہ پہنچے گا، عمر عبداللہ نے کہا کہ میرے رشتہ دار غیر قانونی قابض نہیں ہیں۔ ان کے پاس لیز ہیں جس کی خلاف ورزی کی گئی تھی (دوسری طرف سے)۔ انہوں نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنے رشتہ داروں کے لیے بھی ایسا بل نہیں لاؤں گا۔ ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ کی جانب سے بل واپس لینے سے انکار کے بعد اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے اسے ووٹ کے لیے پیش کیا لیکن اسے صرف 3 ارکان کی حمایت حاصل ہوئی۔ بل کو صوتی ووٹ سے شکست ہوگئی۔

مرکز کے ملازمین کے

ریلیز کے مطابق، کمیشن اپنی رپورٹ تیار کرتے وقت ملک کی معاشی صورت حال اور مالی سمجھداری کو ذہن میں رکھے گا، تاکہ ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے حکومتی خزانے میں وسائل کی مناسب دستیابی برقرار رہے۔ آٹھویں تنخواہ کمیشن کی سفارشات یکم جنوری 2026 سے نافذ کیے جانے کی توقع ہے، کیونکہ ہر دس سال بعد تنخواہ کمیشن کی سفارشات میں ترمیم کی جاتی ہے اور گزشتہ (ساتویں) کمیشن کی سفارشات یکم جنوری 2016 سے نافذ کی گئی تھیں۔ کمیشن کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ ایسی پنشن اسکیم کے لیے مالی سفارشات دے، جس میں ملازمین کو اپنا حصہ ادا نہ کرنا پڑے۔ کمیشن اپنی سفارش کرتے وقت ریاستوں کی مالی حالت پر بھی غور کرے گا، کیونکہ ریاستی حکومتوں کو بھی مرکزی کمیشن کی سفارشات کے مطابق اپنے ملازمین اور افسران کی تنخواہ میں اصلاحات کرنی ہوتی ہیں۔ کمیشن مرکزی سرکاری اداروں اور نجی شعبے میں نافذ موجودہ تنخواہوں، دیگر مراعات اور کام کی شرائط کو بھی مدنظر رکھے گا۔ حکومت نے آٹھویں تنخواہ کمیشن کے قیام کی اصولی منظوری اسی سال جنوری میں دے دی تھی۔

دریا جہلم میں

نازک مقامات پر دریائی کناروں کے تحفظ کے کام 12.30 کروڑ روپے کی لاگت سے انجام دیئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اوور فلو کے خطرے کو کم کرنے کے لئے حساس حصوں میں بندوں کی اونچائی بڑھانے کا کام 2.49 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل کیا گیا ہے جس سے علاقے کی مجموعی سیلابی مزاحمت میں اضافہ ہوا ہے۔ وزیر جاوید رانا نے کہا کہ ججن، گاندربل، سویہ ٹینگ، وشو پارہ، پادشاہی باغ، کرسو راجباغ، شیو پورہ، سونہ وار، بٹوارہ، راجباغ، جواہر نگر اور ملحقہ علاقے اس وقت سیلاب کی زد میں آجاتے ہیں جب پانی کا اخراج 40,000 کیوسک سے تجاوز کر جاتا ہے جس سے دریا کے کناروں پر اوور فلو ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دریائے جہلم کے بائیں کنارے پر واقع آبادیوں کو نسبتاً زیادہ خطرہ لاحق ہے کیوں کہ یہ علاقے زیادہ نشیبی ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ان علاقوں میں سیلاب کے خطرات کو کم کرنے کے لئے قلیل مدتی اقدامات کے طور پر دریا کے بندوں کی حفاظتی آڈٹ کے دوران شناخت شدہ حساس مقامات پر ریت سے اے سی بیگز بچھانے کا کام بھی شروع کیا گیا ہے۔ مزید بر آں، سیلابی موسم کے پیش نظر پیشگی تیاریوں کے طور پر حساس مقامات پر ریت سے بھرے تھیلے پہلے سے رکھے جا رہے ہیں اور عملہ ومشینری کو ایمرجنسی صورتحال کے لئے تیار رکھا جا رہا ہے۔ یہ تمام اقدامات ضلعی انتظامیہ، ڈی ایم آر آر اور دیگر متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی تال میل سے انجام دیئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیلاب کے خطرے کو ساختی

اور غیر ساختی اقدامات جیسے کہ سیلاب کی پیشگی اطلاع اور فلڈ پلین زوننگ کے ذریعے کم کیا جا سکتا ہے۔ اس موقعہ پر ارکان اسمبلی تنویر صادق، جاوید ریاض بیدار اور حسنین مسعودی نے ضمنی سوالات بھی اُٹھائے۔

سیاحتی ڈھانچے کے

گریز، بنگس، دودھ پتھری، اتھم اور بسولی جیسے غیر معروف مقامات محکمے کی تشہیری مہموں کے بدولت مقبول ہوگئے۔ انہوں نے کہا، جموں وکشمیر ایک اہم فلم شوٹنگ مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے جہاں لیو اور ڈنکی سمیت کئی فلمیں فلمائی گئیں۔ انہوں نے کہا، جموں وکشمیر ایک اہم فلم شوٹنگ مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے جہاں لیو اور ڈنکی سمیت کئی فلمیں فلمائی گئیں۔

گزشتہ سال ملازمتوں

32 ہزار 400 روپے جمع کیے گئے ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ فی الحال جاب ٹیسٹ فیس ختم کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھرتی کرنے والی ایجنسیوں کی طرف سے وصول کی جانے والی درخواست کی فیس کا مقصد امتحانات کے انعقاد میں ہونے والے انتظامی اور آپریشنل اخراجات کو پورا کرنا ہے۔ انچارج وزیر نے کہا کہ ان میں اشتہارات، درخواستوں کی پروسیسنگ، امتحانی مواد کی پرنٹنگ، افرادی قوت کی تعیناتی، انفراسٹرکچر، اور بھرتی کے عمل میں شفافیت اور کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے درکار تکنیکی انتظامات شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ فیس کا ڈھانچہ معقول ہے اور ملک بھر میں مختلف سرکاری ریکروٹنگ ایجنسیوں کی طرف سے وصول کی جانے والی فیس کے برابر ہے۔ اس حوالے سے ایکس پر ایک پوسٹ میں، جو پہلے ٹویٹر تھا، پیپلز کانفرنس کے چیئرمین سجاد غنی لون نے اپنے وعدوں کی خلاف ورزی پر حکومت پر تنقید کی۔ انہوں نے پوسٹ میں لکھا کہ اپنے انتخابی منشور میں، نیشنل کانفرنس نے جموں وکشمیر میں JKPSC،SSRB، اور دیگر اداروں جیسی بھرتی ایجنسیوں کے لئے درخواست کی فیس معاف کرنے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے یہ جاننے کیلئے ایک سوال پوچھا کہ آیا وہ انتخابی وعدہ پورا ہوا ہے۔ سجاد لون نے مزید کہا کہ جی اے ڈی کے وزیر انچارج، جو گاندربل سے ممبر اسمبلی اور وزیر اعلیٰ بھی ہیں، نے ایوان کو بتایا کہ پچھلے سال اکتوبر میں حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد سے 31 کروڑ روپے فیس کی مد میں جمع کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ 31 کروڑ روپے بہت سے ٹوٹے ہوئے وعدوں میں سے ایک اور جھوٹ اور فریب کی پگڈنڈی کی عکاسی کرتا ہے۔ سجاد لون نے کہا کہ براہ کرم، ایک بار کے لیے، کیا وہ یہ تسلیم کر سکتے ہیں کہ انہوں نے جھوٹ بولا اور معافی مانگیں؟۔ اس دوران جموں وکشمیر حکومت نے کہا ہے کہ ستمبر 2025 تک مرکز کے زیر انتظام علاقے میں کل 3 لاکھ 61 ہزار 146 تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان رجسٹرڈ ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ کشمیر ڈویژن میں 2.08 لاکھ سے زیادہ اور جموں ڈویژن میں 1.52 لاکھ سے زیادہ تعلیم یافتہ بے روزگار رجسٹرڈ ہیں۔ ایوان کے سامنے رکھے گئے سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، سری نگر ضلع 23,826 رجسٹرڈ بے روزگار نوجوانوں کیساتھ سرفہرست ہے، اس کے بعد اننت ناگ 32,298، پلوامہ 28.671، کٹھوعہ 26,798 اور کولگام ضلع میں 21,446 تعلیم یافتہ بے روزگار رجسٹرڈ ہیں۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق رجسٹریشن کی سب سے کم تعداد کشتواڑ (8.870) اور ریاسی 12,376 اضلاع سے ہوئی ہے۔ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ جموں وکشمیر میں کل تعلیم یافتہ رجسٹرڈ بے روزگاروں میں 2 لاکھ 33 ہزار 845 مرد اور ایک لاکھ 27 ہزار 301 خواتین ہیں۔ حکومت نے کہا کہ محکمہ روزگار، مشن یوتھ، مشن یووا کے تحت، 1.37 لاکھ انٹرپرینیورشپ یونٹس کے قیام کے ذریعے 4.25 لاکھ ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے کے لیے کام کر رہا ہے، جو جموں وکشمیر کے تعلیم یافتہ نوجوانوں میں خود روزگار، اسٹارٹ اپس، اور ہنر مندی کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ضلعی سطح کے روزگار اور مشاورتی مراکز نوجوانوں کی مصروفیت، جدت طرازی اور معاش سے متعلق آگاہی کو فروغ دینے کے لیے کیریئر میلے اور روزگار میلے بھی منعقد کر رہے ہیں۔

زمین مافیا کے

صحت افزا اپونٹ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ کشمیر اپنی قدرتی خوبصورتی، خوشگوار موسم اور دلکش مناظر کے سبب ایسے عالمی معیار کے کھیلوں کے لیے ایک مثالی مقام ہے۔ عمر عبداللہ نے امید ظاہر کی کہ اس سال وادی میں جلد برفباری ہوگی جس سے سرمائی سیاحت کو زبردست فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ موجودہ وقت میں سیاحوں کی آمد کچھ کم ہے، مگر جیسے ہی برفباری شروع ہوگی، کشمیر ایک بار پھر سیاحوں سے بھر جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسکول کے معیار کو مزید بلند کرنے کے لیے حکومت، محکمہ تعلیم اور انتظامیہ ملکر ضروری اقدامات کریں گے۔ پرنسپل کی غیر موجودگی سے متعلق سوال پر انہوں نے بتایا کہ معاملہ وزیر سکینہ ایتو اور سیکرٹری اسکول ایجوکیشن شرما کے ساتھ اٹھایا گیا ہے اور جلد ہی اس پر کارروائی کی جائے گی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت تعلیمی اداروں کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے، سیاحت کو فروغ دینے اور عوامی مفاد کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ جموں وکشمیر کو ایک ترقی یافتہ اور خوشحال خطہ بنایا جا سکے۔

بجلی بحران پر

اور ریکوری کے نظام میں نمایاں بہتری دیکھی گئی ہے۔ دوسری جانب، کے پی ڈی سی ایل نے کہا کہ وادی میں بجلی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے نئے ریسیونگ اسٹیشنز کی تعمیر، پرانے اسٹیشنز کی اپگریڈیشن، خراب ٹرانسفارمروں کی تبدیلی، اور ترسیلی نیٹ ورک کی توسیع پر تیزی سے کام جاری ہے۔ محکمہ نے مزید بتایا کہ 'آر ڈی ایس ایس' اور 'یو ٹی کیپیکس' اسکیموں کے تحت تکنیکی نقصانات کم کرنے اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے متعدد منصوبے زیر عمل ہیں۔

چیف سیکرٹری نے

2025 تک مکمل طور پر فعال بنا دیا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹیوں (ڈی پی سیز) کے انعقاد، سینارٹی لسٹوں کی اپ ڈیٹنگ اور تمام متعلقہ رسمیات کو مکمل کرنے کیلئے ماڈیولز کو اسی پلیٹ فارم میں ضم کیا جائے تاکہ اینڈ ٹو اینڈ ڈیجیٹائزیشن کو یقینی بنایا جا سکے۔ انیل کمار سنگھ نے اس اقدام کے بنیادی وژن کا خاکہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ اصلاح ایک سنگل ونڈو سسٹم کے قیام کے گرد گھومتی ہے جو ایک مرکزی ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جو تمام ریکروٹمنٹ رول تجاویز کیلئے مشترکہ انٹرفیس کا کام کرے گا۔ یہ متحدہ نظام موجودہ کثیر الجہتی منظوری کے طریقہ کار کو تبدیل کر دے گا جس میں متعدد محکموں جیسے کہ جی اے ڈی، اے آر آئی اینڈ ٹریننگ، فائنانس، لاء اور جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن (جے کے پی ایس سی) شامل ہیں۔ اس اقدام سے ایک معیاری، شفاف اور وقت کی پابندی والا منظوری کا عمل یقینی بنایا جائے گا۔ کمشنر سیکرٹری اے آر آئی اینڈ ٹریننگ شبنم کاملی نے آگاہ کیا کہ

معیاری ٹیمپلیٹس، چیک لسٹس اور ویٹنگ پیرامیٹرز کے اپنانے سے تمام محکموں میں یکسانیت اور طریقہ کار کی مستقل مزاجی آئے گی۔ اجلاس کو مزید آگاہ کیا گیا کہ نظام کا ڈیجیٹل فریم ورک ایک مربوط آن لائن پورٹل اور ڈیش بورڈ پر مشتمل ہوگا جو محکموں کو محفوظ محکمانہ لاگ انز کے ذریعے معیاری ڈیجیٹل فارمز کے استعمال سے بھرتی کے قواعد کی تجاویز جمع کرانے کے قابل بنائے گا۔ یہ منظم ٹیکنالوجی پر مبنی اپروچ بھرتی قواعد کو حتمی شکل دینے میں درکار وقت کو کم کرنے کی توقع ہے جو جموں وکشمیر میں ایک زیادہ موثر، شفاف اور احتساب پر مبنی انتظامی نظام کی راہ ہموار کرے گی۔

جموں کے سیلاب

کی جائے گی تا کہ تمام ارکان کو اپنے نکات پیش کرنے کا پورا موقع ملے۔ اسپیکر نے اپیل کی کہ ایوان کی کارروائی کو پُر امن اور باوقار انداز میں آگے بڑھایا جائے کیونکہ عوامی مسائل پر بات چیت کے لیے نظم وضبط ضروری ہے۔ اسپیکر کی یقین دہانی کے بعد بی جے پی کے ارکان مطمئن ہو کر اپنی نشستوں پر واپس بیٹھ گئے اور ایوان کی کارروائی دوبارہ بحال ہو گئی۔ بی جے پی ارکان نے کہا کہ جموں خطے میں حالیہ سیلاب نے سینکڑوں مکانات، فصلوں اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچایا ہے اور متاثرین اب بھی امداد کے منتظر ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ متاثرین کی بحالی کے لیے خصوصی ریلیف پیکیج منظور کیا جائے اور فوری طور پر معاوضے کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ بی جے پی ارکان نے کہا کہ سیلاب سے سب سے زیادہ نقصان جموں کے نچلے علاقوں کو پہنچا ہے جہاں کئی گاؤں زیر آب آ گئے، لیکن انتظامیہ کی جانب سے ریلیف سرگرمیوں کی رفتار مایوس کن ہے۔ ایوان میں مختصر وقت کے لیے شور وغل کے باوجود اسپیکر کی مداخلت کے بعد ماحول معمول پر آ گیا اور قانون سازی کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، یہ معاملہ بدھ کے روز اسمبلی کے ایجنڈے میں مرکزی حیثیت اختیار کرے گا۔ اس دوران بھاجپا کے ممبر سرجیت سنگھ سلاتھیا کی جانب سے سانبہ میں منشیات کے استعمال کے بڑھتے رجحان پر پوچھے گئے سوال پر وزیر صحت کے جواب کے بعد وقفہ سوالات ہونے کے باوجود متعدد ممبران نے پارٹی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر منشیات کے بڑھتے رجحان پر تشویش کا اظہار کیا اور اپنی تجاویز پیش کیں چنانچہ وزیر صحت نے انہیں یقین دلایا کہ حکومت کی ان کی تجاویز پر غور کرکے منشیات کیخلاف منظم اقدامات کرے گی

گزشتہ تین سالوں

18,563 پر ہے۔ حکومت نے کہا کہ جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع میں کتے کے کاٹنے کے سب سے کم واقعات رپورٹ ہوئے۔ اس نے کہا کہ آوارہ کتوں کی نس بندی اور حفاظتی ٹیکوں کے لیے ایک جامع مہم شروع کی گئی ہے۔ عبداللہ نے کہا کہ جون 2023 سے ستمبر 2025 تک 48,998 آوارہ کتوں کی نس بندی اور ٹیکے لگائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر میونسپل کارپوریشن 27,23 نس بندی اور ویکسینیشن کے ساتھ سرفہرست ہے، اس کے بعد جموں میونسپل کارپوریشن 13,730 پر ہے۔ حکومت نے بتایا کہ جموں خطے کے دیگر اضلاع میں میونسپل کمیٹیوں نے 7,870 نس بندی اور ویکسینیشن کیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرینگر میں دو اینیمل برتھ کنٹرول (اے بی سی) مراکز ہیں اور ایک تیسرا قائم کر رہا ہے، ڈائریکٹوریٹ آف اربن لوکل باڈیز، کشمیر، کشمیر کے بقیہ نو اضلاع میں ایسے مراکز قائم کرنے کے عمل میں ہے، جس کے لیے ڈپٹی کمشنروں کے ساتھ زمین کی نشاندہی کی گئی ہے۔ حکومت نے کہا کہ پہلے مرحلے میں، بارہمولہ، کولگام اور سنبل میں ان مراکز کے قیام کے لیے تین کلسٹروں کے لیے پہلے ہی زمین/عمارت کی نشاندہی کی جا چکی ہے۔

ماہ اگست تا

اس میں مزید کہا گیا ہے کہ نقل وحمل کی سہولت کے لئے مغل روڈ کے ذریعے ایک متبادل راستہ مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے، جبکہ بڈگام اور اننت ناگ سے دہلی اور جموں کیلئے ریل کی روانگی بھی دوبارہ شروع ہو گئی ہے۔ حکومت نے مزید کہا کہ قومی شاہراہ کی بندش یا ناکہ بندی کے دوران 10 کروڑ روپے سے زیادہ کے تقریباً ایک لاکھ 25 ہزار 376 سیب کے ڈبے ٹرین کے ذریعے بھیجے گئے۔ مزید بر آں، قاضی گنڈ میں ٹرکوں کی نقل وحرکت کی نگرانی اور ہم آہنگی کے لیے ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا تھا۔ حکومت نے بتایا کہ قومی شاہراہ ناکہ بندی کے دوران کل پیداوار کا صرف ایک فیصد پھنسا ہوا تھا، جبکہ اس میں سے زیادہ تر موسمی طرز کے مطابق بتدریج آگے بڑھنا جاری ہے۔ جموں وکشمیر حکومت نے مزید جانکاری دی کہ 26 اور 27 اگست اور پھر 2 سے 3 ستمبر کو ہونے والی بارشوں نے سری نگر جموں قومی شاہراہ کے ساتھ لینڈ سلائیڈنگ اور تیز سیلاب کو جنم دیا، خاص طور پر رام بن اور ادھم پور اضلاع میں، سڑک کے کچھ حصے بہہ گئے۔ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا نے جنگی بنیادوں پر بحالی کا کام شروع کیا اور 10 ستمبر تک سڑک کو جزوی طور پر دوبارہ کھول دیا۔ حکومت نے یہ بھی تسلیم کیا کہ طویل بارش اور سیلاب کی وجہ سے باغبانی کے کسانوں کو نقصان ہوا ہے۔ اور 431.091 ہیکٹر کے رقبے پر نقصانات کا تخمینہ لگایا گیا ہے جس میں فصلوں کے نقصان کا 33 فیصد سے زیادہ جموں وکشمیر میں ہے۔ حکومت نے کہا کہ ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کے اصولوں کے تحت کل قابل قبول معاوضہ 152.37 لاکھ روپے ہے، جس میں سے 12.28 لاکھ روپے پہلے ہی ادا کیے جا چکے ہیں۔ مستقبل کے خطرات کو کم کرنے کے لیے، حکومت نے کہا کہ وہ سیب، زعفران، آم اور لیچی سمیت فصلوں کے لیے ری اسٹرکچرڈ ویدر بیسڈ کراپ انشورنس اسکیم (RWBCIS) کو نافذ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فہرست میں شامل انشورنس کمپنیوں کے لیے ٹینڈرنگ فی الحال زیر عمل ہے۔ جواب میں مزید کہا گیا ہے کہ کشمیر کی باغبانی کی پیداوار کا تقریباً 50 فیصد وادی کے اندر مارکیٹ کیا جاتا ہے، جب کہ باقی کی تجارت باہر گوداموں اور کولڈ اسٹوریج کی سہولیات کے ذریعے کی جاتی ہے۔ حکومت کے مطابق بقیہ 16.61 لاکھ میٹرک ٹن میں غیر کاشت شدہ پھل شامل ہیں جو موجودہ سیزن کی پیداوار کا تقریباً 75 فیصد ہے۔

حکومت نوجوان ٹیلنٹ

کی تقریب کی قیادت کی۔ تقریب میں، جموں وکشمیر ایکچیر سافٹ ٹینس ایسوسی ایشن کے عہدیداران، آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان اور جموں وکشمیر سافٹ ٹینس ٹیم جو آئندہ نیشنل چیمپئن شپ میں جموں وکشمیر کی نمائندگی کرے گی، موجود تھے۔ اس موقع پر چیئرمین راجہ غلام نبی والی، ایگزیکٹو ممبر ایکچیر سافٹ ٹینس فیڈریشن آف انڈیا ڈاکٹر غلام حسن، جنرل سیکرٹری شاکر اشرف اور بلال احمد نے نائب وزیر اعلیٰ کو کھیلوں اور جموں وکشمیر میں نوجوانوں کی ترقی کے فروغ کیلئے ان کی مسلسل حمایت اور حوصلہ افزائی کے اظہار تشکر اور قدر دانی کے طور پر ایک یادگاری تحفہ پیش کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر ایکچیر سافٹ ٹینس ایسوسی ایشن اور جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کی نوجوان ٹیلنٹ کی پرورش اور ابھرتی ہوئی کھیلوں کے شعبوں کی ترویج کیلئے ان کی انتھک وابستگی کی تعریف کی۔ انہوں نے کھلاڑیوں کے جذبے کی قدر کی اور ان سے اپنے اہداف کو بلند رکھنے کی اپیل کی۔ تقریب

ایک پر امید اور اتحاد کے پیغام کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جیسا کہ موم بتیاں جلانے سے جموں وکشمیر میں کھیلوں کے روشن اور امید افزاء مستقبل کی خوبصورت عکاسی ہوئی۔

جموں وکشمیر میں

کے متاثرہ ہیں جبکہ اب کت 6 مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ حکومت نے اس بدعت پر قابو پانے کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں جن میں بیداری لیکچروں اور تعلیمی سرگرمیاں، ڈی ایڈکشن مراکز کا قیام، تعلیمی اداروں اور کمیونٹیوں میں رسائی پروگرام، پنچایت سطح پر بیداری مہمات، گھر گھر سروے اور حساس علاقوں میں کیمپوں کا انعقاد شامل ہیں۔ ان کیمپوں کی نگرانی ماہر نفسیات اور کونسلرز کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو ابتدائی علاج اور بیداری فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ضلع ہسپتال سانبہ میں فروری 2024 سے نشے کے علاج کی سہولت مکمل طور پر قائم کی گئی ہے جو این ڈی ڈی ٹی سی (ایمز دہلی) کے تحت ایم او ایس آئی ای کے تعاون سے کام کر رہی ہے۔ یہ سہولت فی الحال او پی ڈی بنیادوں پر کام کر رہی ہے جس میں ماہر نفسیات کی او پی ڈی، کونسلنگ سروسز اور متبادل ادویاتی علاج شامل ہیں۔ سپیکر قانون ساز اسمبلی نے اس موضوع پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر موصوفہ کو مشورہ دیا کہ وہ کسی سیاسی جماعت کے نمائندوں کی طرف سے تیار کردہ سائنسی دستاویز سے رہنمائی حاصل کریں جس میں اس سماجی برائی سے نمٹنے کے لئے مؤثر اور تفصیلی اقدامات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ وزیر سکینہ ایتو نے ایوان کو آگاہ کیا کہ حکومت نے اس رپورٹ پر پہلے ہی کام شروع کیا ہے۔ اس کے علاوہ منشیات کی لت سے متعلق موضوعات کو پہلے ہی نصاب کا حصہ بھی بنایا گیا ہے۔ اس موقعہ پر ارکان اسمبلی جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی، ڈاکٹر شفیع احمد وانی، مظفر اقبال خان، پون گپتا، تنویر علی صادق، نریندر سنگھ، ڈاکٹر رمیشور سنگھ، ڈاکٹر بشیر احمد شاہ ویری اور بلونت سنگھ منکوٹیا نے اس موضوع پر ضمنی سوالات بھی اُٹھائے۔

وزیر اعلیٰ نے کشمیر

خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایونٹ کیلئے پہلے ہی حوصلہ افزا تعداد میں رجسٹریشنز موصول ہو چکی ہیں، جن میں غیر ملکی اتھلیٹس کی شرکت میں خاص طور پر فل میراتھن کیٹیگری میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ کشمیر کی انوکھی اپیل کو ایسے کھیلوں کے ایونٹس کی میزبانی کیلئے اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا "کشمیر ملک کا واحد مقام ہے جو میراتھن کیلئے اتنی خوبصورت مناظر اور مثالی موسم کی پیشکش کرتا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ رنرز ہاف میراتھن کیٹیگری میں سرینگر کے کچھ انتہائی مشہور مقامات سے گذریں گے جن میں جہلم دریا کا کنارہ، لال چوک، ڈلگیٹ اور خوبصورت ڈل جھیل کا کنارہ شامل ہے، جبکہ فل میراتھن کے شرکاء حضرتبل اور کشمیر یونیورسٹی کی طرف مزید دوڑیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے نوٹ کیا کہ رنرز 8-6 ڈگری سینٹی گریڈ کے درجہ حرارت میں مقابلہ کریں گے جو ملک بھر کے دیگر میراتھن مقامات کے گرم موسم کے مقابلے میں ایک نایاب فائدہ ہے۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ کشمیر میراتھن تیزی سے ایک اعلیٰ کھیلوں کے ایونٹ میں تبدیل ہو رہا ہے اور جلد ہی دہلی میراتھن جیسے معروف میراتھنوں کے ساتھ کھڑا ہو جائے گا جو دو دہائیوں سے زیادہ عرصے سے منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ٹورازم، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر، ایم ڈی جے کے ٹی ڈی سی، سیکرٹری رائل سپرنگس گولف کورس، جوائنٹ ڈائریکٹر ٹورازم، ایڈیشنل سیکرٹری ٹورازم اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

محکمہ صحت میں

کہا گیا کہ ضلع کپواڑہ سمیت دیگر اضلاع میں پیرا میڈیکل اسٹاف کی قلت کو پورا کرنے کے لیے محکمہ نے 'ایڈہاک ارینجمنٹ' کی بنیاد پر عارضی تقرریاں کی ہیں تاکہ عوامی خدمات متاثر نہ ہوں۔ جواب میں یہ بھی کہا گیا کہ 'گیزٹڈ پوسٹس چونکہ ڈویژنل لیول کی ہیں، لہٰذا انہیں مرحلہ وار طریقے سے جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرا جا رہا ہے'۔ محکمہ صحت نے مزید کہا کہ حکومت خالی اسامیوں کو جلد از جلد پُر کرنے کے لیے پُر عزم ہے تاکہ اسپتالوں اور طبی مراکز میں مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اسمبلی میں ارکان نے اس بات پر تشویش ظاہر کی کہ صحت کے شعبے میں عملے کی کمی نے خاص طور پر دور دراز علاقوں میں طبی خدمات کو شدید متاثر کیا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ بھرتی کے عمل کو فوری طور پر مکمل کیا جائے۔

اراکین اسمبلی

پاسداری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان سے ایوان میں نظم وضبط برقرار رکھنے اور کارروائی کو ہموار بنانے میں مدد ملے گی۔ قانون ساز اسمبلی رام بن ارجن سنگھ راجو نے رام بن حلقہ میں محکمہ جل شکتی (پی ایچ ای) کی سب ڈویژن میں اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر (اے ای ای) کی تقرری کی ضرورت پر زور دیا تاکہ محکمہ کی کارکردگی بہتر ہو۔ رکن قانون ساز اسمبلی بانہال سجاد شاہین نے اپنے حلقے میں حالیہ آتشزدگی کے واقعے کی طرف توجہ دلائی اور حکومت سے متاثرہ کنبوں کے لئے ریلیف، باز آبادکاری اور معاوضے کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔ ممبر اسمبلی جموں ایسٹ یدویر سیٹھی نے دریائے توی کے کناروں پر بڑھتی ہوئی تجاوزات پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا کہ مستقبل میں ممکنہ سیلاب کے دوران ایسی غیر قانونی تعمیرات شدید نقصان سے دوچار ہو سکتی ہیں۔ رکن اسمبلی بھدرواہ دلیپ سنگھ پریہار نے اپنے حلقے میں سیلاب سے متاثرہ ڈھانچے کی بحالی اور متاثرہ افراد کے لئے مناسب فنڈز فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے رام گڑھ ڈاکٹر دیویندر کمار منیال نے اُن کسانوں کی حالت زار بیان کی جنہیں جموں میں کسٹوڈین زمین الاٹ کی گئی ہے مگر وہ اب تک مختلف سرکاری سکیموں کے فوائد سے محروم ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان کاشت کاروں کو بھی سکیموں کے دائرے میں لایا جائے۔ ممبر اسمبلی اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع نے بونیار کے لئے ایک مستقل فائر ٹینڈر فراہم کرنے اور حال ہی میں آگ سے متاثرہ دار العلوم اور اس کی باز آبادکاری میں مدد دینے کا مطالبہ کیا۔ رکن قانون ساز اسمبلی زیڈبل جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی نے رکن اسمبلی معراج ملک کی حراست پر تفصیلی بحث کرنے اور پانپور میں بار بار آنے والے سیلابوں سے بچاؤ کے لئے دریائی نالوں کی فوری صفائی کا مطالبہ کیا۔ ممبر اسمبلی لولاب قیصر جمشید لون نے اپنے حلقے کے لئے بروقت برف ہٹانے کا منصوبہ تیار کرنے اور سردیوں میں بجلی کی بلا تعطل فراہمی کے لئے ایک ٹرانسفارمر بینک قائم کرنے پر زور دیا۔ ایم ایل اے زینہ پورہ شوکت حسین گنائی نے بی اور سی گریڈ سیب کی پیداوار کے لئے مارکیٹ انٹروینشن سکیم (ایم آئی ایس) متعارف کرنے کا مطالبہ کیا تاکہ باغبانوں کے مفادات کا تحفظ ہو۔ ممبر قانون ساز اسمبلی آر ایس پورہ ساؤتھ نریندر سنگھ رینہ نے جموں ضلع میں ایس ٹی-2 زمرے کے افراد کو سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں درپیش مشکلات پر توجہ دلائی اور ان کے لئے ایک آسان اور منظم عمل متعارف کرنے کا مطالبہ کیا۔ رکن اسمبلی شانگس۔ اننت ناگ ایسٹ ریاض احمد خان نے تجویز پیش کی کہ پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹروں کے لئے لازمی کیا جائے کہ وہ ایک مقررہ مدت تک دیہی علاقوں میں خدمات انجام دیں تاکہ دیہی صحت کے نظام میں بہتری لائی جا

سکے۔ ممبر قانون ساز اسمبلی کپواڑہ میر محمد فیاض نے اُن بجلی صارفین کے لئے ایک وقتی معافی سکیم متعارف کرنے کا مطالبہ کیا جو معاشی طور پر کمزور ہیں اور اپنے دیرینہ واجبات کو ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ ایم ایل اے وانگورہ۔ کریری عرفان حفیظ لون نے سپیکر سے گزارش کی کہ ایم ایل اے معراج ملک کی گرفتاری پر تفصیلی بحث کے لئے کچھ قواعد کار معطل کئے جائیں۔ ممبر اسمبلی زڈی بل تنویر علی صادق نے سری نگر کی جھیلوں کے آس پاس رہنے والے مکینوں کو اپنے گھروں کی تعمیر یا مرمت کی اجازت حاصل کرنے میں درپیش مشکلات کی نشاندہی کی اور اس حوالے سے پالیسی مداخلت کی ضرورت پر زور دیا۔ رکن قانون ساز اسمبلی تھانہ منڈی مظفر اقبال خان نے حالیہ سیلاب میں فصلوں کو نقصان پہنچنے والے کسانوں کے لئے معاوضے کا مطالبہ کیا اور اپنے حلقے کے صارفین کو مجوزہ ایک بار ادائیگی سکیم کے تحت شامل کرنے پر زور دیا۔ ممبر قانون ساز اسمبلی ڈورو غلام احمد میر نے اسمبلی کارروائیوں کے دوران تمام اراکین کے لئے مساوی وقت کی تقسیم پر زور دیا تاکہ ہر نمائندہ اپنے حلقے کے مسائل موثر انداز میں پیش کر سکے۔ رکن اسمبلی جموں ویسٹ اروند گپتا نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ جموں کے بی اینڈ جے ہسپتال کے ڈھانچے کی تکمیل اور موثر استعمال کو یقینی بنایا جائے اور اپنے حلقے میں شہری سہولیات میں بہتری لائی جائے۔ قانون ساز اسمبلی خانصاحب سیف الدین بٹ نے اپنے علاقے میں باغبانی کے فروغ کے لئے ایک اضافی ڈگری کالج اور کنٹرولڈ ایٹموسفیئر (سی اے) سٹوریج یونٹ کے قیام پر زور دیا۔ ممبر قانون ساز اسمبلی اکھنور موہن لال بھگت نے اپنے حلقے میں سیلاب سے متاثرہ انفراسٹرکچر کی بحالی کے لئے خاطر خواہ فنڈز فراہم کرنے اور آئندہ سردیوں میں ممکنہ نقصانات سے بچاؤ کے لئے ایک جامع منصوبہ تیار کرنے پر زور دیا۔ اس موقعہ پر ممبر اسمبلی گریز نذیر احمد خان گریزی نے گزشتہ برس کے دوران حکومت کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے یونین ٹیریٹری بھر میں انجام دی گئی ترقیاتی پہلوؤں کی سراہنا کی۔

پانچواں موسم

کانفرنس ہال میں ایک ادبی تقریب کا اہتمام کیا، جس میں اردو اور کشمیری ادب کی دو اہم کتابوں علی شیدا کے شعری مجموعے "پانچواں موسم" اور پروفیسر روپ کرشن بٹ کے افسانوی مجموعے "زندگی چھے کمال" کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔ تقریب کی صدارت معروف ادیب، شاعر اور نقاد ایاز رسول نازکی نے کی۔ معروف ثقافت شناس جی آر حسرت گڈا، ایڈیٹر شرازہ کشمیری جاوید اقبال خان اور مراز ادبی سنگم کے صدر محمد شفیع ایاز بھی ایوان صدارت میں موجود رہے۔ تقریب کے آغاز میں ایڈیٹر شیرازہ کشمیری جاوید نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کلچرل اکیڈیمی کی علمی و ادبی سرگرمیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اکیڈیمی زبان وادب کے فروغ کی امین ہے، جو مختلف لسانی روایتوں کو ایک مشترک تہذیبی رشتے میں پرو رہی ہے۔ اس موقعے پر پروفیسر روپ کرشن بٹ کی کتاب "زندگی چھے کمال" پر اعجاز محمد شیخ کا لکھا ہوا تبصرہ اظہار مبشر نے پیش کیا۔ جس میں روپ کرشن بٹ کے افسانوی اسلوب، فکری گہرائی اور سماجی تناظر کو سراہا گیا، جبکہ ایس ماشوق نے علی شیدا کے شعری مجموعے "پانچواں موسم" پر مفصل تبصرہ پیش کیا، جس میں علی شیدا کی شاعری کے فکری افق اور عصری معنویت کو اجاگر کیا گیا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے معروف شاعر علی شیدا نے اپنے شعری مجموعے "پانچواں موسم" کے حوالے سے کہا کہ یہ مجموعہ ان کے احساسات، تجربات اور مشاہدات کی ایک طویل تخلیقی مسافت کا حاصل ہے۔ انہوں نے جموں وکشمیر کلچرل اکیڈیمی اور مراز ادبی سنگم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ادارے وادی میں ادب وثقافت کی مشعل کو روشن رکھے ہوئے ہیں۔ معروف افسانہ نگار پروفیسر روپ کرشن بٹ نے اپنے افسانوی مجموعے "زندگی چھے کمال" کے بارے میں کہا کہ اُن کی کہانیاں عام انسان کی روزمرہ زندگی، اُس کے خوابوں، دکھوں اور امیدوں کی بازگشت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادب کا کام محض تفریح نہیں بلکہ سماج کے آئینے کو صاف رکھنا ہے۔ زندگی چھے کمال میں میں نے کوشش کی ہے کہ انسان کی اندرونی کشمکش، اُس کی جدوجہد اور اُس کے وجودی سوالات کو کہانی کے ذریعے پیش کیا جائے۔ تقریب کی دوسری نشست میں محفل مشاعرہ بھی منعقد ہوا، جس کی صدارت علی شیدا نے کی جبکہ معروف نعت گو شاعر غلام حسن غمگین بھی ان کے ہمراہ ایوان میں موجود تھے۔ تقریب کے حوالے سے شکیل الرحمان، جی آر حسرت گڈا، توصیف رضا اور یوسف جہانگیر نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ محفل مشاعرے میں جاوید جمیل، ریاض خاکی، بشیر دلبر، رئیس جان نثار، پرویز گلشن، اعظم فاروق، ریاض انزنو، افتخار انجم، مظفر حسین دلبر اور دیگر شعراء نے اپنے اشعار سے سامعین کو محظوظ کیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض اکیڈیمی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر گلزار احمد نے انجام دیئے، جبکہ مراز ادبی سنگم کے صدر محمد شفیع ایاز نے آخر میں تحریک شکرانہ پیش کرتے ہوئے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ یہ ادبی محفل اپنے علمی وقار، تہذیبی نزاکت اور فکری معنویت کے اعتبار سے ایک یادگار تقریب ثابت ہوئی، جس نے اس حقیقت کو ایک بار پھر اجاگر کیا کہ کشمیر کی سرزمین آج بھی ادب وثقافت کے روشن چراغوں سے منور ہے۔ تقریب میں معروف براڈ کاسٹر اور افسانہ نگار محمد حسین ظفر، شکیل آزاد، فیاض تلگامی، شکیل الرحمان، محمد یوسف شاہین، ڈاکٹر آفاق عزیز، ڈاکٹر محفوظہ جان، رخسانہ جبین، مشتاق مہدی، ناصر منور، ڈاکٹر نذیر فدا، محمد امین بٹ، شفیع احمد، سید سعد الدین سعدی، توصیف رضا، اعجاز احمد ککرو، غلام حسن غمگین، خورشید قریشی، مقبول ساجد، غلام محمد دلشاد، شفیق قریشی، ڈاکٹر معروف شاہ، فاروق فدا، مقبول شیدا، سلیم سالک، جمیل انصاری، غلام نبی شاہد خاص طور پر شامل تھے۔

پی ڈی پی کا اراضی

کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو درپیش مشکلات کے حل کے لئے عمر عبداللہ سرکار وعدہ بند ہے۔

نئے بسوں کی تعیناتی

پونچھ حویلی حلقہ کے لئے دو گاڑیاں فراہم کیں تاکہ متاثرہ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ جے کے آر ٹی سی نے ضلع انتظامیہ پونچھ کی درخواست پر درماندہ ہوئے مسافروں کو ان کے آبائی اضلاع تک پہنچانے کے لئے بھی بس سروس فراہم کی۔ وزیر موصوف نے ایوان کو مزید آگاہ کیا کہ آپریشن سندور کے دوران 58 آر ٹی سی بسیں جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں میں دیگر بڑوسی ریاستوں سے واپس آنے والے درماندہ ہوئے مسافروں کی منتقلی کے لئے تعینات کی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ پونچھ میں 2 بسیں، مینڈھر 1 بس، راجوری 3 بسیں، جموں 4 بسیں، بشناہ 5 بسیں، اکھنور 11 بسیں، سری نگر 2 بسیں، ڈوڈہ 14 بسیں، کشتواڑ میں 4 بسیں، پڈر، ناگسانی 1 بس اور بھدرواہ کے لئے 4 بسیں عوام کی سہولیت کے لئے چلائی گئیں۔ اس موقعہ پر قانون ساز مظفر اقبال خان اور بلدیو راج شرما نے اس موضوع پر ضمنی سوالات بھی اُٹھائے۔

لاکھوں روپے کے

طرح جانچ پڑتال کی گئی۔ اس میں لکھا گیا ہے کہ جمع کیے گئے شواہد نے الزامات کی تصدیق کی ہے، جس سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ ملزم کی جانب سے عوامی فنڈس کا جان بوجھ کر غلط استعمال کیا گیا ہے۔ تفصیلی تفتیش مکمل ہونے پر، جرائم ثابت ہوئے، اور اس کے مطابق چارج شیٹ کو مزید عدالتی کارروائی کیلئے مجاز عدالت میں پیش کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسپیشل کرائم ونگ (کرائم برانچ کشمیر) سرکاری اداروں میں شفافیت، دیانتداری اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے، بدعنوانی اور مالی بدعنوانی میں ملوث تمام افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

حکومت درخواست فیس

کہنا تھا: ' براہ کرم، ایک بار، کیا وہ صرف یہ تسلیم کر سکتے ہیں کہ انہوں نے جھوٹ بولا اور جموں وکشمیر کے نوجوانوں سے معافی مانگیں گے'۔

اسمبلی کے اسپیکر

آئندہ سیشنز کے لیے بھی مؤثر رہے گی تا کہ کارروائی آئینی دائرے میں رہ کر جاری رکھی جا سکے۔

پولیس نے وادی میں

پر شرکت کی اور اس موضوع پر اپنے قیمتی خیالات کا اظہار کیا۔ اسی طرح گورنمنٹ میں ہائر سیکنڈری اسکول ڈاڈسرہ، ایس ڈی پی او اونتی پورہ شری راجہ ماجد۔ جے کے پی ایس کے ساتھ جی ایچ ایس ایس ڈاڈسرہ کے پرنسپل، ایس ایچ او پی ایس اونتی پورہ، تدریسی عملہ اور دیگر پولیس افسران نے اس تقریب میں شرکت کی۔ مزید یہ کہ پولیس نے پولیس شہداء کے اعزاز میں ترال ڈاڈسرہ، اونتی پورہ کھرمو اور پامپور چوک میں بینڈ شوز کا اہتمام کیا۔ ان پروگراموں کے دوران ایس ایس پی اونتی پورہ، ایس ڈی پی او اونتی پورہ، ایس ڈی پی او ترال، ایس ڈی پی او پامپور، ڈی وائی ایس پی ڈار، متعلقہ ایس ایچ اوز کے ساتھ موجود تھے۔ تقریبات کو عوام کی جانب سے زبردست ردعمل دیکھنے میں آیا، لوگوں کی ایک بڑی تعداد میوزیکل پرفارمنس دیکھنے کے لیے جمع ہوئی۔ گاندربل میں ڈی پی ایل گاندربل میں جموں وکشمیر کے پولیس شہداء کی محبت بھری یاد میں ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں سکول کے طلباء اور فنکاروں کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی جنہوں نے بڑے جوش اور جذبے کے ساتھ اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ جاندار پرفارمنس کشمیر کے بھرپور ثقافتی ورثے کی عکاسی کرتی تھی اور جلسہ گاہ کی طرف سے زوردار تالیاں اور داد وصول کی گئیں۔ کولگام میں پولیس نے ایک نمائشی پروگرام کا انعقاد کیا جس میں پولیس شہداء کی بہادری اور جرات کی دستاویزی فلمیں ڈی پی ایل کولگام میں شرکاء کے سامنے اسکرین پر آویزاں کی گئیں جنہیں ضلع کے مختلف اسکولوں کے طلباء نے دیکھا۔ علاوہ ازیں گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول کولگام میں ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ضلع کولگام کے مختلف اسکولوں کی طالبات نے دلکش پرفارمنس کا مظاہرہ کیا۔ اس کے علاوہ کلاک ٹاور کولگام اور مین بازار قاضی گنڈ کے قریب بینڈ شو کا بھی اہتمام کیا گیا۔ پروگراموں کے دوران، کولگام پولیس کے بینڈ شو کے پرفارمرز نے مختلف حب الوطنی کی دھنیں بجا کر سامعین کو محظوظ کیا اور پولیس شہداء کی بہادری کی عکاسی کی۔ تقریب کے اختتام پر پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ان کی شاندار کارکردگی پر نقد انعامات اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔

پولیس نے وادی

میں مختلف تعلیمی اداروں بشمول گورنمنٹ ڈگری کالج ہندواڑہ، سپرنا گھامہ پبلک اسکول اور پولیس اسٹیشن قلم آباد نے بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا۔ شوپیاں میں، نیشنل انو ویٹو پبلک سکول زینا پورہ اور گورنمنٹ ہائی سکول بٹنو جن چاؤن میں نئے فوجداری قوانین اور منشیات کے استعمال کی روک تھام پر سیشن منعقد ہوئے۔ پلوامہ میں خواتین پولیس اسٹیشن پلوامہ اور پولیس اسٹیشن راج پورہ میں بیداری پروگرام اور سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا۔ گاندربل میں اسلامک ریوائیول انٹرنیشنل اسکول ننگلن میں مضمون نویسی اور کوئز مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جبکہ کولگام میں الطاف میموریل ڈگری کالج کلیم دیو سرا اور امپیریل کانونٹ اسکول کولگام میں اور بانڈی پورہ میں ارگام، بانڈی پورہ، گریز میں قومی یکجہتی میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے تعاون پر سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ مختلف مقامات پر مقررین نے قوم کو متحد کرنے میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یادگار کردار پر روشنی ڈالی اور شہریوں پر زور دیا کہ وہ ان کے امن، نظم وضبط اور تنوع میں اتحاد کے نظریات کو برقرار رکھیں۔ کئی تقریبات میں، نئے فوجداری قوانین، منشیات کے استعمال کی روک تھام، اور شہریوں پر مبنی پولیسنگ کے اقدامات جیسے زیرو ایف آئی آر کے بارے میں آگاہی سیشنز بھی منعقد کیے گئے، جو لوگوں کو باخبر رہنے اور سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے میں تعاون کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ شرکاء نے سردار پٹیل کو پر جوش خراج تحسین پیش کیا اور ایسے کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگراموں کے انعقاد کے لیے جموں وکشمیر پولیس کا شکریہ ادا کیا جو پولیس اور عوام کے درمیان تعلق کو مضبوط کرتے ہیں۔ وادی بھر میں ان اقدامات کے ذریعے، جموں وکشمیر پولیس نے امن، اتحاد اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا، برادریوں کے درمیان پل اور قومی سالمیت کے محافظ کے طور پر اپنے کردار کی تصدیق کی۔

ہندی زبان کے

کے لیے مضبوط بنیاد قائم کی جا سکے۔ حکومت نے کہا کہ ای-آفس سسٹم میں ہندی میں تحریر کرنے کے لیے پہلے سے تیار شدہ ٹیمپلیٹس اور خطوط کے ماڈیول شامل کیے گئے ہیں، جس سے سرکاری سطح پر ہندی کے استعمال کو فروغ مل رہا ہے۔ مزید کہا گیا کہ جموں وکشمیر آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز اکیڈمی کی وساطت سے دیگر اداروں اور یونیورسٹیوں کے تعاون سے تربیتی ورکشاپس اور آگاہی پروگراموں کا انعقاد بھی کیا جا رہا ہے تاکہ سرکاری دفاتر میں ہندی کے عملی استعمال کو فروغ دیا جا سکے۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ تمام سرکاری لائبریریوں میں سرکاری زبانوں کے لیے علیحدہ سیکشن قائم کیے جا رہے ہیں جن میں ہندی بھی شامل ہے۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں، حکومت نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں میں تقرری کے لیے ہندی زبان کی مہارت کو، انگریزی اور اردو کی طرح، سروس کی نوعیت کے مطابق شامل کیا جائے گا۔ ہندی زبان کے نفاذ میں تاخیر کی وجوہات بیان کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ کثیر لسانی نظام کے مؤثر نفاذ کے لیے بین المحکماتی ہم آہنگی، تربیت یافتہ عملہ، اور ٹیکنالوجی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت تمام سرکاری زبانوں، بشمول ہندی، کے مؤثر استعمال کے لیے انتظامی اور تکنیکی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت نے بتایا کہ سنسکرت کے فروغ کے لیے ایک علیحدہ بورڈ یا اکیڈمی کے قیام پر بھی غور کیا جائے گا تاکہ کلاسیکی زبانوں کے فروغ کو تقویت دی جا سکے۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Wednesday 29 October 2025

29 اکتوبر 2025ء 06 جمادی الاول 1447ھ بدھوار

کھیل کی خبریں

آئی سی سی ویمن ون ڈے پلیئرز رینکنگ
اسمرتی مندھانا کی پہلی پوزیشن پر برقرار

دہلی، 28 اکتوبر (یو این آئی) آئی سی سی ویمن ون ڈے پلیئرز رینکنگ جاری کردی گئی، بیٹرز رینکنگ میں ہندوستان کی اسمرتی مندھانا پہلی پوزیشن پر برقرار ہیں۔ آسٹریلیا کی ایشلے گارڈنر 6 درجے بہتری کے بعد دوسری پوزیشن پر پہنچ گئی ہیں، جبکہ جنوبی افریقہ کی لاورا وولورٹ دو درجہ بہتری کے بعد تیسری پوزیشن پر آ گئی ہیں۔ انگلینڈ کی ایمی جونز 4 درجہ بہتری کے بعد نویں نمبر پر موجود ہیں، پاکستان کی سدرہ امین ایک درجہ تنزلی کے بعد بارہویں نمبر پر چلی گئیں، آسٹریلیا کی اینابیل سدرلینڈ 16 درجہ بہتری کے بعد 16 ویں پوزیشن پر پہنچ گئیں۔ بولرز رینکنگ میں انگلینڈ کی صوفی ایکلسٹین پہلی پوزیشن پر برقرار ہیں، آسٹریلیا کی الانا کنگ 5 درجہ بہتری کے بعد دوسرے نمبر پر آ گئیں، پاکستان کی نشرہ سندھو ٹاپ 10 بولرز کی فہرست میں شامل ہیں اور ایک درجہ بہتری کے بعد 10 ویں نمبر پر پہنچ گئیں، ہندوستان کی رینوکا سنگھ 7 درجہ بہتری کے بعد 19 ویں پوزیشن پر آ گئیں۔ آل راؤنڈرز رینکنگ میں آسٹریلیا کی ایشلے گارڈنر پہلی پوزیشن پر برقرار ہیں، جبکہ ساؤتھ افریقہ کی ماریزین کیپ ایک درجہ بہتری کے بعد دوسری پوزیشن پر آ گئیں، آسٹریلیا کی اینابیل سدرلینڈ ایک درجہ بہتری کے بعد چوتھی پوزیشن پر پہنچ گئیں۔

ڈائریکٹر پی آئی بی نے ووشو اوپن میں 69 ویں نیشنل اسکول گیمز کا افتتاح کیا

جموں و کشمیر کے کھیلوں کا منظرنامہ لگاتار سکول کے قومی تقریبات سے

روشن، ٹیبل ٹینس اور تائیکوانڈو نیشنلز اگلی فہرست میں: انورادھا گپتا

سرینگر/ ۲۸ اکتوبر/ ووشو میں 69 ویں نیشنل اسکول گیمز کا باضابطہ افتتاح آج وزیر باغ سرینگر کے انڈور اسپورٹس کمپلیکس میں کیا گیا۔ 17 سال سے کم عمر لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے یہ قومی سطح کا باوقار مقابلہ ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس جموں و کشمیر کی جانب سے، اسکول گیمز فیڈریشن آف انڈیا کے زیرِ اہتمام منعقد کیا جارہا ہے۔ یہ ایونٹ جموں و کشمیر کے لیے ایک اور سنگِ میل ہے، جو قومی کھیلوں کی میزبانی میں اب ایک ممتاز مقام حاصل کر رہا ہے۔ پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کے ڈائریکٹر اور آر این یو دوردرشن کیندرا سرینگر کے ڈائریکٹر قاضی سلمان مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے تقریب میں موجود تھے۔ نوجوان کھلاڑیوں، عہدیداران اور کھیلوں کے شائقین کی پُرجوش موجودگی میں اس ایونٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا، جس نے اعلیٰ درجیت کے پُرجوش مقابلوں کے آغاز کے لئے فضا ہموار کر دیا۔ قاضی سلمان نے متاثر کن افتتاحی تقریب پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ''ملک بھر سے آئے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں کو سرینگر میں ایک جگہ جمع دیکھنا، واقعی باعثِ مسرت ہے۔ کھیل انسان کی ہمہ جہتی ترقی کے لیے ایک طاقتور محرک ہیں— یہ صرف جسمانی مضبوطی نہیں بلکہ کردار سازی، نظم و ضبط اور خود اعتمادی پیدا کرتے ہیں۔ جموں و کشمیر کا قومی کھیلوں کے مرکز کے طور پر ابھرنا ایک کہانی ہے جسے منایا جانا چاہیے اور اسے بڑے پیمانے پر اجاگر کیا جانا چاہیے۔'' انہوں نے محکمہ امورِ نوجوانان و کھیل کی بہترین منصوبہ بندی کی تعریف کرتے ہوئے یقین دلایا کہ پی آئی بی اور دوردرشن کیندرا سرینگر آئندہ بھی ایسے حوصلہ افزا کھیلوں کی سرگرمیوں کی بھرپور کوریج جاری رکھیں گے۔ اس قومی چیمپئن شپ میں ملک کی مختلف ریاستوں، مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں اور اداروں کی 41 ٹیموں نے حصہ لیا ہے، جو بھارت کے ابھرتے ہوئے ووشو ٹیلنٹ کی نمائندگی کر رہی ہیں۔ مقابلے یکم نومبر 2025 تک جاری رہیں گے۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس کے ڈائریکٹر جنرل انورادھا گپتا نے ایک ٹیلیفونک پیغام میں تمام شرکاء کو نیک تمناؤں کے ساتھ مبارکباد دی۔ انہوں نے منتظمین کی لگن اور کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے یقین ظاہر کیا کہ محکمہ حال ہی میں اختتام پذیر انڈر-19 بائیز فٹبال نیشنلز کی طرح اس ایونٹ کو بھی کامیابی سے مکمل کرے گا۔ ڈی جی وائی ایس ایس نے مستقبل میں ایک دلچسپ کھیلوں کے کیلنڈر کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ فٹبال اور ووشو کے بعد محکمہ اب ٹیبل ٹینس اور تائیکوانڈو میں بھی اسکول نیشنلز کی میزبانی کرے گا، جس سے جموں و کشمیر کی شناخت قومی کھیلوں کے نقشے پر مزید مضبوط ہوگی۔ آرگنائزنگ سیکرٹری غلام حسن لون نے تمام مہمانوں اور کھلاڑیوں کا پُرتپاک استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کا مقابلہ کشمیر کے لیے اعزاز کی بات ہے، جو مقامی کھلاڑیوں کے لیے ایک

شاندار پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے اور نوجوان نسل کو کھیلوں کو طرزِ زندگی کے طور پر اپنانے کی تحریک دیتا ہے۔ انہوں نے ان تمام عہدیداروں اور رضاکاروں کا شکریہ ادا کیا جن کی انتھک محنت سے یہ ایونٹ ممکن ہوا۔ کارروائیوں کی نظامت کے فرائض میڈیا و پبلسٹی کمیٹی کے کنوینر اظہر حاجنی نے انجام دیں، جنہوں نے آخر پر تحریکِ شکرانہ بھی پیش کیا۔ انہوں نے کشمیر آنے والی تمام ٹیموں کو خصوصی خیر مقدم پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ یہاں کی مہمان نوازی کی خوشگوار یادیں لے جائیں گی۔

سعودی عرب کا نیوم اسٹیڈیم
زمین سے تقریباً 350 میٹر کی بلندی پر ہوا میں معلق ہوگا

جدہ 28 اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب دنیا کا پہلا اسکائی اسٹیڈیم بنانے کی تیاری کر رہا ہے، جسے نیوم اسٹیڈیم کا نام دیا گیا ہے۔ یہ منفرد منصوبہ زمین سے تقریباً 350 میٹر، یعنی 1,150 فٹ، کی بلندی پر ہوا میں معلق ہوگا اور اس میں 46 ہزار شائقین کے بیٹھنے کی گنجائش ہوگی۔ اسٹیڈیم کو شمسی اور ہوائی توانائی سے چلانے کے لیے ڈیزائن کیا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرتی رپورٹس کے مطابق نیوم اسٹیڈیم صرف کھیلوں کا مقام نہیں بلکہ ایک ثقافتی، تفریحی اور سماجی مرکز بھی ہوگا۔ یہاں مردوں اور خواتین کے پیشہ ور فٹبال کلبز موجود ہوں گے، جبکہ سال بھر مختلف عالمی ایونٹس منعقد کیے جائیں گے۔ منصوبے کے مطابق اس کی تعمیر 2027 میں شروع ہوگی اور 2032 میں مکمل ہونے کی توقع ہے۔ یہ اسٹیڈیم 2034 کے فیفا ورلڈکپ کے میچوں کی میزبانی بھی کرے گا۔ یہ منصوبہ نیوم شہر کے 'دی لائن' پروجیکٹ کا حصہ ہے، جو ایک جدید اور پائیدار طرزِ زندگی پر مبنی شہر کی تعمیر کا وژن رکھتا ہے۔ سعودی عرب کی 2034 ورلڈکپ کی میزبانی کے لیے درخواست فیفا کی جانب سے منظور ہونے والا پہلا اقدام ہے، جو ملک کے عالمی کھیلوں میں بڑھتے اثر و رسوخ کی علامت سمجھا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ سعودی عرب 2034 ورلڈکپ کے لیے 15 نئے اسٹیڈیم تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، جن میں ریاض کا کنگ سلمان انٹرنیشنل اسٹیڈیم بھی شامل ہے، جس کی گنجائش 92,760 افراد ہوگی اور یہ 2029 تک مکمل ہوگا۔ ماہرین کے مطابق نیوم اسکائی اسٹیڈیم جدید اور پائیدار فنِ تعمیر کی ایک شاندار مثال ہوگا، تاہم اس کی بلندی اور مقام کی وجہ سے انجینئرنگ کے کئی چیلنجز درپیش ہیں جن کے لیے نئے تکنیکی حل تلاش کیے جا رہے ہیں۔ یہ اسٹیڈیم صحت اور تعلیم کے اداروں کے قریب بنایا جائے گا تاکہ کھیلوں پر مبنی ایک فعال اور صحت مند کمیونٹی کو فروغ دیا جا سکے۔ اس منصوبے کی تکمیل سے سعودی عرب میں سیاحت، سرمایہ کاری اور عالمی توجہ میں نمایاں اضافہ متوقع ہے، جو ملک کے وژن 2030 کے ترقیاتی اہداف سے مطابقت رکھتا ہے۔ تاہم، سوشل میڈیا پر کچھ صارفین نے اس اسٹیڈیم کی مضبوطی اور حفاظتی پہلوؤں پر سوالات اٹھائے ہیں، جبکہ کئی ماہرین اسے کھیلوں کی دنیا میں ایک انقلابی اور تاریخ ساز قدم قرار دے رہے ہیں۔

پہلا ٹی ٹونٹی: ویسٹ انڈیز نے
بنگلہ دیش کو شکست دیدی

چٹوگرام 28 اکتوبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز نے بنگلا دیش کو ٹی ٹوئنٹی سیریز کے پہلے میچ میں 16 رنز سے شکست دے دی۔ چٹوگرام میں کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 165 رنز اسکور کیے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے کپتان شائے ہوپ 46 اور رومن پاول 44 رنز ناٹ آؤٹ بنا کر نمایاں رہے۔ ایلک اتھانازے 34، برینڈن کنگ 33 جبکہ شرفین رودرفورڈ 0 کے انفرادی اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ بنگلا دیش کی جانب سے تسکین احمد نے 2 جبکہ رشاد حسین نے 1 کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ 166 رنز کے تعاقب میں بنگلا دیش کی ٹیم 19.4 اوورز میں 149 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ میزبان ٹیم کی جانب سے تنظیم حسن ثاقب 33 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ توحید ہردوئے 28، نسم احمد 20، تنزید حسن 15، تسکین احمد 10، سیف حسن 8، رشاد حسین 6، کپتان لٹن داس 5، نورالحسن 5 اور شمیم حسین 1 رن بنا کر پویلین لوٹے۔ مستفیض الرحمان 11 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیسن ہولڈر 3، جیڈن سیلز 3، عقیل حسین 2، اور روماریو شیفرڈ اور کیرے پیئر نے 1، 1 وکٹ حاصل کی۔

پاکستانی بالر محمد عباس کا انوکھا ریکارڈ

لاہور 28 اکتوبر (یو این آئی) پاکستانی ٹیم کے فاسٹ بالر محمد عباس 21 ویں صدی میں (جنوری 2001ء سے) فرسٹ کلاس کرکٹ میں 50 سے زیادہ مرتبہ ایک اننگز میں 5 یا زیادہ وکٹیں لینے والے صرف تیسرے فاسٹ باؤلر بن گئے ہیں۔ محمد عباس نے قائد اعظم ٹرافی میں لاہور ریجن وائٹس کے لیے کھیلتے ہوئے فرسٹ کلاس کرکٹ میں 50 ویں مرتبہ ایک اننگز میں 5 وکٹیں حاصل کرلیں۔ محمد عباس نے 2025/26ء قائد اعظم ٹرافی میں ایبٹ آباد ریجن، سیالکوٹ ریجن اور کراچی بلیوز کے خلاف اپنے پہلے تین میچز میں 13 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ان کے علاوہ سابق پاکستانی فاسٹ باؤلر عبدالرؤف (57) اور سابق برطانوی فاسٹ باؤلر جیمز اینڈرسن (55) اس صدی میں فرسٹ کلاس کرکٹ میں 50 سے زیادہ مرتبہ اننگز میں 5 وکٹیں لے چکے ہیں۔ محمد عباس یہ کارنامہ سرانجام دینے والے 5 ویں پاکستانی فاسٹ باؤلر اور مجموعی طور پر 12 ویں ملکی باؤلر ہیں۔ وہ اب تک 204 فرسٹ کلاس میچز میں 20.74 کی اوسط سے 820 وکٹیں حاصل کرچکے ہیں جن میں 50 مرتبہ اننگز میں 5 یا زیادہ وکٹیں اور 13 مرتبہ میچ میں 10 یا زیادہ شکار شامل ہیں۔ محمد عباس نے اب تک اپنے فرسٹ کلاس کیریئر میں خان ریسرچ لیبارٹریز کی جانب سے 20 میچز میں 14، ہیمپشائر کے لیے 47 میچز میں 6 جبکہ پاکستان کیلئے 27، ایس این جی پی ایل کیلئے 8 اور لیسٹر شائر کیلئے 19 میچز میں 5، 5 مرتبہ ایک فرسٹ کلاس اننگز میں 5 یا زیادہ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے پی ٹی وی کے لیے 12، سیالکوٹ کے لیے 25 اور سدرن پنجاب کیلئے کھیلتے ہوئے 16 میچز میں 3، 3 بار فرسٹ کلاس اننگز میں 5 یا زیادہ وکٹیں لیں۔ محمد عباس نے لاہور بلیوز کیلئے 5، ناٹنگھم شائر کیلئے 9 میچز میں فرسٹ کلاس اننگز میں 2، 2 جبکہ لاہور وائٹس کے لیے 3 اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کیلئے 10 میچز کھیل کر فرسٹ کلاس اننگز میں 1، 1 مرتبہ 5 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ محمد عباس اب تک پاکستان میں 32، انگلینڈ میں 13، یو اے ای میں 2 جب کہ ویسٹ انڈیز، آئرلینڈ اور جنوبی افریقہ میں ایک ایک مرتبہ فرسٹ کلاس میچ میں اننگز میں 5 یا زیادہ وکٹیں لے چکے ہیں۔

انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان سخت معرکے کا امکان

گوہاٹی، 28 اکتوبر (یو این آئی) آئی سی سی ویمنز ورلڈکپ 2025 کا کارواں اپنے آخری پڑاؤ پر پہنچ گیا ہے۔ چار ٹیمیں باقی ہیں، لیکن صرف دو ہی گرینڈ فائنل میں جائیں گی۔ اور ان فیصلہ کن مقابلوں میں انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کل یہاں برساپارا اسٹیڈیم میں پہلے سیمی فائنل میں مدمقابل ہوں گی، نہ صرف ایک میچ کھیلنے کے لیے، بلکہ اپنی میراث، فخر اور مہینوں کی محنت کا دفاع کرنے کے لیے۔ انگلینڈ رولز رائس انجن کی طرح بہتر اور عین مطابق، لیگ مرحلے میں پانچ جیت اور صرف ایک ہار کے ساتھ اس مقابلے میں اترا گا۔ ان کا 1.233 کا خالص رن ریٹ ایسی ٹیم کی عکاسی کرتا ہے جو نہ صرف جیتتی ہے بلکہ غلبہ بھی حاصل کرتی ہے۔ جنوبی افریقہ، ہمیشہ کی طرح پرعزم ہے، تین جیت اور دو ہار کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے، اور اس کا نیٹ رن ریٹ منفی 0.379- تک پہنچ گیا ہے۔ لیکن اعداد و شمار شاذ و نادر ہی پروٹیز کی پوری کہانی بیان کرتے ہیں، جو اپنی صلاحیتوں کو برقرار رکھنے کے لیے جانی جاتی ہیں یہاں تک کہ جب زیادہ تر ان سے ہارنے کی توقع رکھتے ہیں۔ آخری بار جب یہ دونوں ٹیمیں لیگ مرحلے میں مدمقابل ہوئیں تو انگلینڈ کے پاس ایک مکمل حکمت عملی تھی - جنوبی افریقہ کو اپنے زخم چاٹنے اور اپنے منصوبوں پر دوبارہ کام کرنے کے لیے چھوڑ دیا۔ کل ان کا بدلہ لینے کا موقع ہے۔ انگلینڈ کی قیادت پرسکون لیکن بے رحم ہیتھر نائٹ کر رہی ہیں جنہوں نے سات میچوں میں تقریباً ساٹھ کی اوسط سے 288 رنز بنائے ہیں۔ اس کے علاوہ، ایمی جونز توقعات سے بڑھ کر ہیں 220 - رنز، تنقید کے باوجود کمپوز اور اسٹرائیک ریٹ جو بولرز کو راتوں کی نیندیں اڑا دیتا ہے۔ اس کے بعد انگلش اسپن کا طاقتور دھماکہ ہوتا ہے۔ سوفی ایکلسٹون اور لنسے اسمتھ - دونوں نے 12 وکٹیں لے کر درمیانی اوورز کو ایک مائن فیلڈ میں تبدیل کر دیا، جس نے بیٹنگ آرڈر کو سرجن جیسی درستگی کے ساتھ ختم کر دیا۔ لیکن جنوبی افریقہ کی اپنی ایک جنگجو ملکہ ہے لورا وولوارڈٹ - ایک اسٹیل پوش شخصیت - ٹورنامنٹ کی تیسری سب سے زیادہ رنز بنانے والی کھلاڑی ہیں 301 : رنز، 50.16 کی اوسط اور پوری مہم کے دل کی دھڑکن۔ جب وہ بیٹنگ کرتی ہے تو پوری قوم اسی وقت سانس چھوڑتی ہے جب گیند گھومنا بند کر دیتی ہے۔ Nadine de Klerk مڈل آرڈر میں ایک حیران کن انگارہ رہی ہیں، جنہوں نے 130 سے زیادہ پر بیٹنگ کی اور بے خوف اسٹروک کے ساتھ میچوں کو فتح تک پہنچایا۔ لہٰذا، یہ سیمی فائنل پسندیدہ اور انڈر ڈاگ کے درمیان روایتی مقابلہ نہیں ہے۔ یہ دو ٹیموں کی کہانی ہے جو اپنے اعصاب اور عزائم کو متوازن کر رہی ہیں، جو ماضی کے دل ٹوٹنے سے پریشان ہیں اور ایک ہی خواب سے متاثر ہیں- چمپئن بننے کا خواب۔

ہندوستانی اور آسٹریلیا کے مابین پہلا ٹی ٹونٹی: سخت مقابلے کی توقع

شریاس ائیر کی حالت مستحکم، آئی سی یو سے باہر منتقل

کینبرا، 28 اکتوبر (یو این آئی) T20 کی چوٹی پر موجود ہندوستان نہ صرف ایک میچ کھیلنے بلکہ ایک سال کی شاندار پرفارمنس سے تعمیر کردہ اعتماد کی سلطنت کا دفاع کرنے کے لیے کینبرا پہنچا۔ اعداد و شمار کہانی کو مزید تقویت دیتے ہیں: ایشیا کپ میں ناقابل شکست، T20 ورلڈ چیمپئن کا تاج اپنے نام کیا اور آسٹریلیا کے خلاف اپنے آخری چھ میچوں میں سے پانچ میں ناقابل شکست رہے۔ لیکن اصل کہانی اس وقت شروع ہوتی ہے جب گیند کینبرا کے ٹھنڈے آسمانوں کے نیچے سوئنگ کرتی ہے اور مانوکا اوول کے شائقین اس پرانی آسٹریلوی دھن کو گنگنانے لگتے ہیں "ہم گھر پر کبھی نہیں ہارتے۔ سوریہ کمار یادیو ایک ایسی ٹیم کی قیادت کرتے ہیں جو لگتا ہے کہ ہندوستان کے کرکٹ کے نئے مزاج کی عکاسی کرتی ہے افراتفری سے بے خوف۔ ابھیشیک شرما باغی کلائیوں والا لڑکا اور شبھمن گل سفید کپڑوں کے شاعر سے پاور ہٹر بن گئے - یہ سب ہندوستانی بیٹنگ کے بدلتے ہوئے چہرے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اور پھر آتا ہے جسپریت بمراہ، جس ان کے اسپیل نے تیز گیند بازی کی زبان کو دوبارہ لکھا ہے کم سے کم، عین مطابق، بے دردی سے خوبصورت۔ اگر وہ فلڈ لائٹس کے نیچے لئے تلاش کر لیتے ہیں تو آسٹریلوی خود کو غور و فکر کی ایک لمبی شام میں غرق پا سکتے ہیں۔ دریں اثنا، آسٹریلیا واقفیت اور بے چینی کے ایک عجیب امتزاج کے ساتھ قریب آ رہا ہے۔ مچل مارش، جو طاقت اور بوجھ دونوں کو اٹھاتے ہیں، جانتے ہیں کہ ان کے کھلاڑیوں میں طاقت اور صلاحیت ہے، ٹریوس ہیڈ، مارکس اسٹوئنس، ٹم ڈیوڈ - ایڈم زمپا کے فریب کے بغیر ان کی اسپن الماری ان کی توقع سے بھی زیادہ خالی نظر آتی ہے۔ پچ دونوں اطراف کو پریشانی میں ڈالے گی - ایک ایسی سطح جو شروع میں اچھال دیتی ہے، درمیان میں صبر اور انتظار کرنے والوں کو انعام دیتی ہے۔ موسم اپنی چالیں چل سکتا ہے، بارش حکمت عملی کو جبلت میں بدلنے کا خطرہ ہے۔ ٹاس، ہمیشہ کی طرح، نظرانداز کیا گیا بارہواں کھلاڑی بن سکتا ہے۔ لیکن اعداد و شمار اور انتخاب کے پیچھے کچھ زیادہ ہی دلچسپ ہے - یہ خاموش سوال کہ کون واقعی جدید کرکٹ کی رفتار پر عبور رکھتا ہے۔ ٹی ٹوئنٹی میں ہندوستان کا عروج حادثاتی نہیں ہے، یہ فلسفیانہ رہا ہے۔ انہوں نے خطرے کو فن میں تبدیل کرنا، دباؤ کو کارکردگی میں تبدیل کرنا سیکھ لیا ہے۔ اپنے ہوم ٹرف پر کھیلتے ہوئے، آسٹریلیا کا اب بھی شور ہو سکتا ہے۔ لیکن ہندوستان کے پاس کچھ نایاب ہے لئے اور کھیلوں میں تال اکثر بیان بازی پر سبقت لے جاتا ہے۔ ادھر ہندوستانی کرکٹر شریاس ایر کو سڈنی کے ایک اسپتال کے انتہائی نگہداشت یونٹ (آئی سی یو) سے باہر منتقل کر دیا گیا ہے اور ان کی حالت مستحکم ہے، جس سے ان کی صحت کے بارے میں خدشات دور ہو گئے ہیں۔ بی سی سی آئی کے ذرائع کے مطابق انہیں آئی سی یو سے باہر منتقل کر دیا گیا ہے اور انہیں سڈنی کے اسپتال سے ڈسچارج ہونے میں مزید کچھ دن لگ سکتے ہیں۔ شیریاس ایئر نے میچ کے دوران الیکس کیری کا شاندار کیچ پکڑتے ہوئے بائیں پسلی زخمی کر لی تھی۔ رپورٹ کے مطابق اندرونی خون بہنے کے باعث انہیں فوری طور پر اسپتال داخل کیا گیا۔

اے بی ڈویلیئرز نے کوہلی اور روہت کو تنقید کا نشانہ بنانے والوں کو 'لال بیگ' قرار دیا

کیپ ٹاؤن، 28 اکتوبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے سابق کپتان اور مسٹر 360 کے نام سے مشہور بیٹر اے بی ڈویلیئرز نے ہندوستان کے دو تجربہ کار بیٹرز روہت شرما اور ویرات کوہلی کو تنقید کا نشانہ بنانے والوں کو 'لال بیگ' قرار دیدیا۔ آسٹریلیا کے خلاف حالیہ ون ڈے سیریز میں روہت شرما نے ایک ففٹی اور ایک سنچری اسکور کی جبکہ ویراٹ کوہلی ابتدائی دو میچز میں ڈک پر آؤٹ ہونے کے بعد تیسرے میچ میں 74 رنز کی اننگز کھیلنے میں کامیاب رہے۔ ہندوستانی ٹیم مینجمنٹ 2027ء کے ون ڈے ورلڈکپ کی تیاریوں میں مصروف ہے اور اسی پلان کے تحت شبھمن گل کو ٹیم کا کپتان بنایا گیا ہے لیکن کچھ ناقدین کی جانب سے تجربہ کار بیٹرز روہت شرما اور ویراٹ کوہلی کو تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اپنے فیس بک لائیو سیشن کے دوران 41 سالہ اے بی ڈویلیئرز نے تجربہ کار ہندوستانی بیٹرز کو تنقید کا نشانہ بنانے والوں کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا مجھے نہیں معلوم یہ کس طرح کے لوگ ہیں جو بیٹرز کے کیریئر کے اختتام پر لال بیگوں کی طرح سوراخوں سے باہر نکل جاتے ہیں۔ سابق جنوبی افریقی کپتان کا کہنا تھا کیوں لوگ ایسے تجربہ کار کھلاڑیوں پر تنقید کرتے ہیں جنہوں نے طویل عرصے تک اپنے ملک کی نمائندگی کی، یہ بہترین وقت ہے کہ ان کھلاڑیوں کو سراہا جائے۔ اے بی ڈویلیئرز کا کہنا تھا دونوں کھلاڑیوں نے گزشتہ چند ماہ کے دوران شدید تنقید کا سامنا کیا، ہر کسی نے دونوں کھلاڑیوں روہت شرما اور ویراٹ کوہلی کو نیچا دکھانے کی کوشش کی۔ سابق پروٹیز کھلاڑی نے اس بات پر زور دیا کہ کھیل کے عظیم کھلاڑیوں کے خلاف منفی رویے کا مسلسل اظہار نقصاندہ اور ان حمایتوں سے انحراف ہے جن کے وہ حقدار ہیں۔

لیونل میسی کی فیفا ورلڈکپ 2026 پر نظریں ٹک گئیں

بیونس آئرس 28 اکتوبر (یو این آئی) اسٹار فٹبالر لیونل میسی نے فیفا ورلڈکپ 2026 میں شرکت کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کر دیا۔ فٹبال کی دنیا میں لیونل میسی کا کیریئر تقریباً دو دہائیوں پر محیط ہے لیکن وہ اب بھی عالمی سطح پر پذیرائی کی تلاش میں ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں میجر لیگ ساکر (ایم ایل ایس) کلب انٹر میامی کے ساتھ اپنے معاہدے میں 2028 تک توسیع کی جو اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ 39 سال کے ہو جانے کے باوجود ابھی ریٹائرمنٹ پر غور نہیں کر رہے۔ این بی سی نیوز کو دیے گئے انٹرویو میں لیونل میسی نے کہا کہ وہ اگلے سال جسمانی حالت کا جائزہ لیں گے تاکہ امریکا، میکسیکو اور کناڈا میں ہونے والے ٹورنامنٹ (فیفا ورلڈکپ 2026) میں کھیلنے کا فیصلہ کرسکیں۔ اسٹار فٹبالر کا کہنا تھا کہ ورلڈکپ میں ہونا ایک غیر معمولی بات ہے لہٰذا چاہتا ہوں کہ میں وہاں اچھی حالت میں موجود ہوں تاکہ ٹیم کی مدد کرنے میں اہم کردار ادا کرسکوں۔ میں یہ روزانہ کی بنیاد پر جائزہ لوں گا جب اگلے سال انٹر کے ساتھ پری سیزن شروع کروں گا اور دیکھوں گا کہ کیا میں واقعی 100 فیصد فٹ ہوں اور پھر فیصلہ کروں گا۔ میں بہت پُرجوش ہوں کیونکہ یہ ایک ورلڈکپ ہے۔ ہم نے آخری والا جیتا ہے۔ لیونل میسی نے 20 سال سے زیادہ پر محیط پروفیشنل کیریئر گزارا ہے۔ انہوں نے 2004 میں صرف 17 سال کی عمر میں بارسلونا کیلئے ڈیبیو کیا، پھر پیرس سینٹ جرمین کیلئے کھیلا اور 2023 میں انٹر میامی میں شامل ہوئے۔

محمد رضوان کا پی سی بی کے سینٹرل کنٹریکٹ پر دستخط کرنے سے انکار

لاہور 28 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان ون ڈے ٹیم کے سابق کپتان محمد رضوان نے پی سی بی کا نیا سینٹرل کنٹریکٹ سائن کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان ون ڈے ٹیم کے سابق کپتان اور وکٹ کیپر بیٹر محمد رضوان نے پی سی بی کے نئے سینٹرل کنٹریکٹ دستخط کرنے سے انکار کر دیا ہے اور انہوں نے دستخط کرنے کے لیے بورڈ کے سامنے شرائط رکھ دی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سابق کپتان محمد رضوان نے سینٹرل کنٹریکٹ سائن کرنے کے لیے پی سی بی کے سامنے جو شرائط رکھی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ انہیں ٹی 20 اسکواڈ سے ہٹانے کی وجہ بتائی جائے۔ ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ پی سی بی نے محمد رضوان کے مطالبات منظور نہیں کیے ہیں اور نہ ہی ان کے منظور کیے جانے کا کوئی امکان ہے۔ پی سی بی نے 30 پاکستانی کرکٹرز کو سینٹرل کنٹریکٹ پیش کیے تھے۔ اس بار سینٹرل کنٹریکٹ میں اے کیٹیگری نہیں رکھی گئی تھی اور رضوان کو 10 دیگر کرکٹرز کے ساتھ بی کیٹیگری میں شامل کیا گیا تھا۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ سوائے محمد رضوان کے باقی تمام کھلاڑیوں نے معاہدے پر دستخط کردیے ہیں۔ واضح رہے کہ محمد رضوان کی قیادت میں پاکستان ٹیم نے جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کو سیریز میں شکست دی۔ تاہم جنوبی افریقہ کے درمیان جاری ٹیسٹ سیریز کے دوران پی سی بی نے ون ڈے ٹیم کی قیادت محمد رضوان سے اچانک واپس لے کر شاہین شاہ آفریدی کو نیا کپتان مقرر کر دیا تھا۔

شاہ عبداللہ دوم کا انتباہ: اگر جنگ بندی ٹرمپ منصوبے کے تحت ہوئی
تو ممالک غزہ میں امن نافذ کرنے کی اپیل مسترد کر دیں گے

عمان۔ 28 اکتوبر (یواین آئی) اردن کے شاہ عبداللہ دوم نے خبردار کیا ہے کہ اگر غزہ میں جنگ بندی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مجوزہ امن منصوبے کے تحت کی گئی تو خطے کے ممالک امن نافذ کرنے کے کسی اقدام میں شامل نہیں ہوں گے۔ بی بی سی کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں شاہ عبداللہ نے کہا کہ غزہ میں کسی سکیورٹی فورس کی موجودگی صرف امن قائم رکھنے کے لیے ہونی چاہیے، نہ کہ طاقت کے ذریعے امن نافذ کرنے کے لیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اردن غزہ میں کوئی فوج نہیں بھیجے گا، کیونکہ اس کا ملک اس تنازع سے سیاسی طور پر بہت قریب "ہے۔ انہوں نے پیر کے روز بی بی سی پینوراما کو ایک خصوصی انٹرویو میں کہا: "غزہ کے اندر سکیورٹی فورسز کا مینڈیٹ کیا ہوگا؟ اور ہم امید کرتے ہیں کہ یہ امن قائم رکھنے کے لیے ہوگا، کیونکہ اگر یہ امن نافذ کرنے کے لیے ہوتو کوئی بھی اس میں شامل نہیں ہونا چاہے گا۔" انہوں نے مزید کہا" :امن قائم رکھنا یہ ہے کہ آپ

مقامی پولیس فورس، فلسطینیوں کی حمایت کر رہے ہیں، جس کے لیے اردن اور مصر بڑی تعداد میں تربیت دینے کے لیے تیار ہیں، لیکن اس میں وقت لگتا ہے۔ اگر ہم غزہ میں ہتھیاروں کے ساتھ گشت کر رہے ہوں، تو یہ ایسی صورتحال نہیں ہے جس میں کوئی بھی ملک شامل ہونا چاہے گا۔" شاہ کے بیانات نے امریکہ اور دیگر ممالک کے ان خدشات کو اجاگر کیا ہے کہ وہ اسرائیلی نسل کشی کے جاری رہنے میں ملوث ہو سکتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق، امن نافذ کرنا ایسے اقدامات پر مشتمل ہوتا ہے جن میں فوجی طاقت سمیت زبردستی کے اقدامات شامل ہوتے ہیں، جبکہ امن قائم رکھنا فریقین کی رضامندی کے ساتھ ہوتا ہے اور فوجی طاقت صرف اپنے دفاع یا مینڈیٹ کے دفاع کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ ٹرمپ کے 20 نکاتی امن منصوبے کے تحت، عرب ریاستوں اور بین الاقوامی شراکت داروں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ غزہ میں فلسطینی پولیس فورسز کو تربیت دینے اور ان کی حمایت کے لیے استحکام فورسز فراہم کریں گے اور اردن اور مصر سے مشاورت کریں گے، جنہیں اس میدان میں وسیع تجربہ حاصل ہے۔ حماس سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ غیر مسلح ہوجائے اور علاقے کا سیاسی کنٹرول چھوڑ دے۔ شاہ عبداللہ نے کہا کہ اردن غزہ میں فورسز نہیں بھیجے گا کیونکہ ان کا ملک اس صورتحال کے ساتھ سیاسی طور پر بہت قریب "ہے۔ اردن کی نصف سے زیادہ آبادی فلسطینی نژاد ہے، اور دہائیوں کے دوران، ملک نے 2.3 ملین فلسطینی پناہ گزینوں کو پناہ دی ہے جو اسرائیل کی پالیسیوں اور حملوں سے فرار ہوکر آئے۔

اسرائیل کو ایک اور قیدی کی لاش موصول، اسرائیلی بربریت جاری
حماس اب تک 20 زندہ اور 17 لاشیں حوالے کر چکی

تل ابیب، 28 اکتوبر (یواین آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے دفتر کے مطابق اسرائیل کو ایک اور قیدی کی لاش ریڈ کراس کی ٹیموں کے ذریعے موصول ہوئی ہے۔ اس طرح فریقین کے درمیان طے پانے والے سمجھوتے کے تحت حماس اب تک 20 اسرائیلی قیدیوں کو زندہ اور 28 میں سے 17 قیدیوں کی لاشیں حوالے کر چکی ہے۔ یروشلم پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی حکام نے حماس پر تاخیری حربے استعمال کرنے کا الزام عائد کیا ہے، جبکہ حماس کا کہنا ہے کہ غزہ میں جاری تباہی اور ملبے کے باعث لاشوں تک رسائی کا عمل انتہائی مشکل ہو چکا ہے۔ اس طرح فریقین کے درمیان طے پانے والے سمجھوتے کے بعد سے حماس اب تک 20 اسرائیلی قیدیوں کو زندہ حالت میں اور 28 مردہ قیدیوں میں سے 17 کی لاشوں کو حوالے کر چکی ہے۔ ان میں زیادہ تر اسرائیلی ہیں، تاہم تل ابیب پہلے ہی اعلان کر چکا ہے کہ موصول ہونے والی ایک لاش اس کے کسی بھی قیدی سے مطابقت نہیں رکھتی اور وہ 16 لاشوں کی وصولی کی تصدیق کرتا ہے۔ اسی دوران اسرائیلی حکام نے حماس پر تاخیری حربے استعمال کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تنظیم کو کم از کم آٹھ اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشوں کا پتہ ہے۔ دوسری جانب حماس نے وضاحت کی ہے کہ وہ لاشوں کے مقامات تک رسائی کے لیے پوری کوشش کر رہی ہے مگر یہ عمل بے حد

پیچیدہ ہے۔ بالخصوص غزہ کی پٹی میں دوسالہ جنگ کے بعد ملبے کے انبار اور اُن ارکان کی ہلاکت کے باعث جو ان قیدیوں کے ذمے دار تھے۔ اسرائیلی سکیورٹی ماہرین کے مطابق اگر حماس نے بقیہ لاشیں حوالے نہ کیں تو اسرائیل کے سامنے پانچ متبادل راستے ہیں: زمینی کنٹرول میں توسیع اور فوجی کارروائی میں شدت، جنگ بندی کے معاہدے کا خاتمہ، براہ راست آپریشنوں کے ذریعے لاشوں کی برآمدگی، سفارتی دباؤ میں اضافہ اور مزید بین الاقوامی رابطے۔

کوالالمپور اعلامیہ: مشرقی ایشیا میں امن، استحکام اور خوشحالی کے فروغ کا عزم

کوالالمپور، 28 اکتوبر (یو این آئی) مشرقی ایشیا سربراہ اجلاس کے رکن ممالک نے خطے میں اختلافات کو بین الاقوامی قوانین کے مطابق پُرامن طریقے سے حل کرنے اور امن، استحکام اور اقتصادی خوشحالی کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ یہ عہد پیر کے روز کوالالمپور اعلامیہ کی متفقہ منظوری کے ذریعے کیا گیا۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ بین الاقوامی قانون پر مبنی کثیر الجہتی نظام ایک پُرامن اور خوشحال دنیا کی بنیاد ہے۔ ہندوستان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے اس اجلاس میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ رکن ممالک بات چیت، تعاون اور باہمی اعتماد کے ذریعے اختلافات کے حل کے لیے پرعزم ہیں۔ مزید کہا گیا کہ مشرقی ایشیا سربراہ اجلاس اقوام متحدہ کے چارٹر اور 2011 کے بالی اصولوں کی روشنی میں بین الاقوامی قانون کے فروغ، احترام اور نفاذ کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔ رکن ممالک نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ یہ فورم کھلے، بامعنی مکالمے اور عملی تعاون کے ذریعے خطے کے امن اور ترقی کے لیے اپنی افادیت برقرار رکھے گا۔ رکن ممالک نے کنونشن کو مضبوط بنانے کے لیے کئی اقدامات کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

برازیل کے سابق صدر بولسنارو
نے 27 سال قید کی سزا پر اپیل دائر کی

برازیلیا، 28 اکتوبر (یو این آئی) برازیل کے سابق صدر جیر بولسنارو نے پیر کے روز سپریم فیڈرل کورٹ میں اپیل دائر کی، جس میں 2023 کی بغاوت کی ناکام کوشش میں اپنے کردار کے لیے 27 سال اور 3 ماہ کی قید کی سزا پر نظرثانی اور تخفیف کی درخواست کی گئی ہے۔ بولسنارو کی قانونی ٹیم نے دلیل دی ہے کہ مقدمہ میں مناسب طریقہ کار کی خلاف ورزی کی گئی، جس میں دفاع کا مناسب موقع نہیں ملا ہے۔ انہوں نے الزامات کی بنیاد پر مقدمہ چلانے کے طریقے میں قانونی غلطیوں کا بھی ذکر کیا۔ سپریم فیڈرل کورٹ نے ستمبر میں 1-4 کا فیصلہ سنایا کہ بولسنارو نے 2022 کے انتخابات میں اپنی شکست کے بعد اقتدار میں رہنے کے لیے جرائم پیشہ تنظیم کی قیادت کی۔ سابق صدر کو پانچ الزامات میں سزا سنائی گئی، جن میں بغاوت کی کوشش، جمہوری قانون کی حکمرانی کو پرتشدد طریقے سے ختم کرنے کی کوشش، مسلح جرائم پیشہ تنظیم کی قیادت، املاک کو شدید نقصان، اور محفوظ تاریخی وراثت کی تباہی شامل ہے۔

ٹرمپ نے 2028 میں تیسری مدت کے لیے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کی خواہش ظاہر کی

واشنگٹن، 28 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اشارہ دیا ہے کہ وہ 2028 میں تیسری مدت کے لیے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کے خواہشمند ہیں۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران ٹرمپ نے کہا کہ وہ اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں، تاہم تاحال کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا۔ امریکی آئین کے مطابق صدر صرف دو مدتوں تک اقتدار میں رہ سکتا ہے، اس لیے ٹرمپ کا بیان سیاسی و آئینی حلقوں میں نئی بحث چھیڑنے کا باعث بن گیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ روز وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران کہا کہ میں صدارت کی تیسری مدت کا انتہائی خواہشمند ہوں، میرے نمبر سب سے بہترین ہیں مگر میں نے واقعی اس معاملے پر تاحال بہت زیادہ غور نہیں کیا ہے۔ انہوں نے ساتھ ہی متنبہ کیا کہ وہ مستقبل میں ریپبلکن پارٹی کی قیادت کے حوالے سے ممکنہ امیدواروں کی فہرست پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ امریکی انتظامیہ کی دو اہم شخصیات، وزیر خارجہ مارکو روبیو اور نائب صدر جے ڈی وینس کا ذکر کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہمارے پاس واقعی اچھے لوگ ہیں۔

افغانستان اور پاکستان کے درمیان استنبول مذاکرات بغیر نتیجہ ختم،
خطے میں امن کی کوششوں کو دھچکا

استنبول، 28 اکتوبر (یواین آئی) استنبول میں افغانستان اور پاکستان کے درمیان طویل المدتی جنگ بندی کے لیے ہونے والے مذاکرات کسی حتمی نتیجے یا قرارداد کے بغیر اختتام پذیر ہوگئے۔ معاملے سے واقف ذرائع کے مطابق یہ پیش رفت رواں ماہ سرحدی جھڑپوں کے بعد خطے میں قیام امن کی کوششوں کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ طالبان کے 2021 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان یہ سب سے شدید تصادم تھا، جس میں درجنوں افراد ہلاک ہوئے تھے۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق طالبان کے 2021 میں کابل میں اقتدار سنبھالنے کے بعد سے اس بدترین تشدد میں سرحدوں پر درجنوں افراد ہلاک ہوگئے جس کے بعد یہ مذاکرات جنوبی ایشیائی ہمسایوں کے درمیان دیرپا امن قائم کرنے کے لیے منعقد ہوئے۔ دونوں نے 19 اکتوبر کو دوحہ میں ثالثی کے تحت جنگ بندی پر اتفاق کیا لیکن استنبول میں ترکی اور قطر کی ثالثی میں مذاکرات کے دوسرے دور میں اتفاق نہیں ہو سکا اور دونوں نے ایک دوسرے کو ناکامی کا الزام دیا، افغان اور پاکستانی ذرائع نے اس معاملے پر بریفنگ دیتے ہوئے کہا۔ ایک پاکستانی

سکیورٹی ذریعے نے کہا کہ افغان طالبان پاکستانی طالبان دہشت گردوں کو لگام دینے کے لیے تیار نہیں تھے جن کے بارے میں اسلام آباد کا خیال ہے کہ یہ پاکستان دشمن گروہ افغانستان کے اندر پناہ لیے ہوئے ہے۔

بولیویہ میں بس پہاڑی سڑک سے
نیچے گرنے سے کم از کم 16 لوگوں کی موت

لا پاز، 28 اکتوبر (یو این آئی) بولیویہ کے وسطی کوچابامبا علاقے میں پیر کے روز بین ریاستی روٹ کی بس پہاڑی سڑک سے 600 میٹر سے زیادہ نیچے گرنے سے کم از کم 16 افراد ہلاک اور 36 دیگر زخمی ہوگئے۔ ریجنل پولس کمانڈر راجر کوسٹاس نے تصدیق کی کہ زخمیوں بشمول 23 سالہ ڈرائیور کو کولا کلو کے اسپتالوں میں لے جایا گیا ہے۔ بولیویہ کے قومی ٹرانسپورٹ کے سربراہ، عمر زیکادا کے مطابق گاڑی موڑ پر گر کر تباہ ہوگئی، جہاں پر سڑک بہت تنگ تھی اور حد بصارت بھی کم تھی۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی جانے والی تصاویر میں امدادی کارکنوں اور مقامی افراد کو ملبے سے لاشوں اور زندہ بچ جانے والوں کو بچاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ہنگامی عملے کے پہنچنے سے پہلے امدادی کارروائیوں میں مدد کرنے والے مقامی باشندے نے بتایا کہ بس مکمل طور پر تباہ ہوگئی، اور بہت سے مسافر تباہ شدہ ڈھانچے میں پھنس گئے۔ ٹرانسپورٹ کے اہلکار نے صحافیوں کو بتایا کہ گاڑی اصل میں کارگو ٹرک تھی

جسے بعد میں مسافروں کی نقل و حمل کے لیے تبدیل کیا گیا تھا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ بس اوور لوڈ تھی اور تیز رفتاری سے سفر کر رہی تھی۔ ڈرائیور کو لاپرواہی سے گاڑی چلانے کے الزام میں حراست میں لیا گیا ہے۔

سعودی عرب کا فلسطینی ریاست کے قیام
اور اسرائیلی آبادکاری کی مخالفت کے مؤقف کا اعادہ

واشنگٹن، 28 اکتوبر (یواین آئی) (اقوام متحدہ میں سعودی عرب کے مستقل نمائندے ڈاکٹر عبدالعزیز الواصل نے فلسطینی عوام کے لیے اپنے ملک کے مضبوط اور غیر متزلزل مؤقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب دو ریاستی حل پر قائم ہے۔ اقوام متحدہ میں سعودی عرب کے مستقل نمائندے ڈاکٹر عبدالعزیز الواصل نے فلسطینی عوام کے لیے اپنے ملک کے مضبوط اور غیر متزلزل موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ مملکت نے فرانس کے ساتھ مل کر دو ریاستی حل کانفرنس کی قیادت کی۔ اسی تناظر میں انہوں نے ایک بار پھر اسرائیلی کنیسٹ کی طرف سے مقبوضہ مغربی کنارے کو الحاق کرنے اور غیر قانونی نوآبادیاتی آبادکاری پر اسرائیلی خودمختاری کو قانونی حیثیت دینے کے لیے دو مسودہ قوانین کی منظوری کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا مملکت سعودی عرب اسرائیلی قابض حکام کی طرف سے اختیار کی گئی تمام آبادکاری اور توسیع پسندانہ خلاف ورزیوں کو مکمل طور پر مسترد کرنے پر زور دیتی ہے اور متعلقہ بین الاقوامی قراردادوں کے مطابق مشرقی القدس کے ساتھ 1967 کی سرحدوں پر اپنی آزاد ریاست کے قیام کے فلسطینی عوام کے موروثی اور تاریخی حق کی حمایت کا اعادہ کرتی ہے۔ یاد رہے مملکت سعودی عرب عالمی برادری کی اہمیت پر بھی زور دیتی ہے کہ وہ بین الاقوامی قانونی قراردادوں پر عمل درآمد کے لیے اپنی پوری ذمہ داری قبول کرے۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آپریشن، تین فلسطینی ہلاک
اسرائیلی فورسز کی مغربی کنارے میں وسیع گرفتاری مہم، متعدد فلسطینی زخمی

تل ابیب، 28 اکتوبر (یواین آئی) اسرائیلی فورسز نے علی الصبح مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی علاقے جنین میں ایک کارروائی کے دوران تین فلسطینیوں کو ہلاک کر دیا۔ اسرائیلی پولیس کے مطابق، تینوں افراد کو اس وقت گولی ماری گئی جب وہ ایک غار سے باہر نکل رہے تھے، جسے اسرائیل نے عسکریت پسندوں کا ٹھکانہ قرار دیا ہے۔ فوج نے بعد ازاں غار کو فضائی حملے سے تباہ کر دیا، تاہم کارروائی کی مزید تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ ان تینوں افراد کو اس وقت گولی مار دی گئی جب وہ جینن کے قریب ایک غار سے باہر نکلے تھے جس کے بارے میں اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ وہ عسکریت پسندوں کا گڑھ ہے۔ ایک بیان میں مزید تفصیلات فراہم کیے بغیر فلسطینی مردوں پر حملے کی منصوبہ بندی کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی فورسز نے غار کو تباہ کرنے کے لیے کچھ ہی دیر بعد فضائی حملہ کیا۔ فوج نے علاقے میں فضائی حملے کی تصدیق کی ہے لیکن مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔

اسرائیلی وزیر ایتمار بن گویر کا نیتن یاہو سے
حماس کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنے" کا مطالبہ

تل ابیب، 28 اکتوبر (یواین آئی) اسرائیل کے وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر نے کہا ہے کہ حماس کی جانب سے قیدیوں کی لاشیں نہ دینا اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اب بھی مزاحمت کر رہی ہے۔ ایکس' پر جاری بیان میں انہوں نے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے مطالبہ کیا کہ اب مزید تردد ختم کرتے ہوئے حماس کو ہمیشہ کے لیے تباہ کرنے کے احکامات جاری کیے جائیں۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب اسرائیل کو ریڈ کراس کے ذریعے ایک اور قیدی کی باقیات موصول ہوئی ہیں۔ بن گویر نے منگل کو ایکس' پلیٹ فارم پر لکھا کہ ہمیں جنگ کے مقاصد کے مطابق حماس کو ہمیشہ کے لیے تباہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے مخاطب ہو کر کہا کہ "بہت تردد ہو چکا، وزیر اعظم اب حماس کو ختم کرنے کیا احکامات جاری کریں۔ بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے پیر کی شام اعلان کیا تھا کہ ریڈ کراس کی ٹیموں کے ذریعے ایک اور اسرائیلی قیدی کی باقیات وصول کی گئی ہیں۔ اس معاہدے کے نفاذ کے بعد حماس نے اب تک 20 زندہ اسرائیلی قیدی رہا کیے ہیں اور 28 میں سے 17 قیدیوں کی باقیات واپس کی ہیں، تاہم تل ابیب نے پہلے بتایا تھا کہ موصولہ ایک لاش اُن کے کسی قیدی سے میل نہیں کھاتی۔

غزہ میں قانون اور سکیورٹی کا اختیار صرف
فلسطینی ریاست کے پاس ہونا چاہیے: فلسطینی وزیر اعظم

یروشلم، 28 اکتوبر (یواین آئی) فلسطینی وزیر اعظم محمد مصطفیٰ نے کہا ہے کہ کوئی بھی خودمختار ملک ہتھیار، قانون اور حکومت میں شرکت برداشت نہیں کر سکتا۔ العربیہ/الحدث سے گفتگو میں ان کا کہنا تھا کہ حماس کو حکمرانی اور اسلحے کے حوالے سے اپنا مؤقف واضح کرنا چاہیے، کیونکہ غزہ میں قانون اور سکیورٹی کا اختیار صرف فلسطینی ریاست کے پاس ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم محمد مصطفیٰ نے کہا کہ اسرائیلی نہیں چاہتے کہ فلسطینی اتھارٹی غزہ میں دوبارہ اقتدار سنبھالے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ غزہ کو مکمل طور پر فلسطینی اتھارٹی کے تحت ہونا چاہیے، ہم کسی جزوی کردار کو قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بین الاقوامی فورس غزہ میں سکیورٹی کی ذمہ داری سنبھالتی ہے تو وہ فلسطینی اتھارٹی کی منظوری سے ہی آئے اور اس کا کردار صرف عارضی ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ فورس فلسطینیوں کی مددگار ہو، متبادل نہیں۔ محمد مصطفیٰ نے بتایا کہ فلسطینی حکومت نے عرب ممالک سے غزہ میں اتھارٹی کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لیے حمایت حاصل کر لی ہے۔ ان کے مطابق ہماری فورسز کو مصر اور اردن کی جانب سے تربیت دی جا رہی ہے تاکہ وہ غزہ میں اپنے فرائض انجام دے سکیں۔

اسرائیل نے حماس کے کارکنوں کو مغویوں کی باقیات کی تلاش سے روک دیا
حماس کم از کم 8 اسرائیلی مغویوں کی لاشوں کے مقامات سے باخبر ہے

تل ابیب، 28 اکتوبر (یواین آئی) غزہ میں اسرائیلی قیدیوں کی لاشوں کی تلاش کے دوران اسرائیل نے فیصلہ

کیا ہے کہ اب حماس کے اہلکاروں کو "یلو لائن" کے اندر داخل ہو کر مغویوں کی باقیات تلاش کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اسرائیلی ذرائع کے مطابق اس فیصلے کے بعد مزید اقدامات کا اعلان سکیورٹی و سیاسی کابینہ کے اجلاس کے بعد متوقع ہے۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ اس فیصلے کے بعد مزید اقدامات بھی کیے جائیں گے، جن کا اعلان سکیورٹی و سیاسی کابینہ کے اجلاس کے اختتام پر کیا جائے گا۔ اس سے قبل مصری مشینری، بلڈوزر اور تلاش کے دستے غزہ کے وسطی علاقے النصیرات کیمپ میں داخل ہوئے تھے تاکہ ان اسرائیلی قیدیوں کی لاشوں کی تلاش میں مدد دے سکیں جنہیں حماس کی جانب سے حوالے کیا جانا تھا۔ بعض علاقوں میں حماس کے عسکری ونگ عزالدین القسام بریگیڈز" کے ارکان کو ریڈ کراس کے کارکنوں کے ساتھ دیکھا گیا، جو اسرائیلی قیدیوں کی باقیات کے ممکنہ مقامات کی نشاندہی میں مصروف تھے۔ اسرائیلی سکیورٹی ماہرین کے مطابق اگر حماس باقی لاشیں حوالے نہیں کرتی تو حکومت پانچ متبادل آپشنز پر غور کر رہی ہے۔

کینیا میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ، ہلاکتوں کا خدشہ

نیروبی/(آفاق نیوز ڈیسک) کینیا میں ایک چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں ہلاکتوں کا خدشہ ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق کینیا سول ایوی ایشن اتھارٹی کا بتانا ہے کہ کینیا کے علاقے کوالے میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہوا جس میں 12 افراد سوار تھے۔ رپورٹ کے مطابق کوالے کاؤنٹی کے کمشنر نے میڈیا کو بتایا کہ تمام مسافر غیر ملکی سیاح تھے اور تاہم اس بات کی تحقیقات جاری ہے کہ ان کا تعلق کن ممالک سے تھا۔ حکام کا بتانا ہے کہ طیارہ ٹیک آف کے چند منٹ بعد گر کر تباہ ہو گیا جس کے بعد طیارے میں آگ لگ گئی اور اب حادثے کے مقام پر ہر طرف طیارے کا ملبہ بکھرا ہے۔

بیروت کے شاتیلا پناہ گزین کیمپ میں فائرنگ، 25 سالہ نوجوان جاں بحق

بیروت، 28 اکتوبر (یواین آئی) بیروت کے جنوبی مضافات میں واقع شاتیلا فلسطینی پناہ گزین کیمپ میں فائرنگ کے ایک المناک واقعے میں 25 سالہ نوجوان ایلیو ابوحنا اپنی گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں جاں بحق ہو گیا۔ طبی رپورٹ کے مطابق گولی دائیں جانب سے جسم میں داخل ہو کر بائیں جانب سے نکلی، جب کہ گاڑی پر گولیوں کے کئی نشانات ملے ہیں، جو شدید فائرنگ کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مقتول کے والد ولید ابوحنا نے العربیہ ڈاٹ نیٹ / الحدث ڈاٹ نیٹ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: میرے بیٹے کو اندھا دھند گولیوں سے مار دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا: یہ ناقابلِ قبول ہے کہ کسی بھی گروہ یا فریق کو ریاست کی عملداری سے باہر اسلحہ رکھنے کی اجازت دی جائے۔ ریاست ہی واحد ادارہ ہے جسے امن و امان قائم رکھنے اور قانون نافذ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ متوفی کے والد نے مزید بتایا کہ سب سے منطقی بات یہی لگتی ہے کہ ان کا بیٹا کھانے کے بعد بدارو کے علاقے سے واپس آتے ہوئے شاتیلا کیمپ کے راستے بھٹک گیا۔ جی پی ایس سسٹم میں خرابی کے باعث وہ اپنے گھر انتقاش جانے کے بجائے غلطی سے الطیونہ کے علاقے کی طرف مڑ گیا جس کے نتیجے میں وہ نادانستہ طور پر کیمپ کے اردگرد کے علاقے میں داخل ہو گیا۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ حادثے سے چند منٹ پہلے ایلیو اپنے دوست سے رابطے میں تھا، اس نے بتایا کہ وہ کھانا ختم کر چکا ہے اور گھر جا رہا ہے، مگر منزل کی طرف جاتے ہوئے غلطی سے کیمپ کے اندر داخل ہو گیا۔ ایلیو کے والد نے ان تمام افواہوں کی سختی سے تردید کی کہ گاڑی میں کوئی منشیات یا ممنوعہ مواد موجود تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ طبی رپورٹوں نے ثابت کر دیا ہے کہ ان کے بیٹے کے جسم میں نہ تو کسی نشہ آور مادے کے آثار تھے اور نہ ہی الکحل کے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے بیٹے کے ذاتی سامان کے گاڑی تقریباً خالی تھی۔ نوجوان کے والد نے اپنی گفتگو کا اختتام ان الفاظ پر کیا: ہمیں صرف انصاف چاہیے میرے بیٹے کا خون کوئی معمولی بات نہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ریاست پر لازم ہے کہ وہ اپنی رٹ بحال کرے اور غیر قانونی اسلحے کا خاتمہ کرے، تاکہ ایسا المیہ دوبارہ کسی اور کے بیٹے کے ساتھ پیش نہ آئے

ترکی کے مغربی صوبے میں 6.1 شدت کا زلزلہ
کئی عمارتیں تباہ، جانی نقصان کا خدشہ

استنبول، 28 اکتوبر (یواین آئی) ترکی کے مغربی صوبہ بالی قصر میں پیر کی دیر رات 6.1 شدت کے زلزلہ کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ حکام نے بتایا کہ ترکی کے مغربی صوبے بالی قصر میں پیر کی دیر رات 6.1 شدت کا زلزلہ آیا جس سے بڑے پیمانے پر خوف و ہراس پھیل گیا۔ آفات اور ہنگامی انتظام کی ذمہ دار قومی ایجنسی ترکی کی ڈیزاسٹر اینڈ ایمرجنسی مینجمنٹ پریزیڈنسی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اطلاع دی ہے کہ زلزلہ مقامی وقت کے رات 10:48 بجے سندھرگی ضلع میں آیا۔ این ٹی وی کی نشر کردہ فوٹیج میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کرنے کے بعد مکینوں کو سڑکوں پر بھاگتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ آن لائن پوسٹ کی گئی ویڈیو میں کئی عمارتوں کو گرتے دکھایا گیا ہے۔ زلزلے کے جھٹکے قریبی صوبوں بشمول استنبول، برسا اور ازمیر میں بھی محسوس کیے گئے۔ این ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق جانی و مالی نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے ہنگامی ٹیمیں روانہ کر دی گئی ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com